سلسلۂ مطبوعات انجمن ترقیٔ اُردو (ہند) نمبر ۱۵۸

فرہنگ

اصطلاحاتِ پیشہ وراں

جلد چہارم

ہندوستان کے مختلف فنوں اور صنعتوں

کے

اصطلاحی الفاظ و محاورات کا جامع مجموعہ

تالیف

مولوی ظفر الرحمٰن صاحب دہلوی

شایع کردہ

انجمن ترقیٔ اُردو (ہند)، دہلی

سنہ ۱۹۴۱ء

قیمت ۳ؔ

سلسلۂ مطبوعات نمبر ۱۵۸

فرہنگ

اِصطلاحاتِ پیشہ وراں

جلد چہارم

ہندوستان کے مختلف فنوں اور صنعتوں

کے

اِصطلاحی الفاظ و محاورات کا جامع مجموعہ

تالیف

مولوی ظفر الرحمٰن صاحب دہلوی

شائع کردہ

انجمن ترقیٔ اُردو (ہند) دہلی

۱۹۴۱ء

دیال پرنٹنگ پریس دہلی میں چھپا
اور
منیجر انجمنِ ترقیٔ اردو (ہند) نے دہلی سے شائع کیا

ا

فہرست مضامین

اصطلاحات پیشہ وراں چوتھا حصہ

تمہید

فرہنگ اصطلاحات پیشہ وراں کا یہ حصہ دو بابوں، چھ فصلوں، اٹھائیس پیشوں پر منقسم اور قریب پونے دو ہزار اصطلاحات پر مشتمل ہے۔ پہلے باب میں سنگھار اور دوسرے میں فنون لطیفہ سے متعلق پیشوں کی ترتیب ہے جو فہرست مضامین مندرجہ ظہری کے ملاحظہ سے بخوبی واضح ہو سکیگی۔ سدگار کے باب میں فصل تیاری زیور خاص طور سے قابل توجہ ہے اس میں ہندی، فارسی اور دوسری مشہور بولیوں کے الفاظ مل جل کر کچھ ایسے عام فہم ہو گئے ہیں کہ قریب قریب ہر جگہ ہماری زبان میں بولے اور سمجھے جاتے ہیں جس کے لئے مستند شعرا کے اشعار ہندی دوہے اور کہاوتیں حسب موقع بطور سند نقل کی گئی ہیں۔ اس مختصر تمہید میں اُس کی تفصیل کی گنجائش نہیں دوسرے باب میں مزامیر سازی، خطاطی اور طباعت کے پیشے قابل ذکر ہیں۔ اول الذکر پیشے کی اصطلاحات کو استادوں اور کاری گروں نے جیسا بتایا اُس کو غور سے سُن اور سمجھ کر ویسا ہی نقل کر دیا اور مفید مطلب تشریح سے مفہوم کو سمجھانے کی ہر طرح کوشش کی ہے تصویریں بھی دی ہیں تاکہ مطلب بخوبی ذہن نشین ہو جائے۔ اس کے بعد خطاطی اور طباعت ہے ان دونوں پیشوں میں بڑی ترقی ہوئی ہے کلوں کے استعمال اور جدید ایجادات نے اُن کو پھیلا دیا ہے بدیسی اصطلاحات کے عمل دخل سے اپنی قدیم اصطلاحات گھٹ کر رہ گئی ہیں بڑی تحقیق اور تلاش سے انھیں جمع کیا گیا ہے ان کو زندہ رکھنا اور نئی ایجادات کے ساتھ ترقی دینا اہل علم کا کام ہے خطاطی کی اصطلاحات کے ساتھ حسب موقع فن تحریر اور خوشنویسوں کی صناعی کے نمونے بھی نقل کیے گئے ہیں۔

خاکسار

ظفر الرحمٰن دہلوی عفاعنہٗ

حیدرآباد دکن ستمبر ۱۹۴۱ء

پہلا باب سنگار

پہلی فصل تیاری زیور

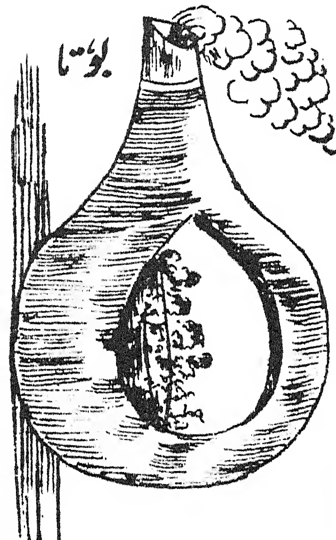
۱۔ پیشہ نیاری (نیارا گری)

آتشی شیشہ (مذکر) دیکھو بوتا
اڈی (مونث) سونا پکانے کی بھٹی نما بنی ہوئی جگہ مجازاً وہ ظرف جس میں کھوٹا سونا صاف کرنے کو تیزاب میں گلایا جاتا ہے۔
الونی (مونث) ریت سے چاندی کے ذرات علیحدہ کرنے کا عمل (کرنا)
بارابانی سونا (مذکر) اعلیٰ قسم کا صاف کیا ہوا سونا جس میں کسی قسم کی کھوٹ نہ ہو (انگریزی میں ۲۴ کیرٹ کہلاتا ہے) کئی مرتبہ کا صاف کیا ہوا اوّل قسم کا سونا جس کی چاشنی یکساں ہو۔
بانکیا (مذکر) سونا وغیرہ صاف کرنے کی بھٹی کے پھونکنے کی خمیدہ منہ کی پھکنی یا دھونکنی۔
بانگی (مونث) دیکھو چاشنی۔
بنت بسوہ (مونث) اعلیٰ قسم کی صاف کی ہوئی چاندی جس میں کھوٹ کا کوئی اثر باقی نہ رہا ہو۔
بکراؤتی / بکراؤٹی (مونث) دو میلی دھات ایسا سونا یا چاندی جس میں دو یا تین قسم کی کھوٹ (غیر دھاتیں) ملی ہوئی ہوں یا ضرورۃً ملائی جائیں۔ جیسے سونے کے ساتھ چاندی یا تانبا اور چاندی کے ساتھ تانبا

یا سیسہ۔

——— (کرنا) کھوٹے سونے کو صاف کرنے کے لئے چاندی اور کھوٹی چاندی کو صاف کرنے کے لئے سیسہ ایک مقررہ مقدار میں ملا کر مرکب بنانا۔

بوتا (مونث) پسوا۔ آتشی شیشہ تیزاب میں سونا پکانے کو بڑے پیٹ کا بوتل کی شکل پر ایک خاص وضع کا کانچ کا ظرف۔



بھانتی (مونث) ایک خاص قسم کی دھونکنی جو بھٹی کو حسب ضرورت کم و بیش ہوا پہنچائے۔

پاتھی (مونث) ایک خاص قسم کے مسالے کی بنی ہوئی کٹھالی جو سونے چاندی کے ساتھ پگھل جائے اور جل کر راکھ ہو جائے۔

پاٹلا (مذکر) دیکھو پاسا۔

پاسا (مذکر) پاٹلا۔ دس انچ لمبی اور ۶۰ سے ۱۰۰ تولہ تک وزنی چاندی کی چپٹی سلاخ لیکن صرافے کی کاروباری زبان میں اس لفظ کا مفہوم، ولایتی کارخانوں کے صاف شدہ سونے کی تقریباً ۲۰ تولے وزنی مستطیل شکل کی بٹیا کے لئے خاص ہو گیا ہے جس کو عام بول چال میں پاٹلا بھی کہتے ہیں مگر اس سے مراد مستقلہ صاف کیا ہوا

سونا ہوتا ہی اور باسے کے مقابلے میں، جو کان سے تازہ بتازہ آتا ہی، دوسرے درجے کا سمجھا جاتا ہی۔

پیٹڑے کی چاندی (مونث) دیکھو تھکیا۔

پَرکھ (مونث) کھوٹے کھرے کی جانچ۔

ف۔ نیارئے کو سونے چاندی کی پرکھ خوب ہوتی ہی۔

پرکھنا (مصدر) دیکھو پرکھ۔

پرکھیّا (مذکر) سونے چاندی کا کھرا کھوٹا پہچاننے والا ماہر شخص۔

پُشوا (مونث) دیکھو بوتا۔

پُسوا کرنا / پُسانا (مصدر) کھوٹ نکالنے کے لئے سونے کو تیزاب میں گلانا۔

پینجر (مونث) تھوبی۔ صاف شدہ چاندی کی اینٹ۔ پنجاب میں کیل، دلّی میں پنجر گدّی اور کاروباری زبان میں ڈلے کی چاندی سے معروف ہی۔

پُتّھر (مذکر) چاندی کا میل (اُپ تھر)۔ جس میں چاندی کے کچھ اجزا ملے ہوئے ہوں۔

تلہا مال / ٹلہا مال (مذکر) کھوٹ ملا ہوا سونا یا چاندی

تیزابی سونا (مذکر) روا۔ مستعمل سونا جس کو تیزاب میں پکاکر نکھارا یعنی صاف کیا گیا ہو۔

مستعملہ یعنی زیور وغیرہ کا سونا جو ٹانکا ملنے سے کھوٹا ہو جاتا ہی اُس کو صاف کرنے کے لئے چاندی کی ایک مقررہ مقدار کے ساتھ گلاکر کیمیاوی طریقے سے تیزاب میں گھلایا جاتا ہی اس عمل سے سونے کی کھوٹ

تیزاب میں حل ہو کر چاندی کے محلول میں رل جاتی ہے اور سونے کے ذرات علیحدہ ہو جاتے ہیں جن کو گلا کر اصلی حالت میں لے آتے ہیں۔

تھاجی (مونث) دیکھو کُٹھالی

تھکیا (مونث) مختلف قسم کا زری گوٹا اور اسی قسم کا دوسرا سامان، زیور اور ظروف گلا کر اور کھوٹ سے صاف کر کے تیار کی ہوئی چاندی ابتدائی صورت میں رَوا اور زیادہ صاف کر کے چوپہل شکل میں بنا لیتے ہیں تو ڈلا یا ڈلے کی چاندی کہلاتی ہے پھر اعلیٰ درجے پر صاف کر کے پترا بنا لیتے ہیں اور پترے کی چاندی یعنی درجۂ اول کی چاندی کہتے ہیں۔

تھلا (مذکر) ٹھیے کا دوسرا تھڑا تلفظ۔ پیشہ وروں کی مشترک اصطلاح جو عام طور سے کام کرنے کی جگہ کے لئے بولی جاتی ہے نیاریوں میں چاندی یا سونا گلانے کی جگہ کو کہتے ہیں۔

یہی اصطلاح بعض کاریگروں میں اڈا کہلاتی ہے۔

تھوپی (مونث) دیکھو پنجر۔

ٹنچ (مونث) اول درجے کی بالکل کھری چاندی۔ صرافی دلالوں کی بولی میں سونے کے لئے کُندن اور چاندی کے لئے ٹنچ کے الفاظ مخصوص ہیں۔

ٹھیا (مذکر) دیکھو تھلا۔

جھاری (مونث) صاف شدہ چاندی کی بنائی ہوئی پتلی پتی یا پترا۔ اصطلاحاً کئی مرتبہ کی صاف کی ہوئی عمدہ چاندی کو بھی کہتے ہیں۔

چاشنی (مونث) بانگی۔ صاف

کئے ہوئے سونے یا چاندی کا نمونہ، جو کھوٹا کھرا پرکھنے میں بطور معیار کام دے۔ جس کو اہل معاملہ مقابلے کے لئے بطور بانگی لے کر اپنے پاس رکھتے ہیں۔

چاندی سوٹنا (مونث) کھوٹی چاندی کو صاف کرنا۔ چاندی کی کھوٹ کو سیسے کی لاگ سے صاف کیا جاتا ہے اس طرح کہ سیسے کی ایک مقررہ مقدار کو کھوٹی چاندی کے ساتھ گلاتے اور پھر لوہے کی سلاخ سے گھوٹتے ہیں اس عمل سے سیسہ چاندی کی کھوٹ کے ساتھ لوہے کی سلاخ سے لپٹ جاتا اور چاندی سے علیحدہ ہو جاتا ہے اس ترکیب کو چاندی سوٹنا کہتے ہیں۔

چونس (مونث) دیکھو رواں۔

چھنکا (مذکر) چاندی یا سونے کے ذرات کا پھٹا پن جو گلانے میں کمی یا کسی قسم کی کھوٹ باقی رہنے سے پیدا ہو جائے۔ گلانے کے مسالے کا اثر باقی رہنے سے بھی یہ صورت پیدا ہو جاتی ہے ایسے سونے یا چاندی کا تار ثابت نہیں کھنچتا۔

——— (پڑنا) گلانے کے نقص یا کھوٹ کا اثر باقی رہنے سے چاندی یا سونے کی ڈلی یا سلاخ کی سطح میں کھردرا پن پیدا ہو جانا۔

چھنکار (مونث) پگھلے ہوئے سونے وغیرہ کے اجزا کو پانی میں پھاڑنے کا عمل اس طرح کہ کھوٹے سونے میں چاندی ملا کر گلاتے ہیں اور اس گلے ہوئے مرکب کو دھار باندھ کر ٹھنڈے

پانی میں ڈالتے ہیں جس میں
وہ پھٹ کر ریزہ ریزہ ہو
جاتا ہے ان ریزوں کو اصطلاحاً
رواڑی ۔ ریوڑی اور روال
کہتے ہیں ۔ پھر یہ ریزے
تیزاب میں گلائے جاتے
ہیں ۔

چھیج (مونث) کھوٹی دھات
کے گلانے میں وزن کی
کمی جو بعض صورتوں میں
جلنے سے ہو جاتی ہے اصطلاحاً
چھیج کہلاتی ہے ۔

چھیڑا (مذکر) راوٹی ۔ کامی
گوٹنی ۔ وہ دھات یا
مسالا جس کے اثر سے دوسری دھات
تیزابی محلول سے جدا ہو جائے ۔
مثلاً تانبا جو تیزاب
میں حل شدہ چاندی کو خود
تیزاب میں حل ہو کر خارج
کر دیتا ہے یہی عمل لوہے
سے تانبے پر ہوتا ہے وغیرہ
۲۔ وہ دھات جو دوسری
دھات کو صاف کر دے یا
آسانی سے پگھلا دے ۔

دوانگ (مذکر) دیکھو راڑا
(ریڑا) ۔

دومیلی دھات (مونث)
دیکھو بکراوٹی ۔

دوپانی سونا (مذکر) بارا
بانی سونے سے دوسرے
درجے کا سونا یعنی کسی قدر
کم پکایا ہوا دیکھو بارا بانی
سونا ۔

ڈلے کی چاندی (مونث)
دیکھو تھکیا ۔

راڑا / ریڑا (مذکر) سونا چڑھی
ہوئی چاندی ۔ تفصیل
کے لئے دیکھو ہمیشہ
کندلا کشی جلد دوم ۔

راوٹی (مونث) دیکھو
چھیڑا

رسی (مونث) شورے کا

تیزاب (ترشہ) جس میں
ایک خاص طریقے سے کھوٹا
سونا گلاکر صاف کیا جاتا ہے۔
روا (مذکر) دیکھو "تیزابی
سونا" وہ سونا جس
میں نکھار کے مسالے کا کچھ
اثر باقی ہو اور اچھی طرح
گلایا نہ گیا ہو۔
رواڑی } (مو[illegible]
ریوڑی } پگھلے ہوئے [illegible]
یا کسی دھات کے پانی
میں پھاڑے ہوئے ریزے۔
تفصیل کے لئے دیکھو جھنکار۔
روال (مذکر) دیکھو رواڑی
(ریوڑی)
روپ (مذکر) دیدارُو پن۔
سجیلا پن۔ چکیلا پن۔
اکثر پیشہ وروں کی مشترک
اصطلاح جو عام طور سے
مذکورالصدر مفہوم کے لئے
بولی جاتی ہے۔ رنیاروں کے اعلی

اور اعلی قسم کے سونے کے
رنگ کو روپ کہتے ہیں۔
روپا (مونث) رانگ اور
پیتل کو ملاکر بنائی ہوئی
نقلی چاندی۔
۲- پورب میں چاندی
کو بھی روپا کہتے ہیں۔
روپچہ (مذکر) چاندی کے
میل کا سونا۔ چاندی
کی چاشنی کی وجہ سے اُس کا
رنگ پیلی ہو جاتا ہے۔
روکھاری پاسہ (مذکر) معمول
سے زیادہ تپایا ہوا سونا
جس کی رنگت میں روکھاپن
آ جائے۔
ریزہ (مذکر) پیشہ وروں میں
یہ اصطلاح مختلف مفہوم
کے لئے بولی جاتی ہے رنیاروں
میں اس کا مفہوم معمولی اور
ابتدائی کام کرنے کا اوزار
ہوتا ہے اور بعض وقت کسی

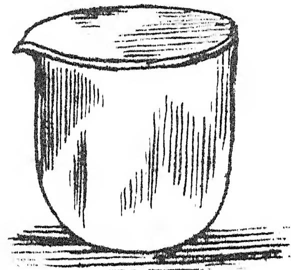
بڑی چیز کے جز اور زیر تیاری
شے کے لئے بول جاتے ہیں۔
ریہہ (رے ہ) (مونث) دو میلی دھات
کھوٹ ملا ہوا سونا
یا چاندی۔
چونکہ چاندی سونے کو
جذب کر لیتی ہی جس کو اصطلاحاً
سونا چاٹنا یا پینا کہتے ہیں۔
اس لئے نیارئیے چاندی کو
ریہہ بھی کہتے ہیں۔
سجل (مونث) پیشہ وروں کی
مشترک اصطلاح اچھا
اور کھرا مال جس میں کسی قسم
کی کھوٹ اور خرابی نہ ہو۔
سلاکھنا (مصدر) آگ میں تپا کر
سونے چاندی کا کھرا
کھوٹا پرکھنا اس طرح کہ اس
چیز پر ایک گہری لکیر بنادی
جاتی ہی پھر آگ میں گرم کرکے
اس کا رنگ دیکھا جاتا ہی۔
اور رنگ کے تغیر سے کھرا
کھوٹا معلوم کرتے ہیں۔
سلونی (مونث) غش۔ چاندی
نکھارنے کا کچی اینٹ
اور شورے کو ملا کر بنایا ہوا
مسالہ۔
سوبی (مونث) تانبے کے
میل کی چاندی جو بطور
چاشنی چاندی میں ملایا جائے
تاکہ اس کی بنی ہوئی چیز
میں سختی اور جھنکار پیدا ہو۔
سودھائی (مونث) چاندی
صاف کرنے کا عمل دیکھو
سوڈھنا۔
سوڈھنا، سوٹنا (مصدر) چاندی
کی کھوٹ نکالنا
تفصیل کے لئے دیکھو
چاندی سوٹنا۔
سونا پکانا (مصدر) سونے کو
صاف کرنے کے لئے شورے
کے تیزاب میں گلانا۔
غش (مذکر) دیکھو سلونی۔

کامی (مذکر) ایسی لاگ جو
دھات کو آسانی سے
گلا دے۔
۲۔ آسانی سے گلنے یا پگھلنے
والی دھات دیکھو چیرا۔

کٹوتی (مونث) دیکھو گردا۔

کُٹھالی (مونث) تھاجی۔ سونا
چاندی گلانے کا کھریا مٹی
کا بنایا ہوا پیالے نما ظرف

کُٹھالی (تھاجی)



گردا (مذکر) کٹوتی میل کا وزن
جو کسی دھات کے صاف
کرنے میں اصلی وزن سے خارج
کر دیا جائے (کاٹنا)

کرکھنی (مونث) چاندی یا سونے
کی سلاخ بنانے کا کرچھے
کی قسم کا ظرف پیشہ کندلا
کشی میں ریتنی کہلاتا ہے۔

کس (مذکر) سونے یا چاندی
کا بھاؤ تاؤ یا رنگ روپ
جو کسوٹی پر گھسنے سے ظاہر ہو۔
(دیکھنا)
ف۔ کھرے سونے کا
کس سرخی مائل ہوتا ہے۔
ف۔ سونے کا کس دیکھنے
کو کسوٹی سے بڑھ کر کوئی چیز
نہیں۔

کسوٹی (مونث) ایک قسم کا
سیاہ پتھر جو سونے کا
رنگ روپ اور کھرا کھوٹا دیکھنے
کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

گُگرا (مذکر) نیارے کی بھٹی
کی راکھ جس میں سونے
چاندی کے ذرّے ملے ہوئے
ہوں۔

کل کھر (مونث) کھوٹی چاندی
کنچن (مذکر) بعض مقامی بولیوں میں سونے کو کنچن کہتے ہیں۔
کندن (مذکر) اعلیٰ قسم کا صاف کیے ہوئے سونے کا پترا۔
کیٹ (مونث) چاندی کا میل جو پگلانے میں جل کر علیحدہ ہو جاتے۔
کیتل (مونث) دیکھو تھوبی
کھرا (مذکر) بغیر کھوٹ کا یا صاف شدہ سونا یا چاندی
کھزل (مونث) سونا پکایا ہوا تیزاب جس میں چاندی کے اجزا شریک ہوں۔
کھوٹ (مونث) اعلیٰ قسم کی دھات میں کسی ادنیٰ دھات کا جزوی میل۔
کھوٹا (مذکر) برسا۔ بغیر صاف شدہ یا آمیزش کا سونا یا چاندی۔
گدسی (مونث) دیکھو تھوبی

گونٹی (مونث) دیکھو چھپرا۔
گھان (مذکر) پیشہ وروں کی مشترک اصطلاح جس سے مراد صنعتی کام کے مال کی ایک مقررہ مقدار جو بوقت واحد کام میں لائی جائے نیاریوں کی اصطلاح میں سنہری، رپہلی پُراناگوٹا، زری اور ظروف وغیرہ جو بوقت واحد گلانے کے لئے جمع کیے جائیں گھان کہلاتا ہے۔
گھریا (مونث) گھڑیا کا غلط تلفظ۔ زری اشیا گلانے کی کوٹھی دار بڑی کٹھالی جس میں ٹونٹی یا ایسا منہ بنا ہوا ہو جس سے پگھلی ہوئی دھات آسانی سے انڈیلی جا سکے۔
ملائی دار پاسہ (مذکر) روپ دار پاسہ جس کا رنگ وروا صاف اور چمکیلا ہو۔
نرسا (مذکر) کھوٹا۔ بلونی کا۔

کھوٹا سونا یا چاندی

نکھار (مذکر) سونا چاندی وغیرہ صاف کرنے کا مسالہ۔

نکھارنا (مصدر) سونے چاندی کی کھوٹ نکالنا۔ میل صاف کرنا۔ اُجالنا۔

نیارا (مذکر) ایسی ریت، مٹی یا دھات جس میں سونے یا چاندی کے ذرّے ملے ہوئے ہوں۔ کان کی ریت سے ملے ہوئے جدا جدا اور بکھرے ہوئے سونے یا چاندی کے ذرّے۔

نیارا سُدھار (مذکر) نیارنا۔

نیارا سُدھیا دیکھو نیاریا۔

نیارنا (مصدر) سُودھنا۔ سونے یا چاندی کے ذرّوں کو ریت یا مٹی سے جدا کرنا۔

نیاریا (مذکر) نیارا گر۔ نیارا سُدھار۔ نیارا سُدھیا۔ کان سے نکالے ہوئے یا کھوٹے سونے چاندی کو میل اور کھوٹ وغیرہ سے صاف کرنے اور ایک دھات کو دوسری دھات سے جدا کرنے والا پیشہ ور کاری گر۔

ہلکانا (مصدر) ہلکونا۔ ہلکورنا۔ ہلکارنا سونے چاندی یا کسی دوسری دھات کو تپاکر ہوا میں آہستہ آہستہ ٹھنڈا کرنا تاکہ آگ میں گرم کرنے سے دھات میں جو نرمی پیدا ہوتی ہے وہ قائم رہے۔ پانی میں ٹھنڈا کرنے یا کوٹنے سے فوراً سختی آجاتی ہے بلکہ زیادہ ہو جاتی ہے۔

۲- پیشہ سناری (زرگری)

اُجالنا (مصدر) زیور وغیرہ کو کسی قسم کے مسالے سے دھو کر صاف کرنا اور چمکانا۔

ف۔ تہواروں پر عورتیں اپنے زیور اُجلوا لیتی ہیں۔

ف۔ جڑاؤ زیور کا اُجالنا مشکل ہوتا ہے۔

اڈّھی (مونث) کسی
اڈّھی بدّھی } وضع اور قسم کا چھوٹا ہار جو ناف سے اوپر صرف چھاتی تک لمبا ہو۔

اُربسی (مونث) دیکھو جُگنی۔

ہے ہیرے میں اُس کے ہر
ید بیضا کی روشنی +
ہو کیونکہ اُربسی کے تیرے
ہمسر آفتاب +

آڑدی ہار (مذکر) موتیوں کا بارا لڑا بنا ہوا ایک قسم کا ہار۔

آرسی (مونث) آئینے دار انگوٹھی نگینے کے بجائے قریب ایک انچ قطر کا آئینہ جڑ کر تیار کی ہوئی انگوٹھی جس کو چہرے کے سنگھار کو دیکھنے کے لئے ہاتھ کے انگوٹھے میں پہننے کا رواج تھا اب متروک ہو گیا ہے قصبات میں کہیں کہیں برائے نام باقی ہے۔

پہیلی

فارسی بولی آئینہ۔
تُرکی ڈھونڈی پائینہ۔
ہندی بولوں آرسی آئے۔
خسروؒ کہے کوئی نہ بتائے۔

(کہاوت) ہاتھ کنگن کو آرسی کیا۔ مثل مورکھ کو پوتھی دئی باچن کو گن گاتھ۔ جیسے نرمل آرسی دئی اندھ کے ہاتھ۔

اِکاولی (مونث) موتیوں کی اکہری لڑی کی مالا۔ دیکھو مالا۔

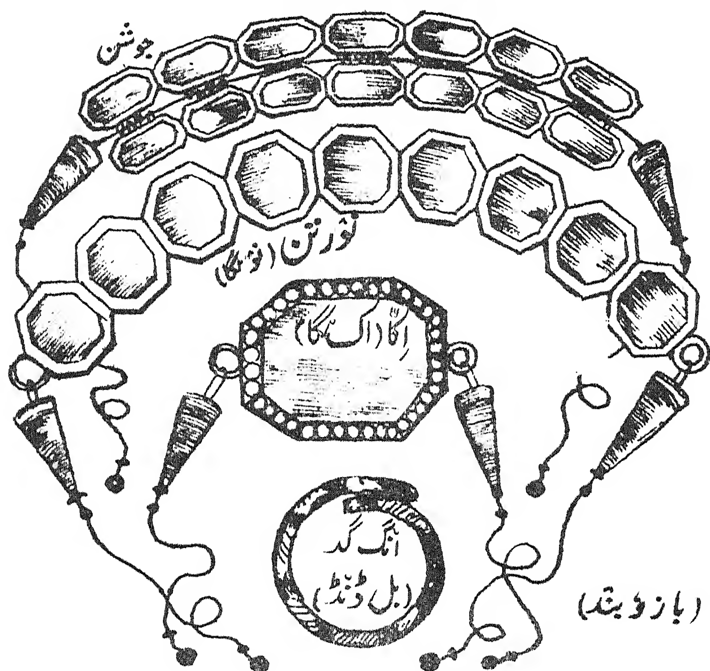
اِکا } (مذکر) بازو پر باندھنے
اِکے } کا کسی قسم اور قیمت
کا ایک بڑا نگ جڑا ہوا
زیور تفصیل اور تصویر کے
لئے دیکھو بازو بند پر صا
ع۔ نہیں یاقوت کا اِکا یہ تیرے
گورے بازو پر ؛ شگفتہ لالہ
جڑا ہوا ہے شاخ شبو پر ؛
اِک نگیاں (مونث) کلائی
(پہنچے) میں پہننے کا مختلف
قسم، قیمت اور متوسط درجے
کے اِکہرے نو یا گیارہ جڑے
ہوئے نگوں کا زیور تفصیل
اور تصویر کے لئے دیکھو نو گریاں
پر صا

انٹی } (مونث) کان کی
انٹیاں } لو میں پہننے کا سونے
کا سادہ یا جڑاؤ بالی نما
بنا ہوا سونے کا حلقہ۔ اکثر
ہندو مہاجن اور مارواڑی
خوش حالی کی علامت کے

طور پر پہنتے ہیں اسی لئے یہ
کہاوت مشہور ہے :-
ماموں کے کانوں میں
انٹیاں بھانجے اینٹھے اینٹھے
پھریں۔
ع۔ پہنی ہیں اُس حسین نے
موتی کی انٹیاں ؛ پھبتی کہیں گے
کانِ جواہر کی کان پر۔
انگ گد } (مذکر) بِل ڈنڈ
انگ گڈا } شیر یا مگر کے منہ
کی شکل کا بنا ہوا بازو پر
پہننے کا سونے وغیرہ کا کڑا
جو اکثر بازو پر پھنسا رہتا ہے۔
تصویر کے لئے دیکھو بازو بند
پر صا
انگشتری (مونث) دیکھو
انگوٹھی۔
انگوٹھی (مونث) فارسی لفظ
انگشتری کا اردو تلفظ
مندری۔ ہاتھ کی انگلیوں میں
پہننے کا سونے، چاندی یا اور

کسی قسم کی دھات کا مدور شکل
اور مختلف وضع کا سادہ اور
جڑاؤ بنا ہوا زیور۔
انگیٹھا (مذکر) دیکھو بُرسی۔
انوٹ (مذکر) چھلّے کی قسم سے
پیر کے انگوٹھے میں پہننے
کا گنواروں زیور جو عموماً معمولی
چاندی یا پیتل اور کانسی کا
بنایا جاتا ہے اس میں اوپر کی
طرف انگوٹھے کی لمبان چوڑان
کے برابر بیضوی شکل کا منقش
کھپڑا سا جڑا ہوتا ہے جو انگوٹھے
کو اوپر سے ڈھک لیتا ہے۔
؎ پُشت پا میں وہ نزاکت
کہ خلش کے ڈر سے ٭ برگِ
گُل کو نہ کرے پاؤں کا انوٹ
کوئی
(مصحفی)
آویزہ (مذکر) دیکھو بُندا۔
بغیر سہیلی کا بُندا ہندی
میں سراسری کہلاتا ہے۔
؎ جب سے آویزہ پہنتے تو لگا ہے

اے شوخ ٭ مشتری کو یہ
ہوس ہے کہ دُرِ گوش ہوں میں۔
(مصحفی)
اہرن (مذکر) انگریزی لفظ
ایئر رنگ کا بازاری
تلفظ دیکھو بُندا۔
بازوبند (مذکر) بازو پر پہننے
کے مختلف وضع وقطع
کے سادہ اور جڑاؤ بنے ہوئے
زیور۔ ہندی میں بجھا بمعنی
بازو سے بجھبند اور بھوجبند
کہلاتا ہے۔
؎ بلائیں مہر نے لیں
بڑھا کے دستِ شعاع ٭
نظر جو آئے طلائی تمہارے
بازوبند ٭
بازو کے زیوروں
میں خاص طور سے اِتنے
انگ گد (بل ڈنڈ) جوشن۔
نورتن (نوگے) مشہور ہیں۔
جن کی حسب موقع تشریح کی گئی ہے۔



بالا / بالے (مذکر) کان کی لَو میں پہننے کا سونے یا چاندی کے تار کا حلقہ نما بنا ہوا زیور۔ جس میں خوش نمائی کے لئے دو موتی جن کے بیچ میں سرخ یا سبز رنگ کا نگ بھی پرو لیتے ہیں۔

؎ گوش مثینوش میں سونے کا جو بالا دیکھا ٭ جلوۂ حسنِ پری ہم نے دو بالا دیکھا۔

بال پشیا (مذکر) بالوں کا جوڑا باندھنے کی موتیوں کی لڑی

بالی / بالیاں (مونث) بالے کا اسم مصغّر۔ بالیاں عام طور سے پھولدار۔ سادہ اور جڑاؤ مختلف وضع کی بنائی جاتی اور کان کے اوپر کے حصّے میں پہنی جاتی ہیں۔ اس زیور کا صرف ہندوستان میں رواج ہے۔

دوسرے ممالک کی عورتیں صرف
کان کی لَو میں بُندا یا اس
قسم کا کوئی زیور پہنتی ہیں۔
ہندوستان میں بھی اب بالیوں
کا رواج اُٹھ رہا ہے۔

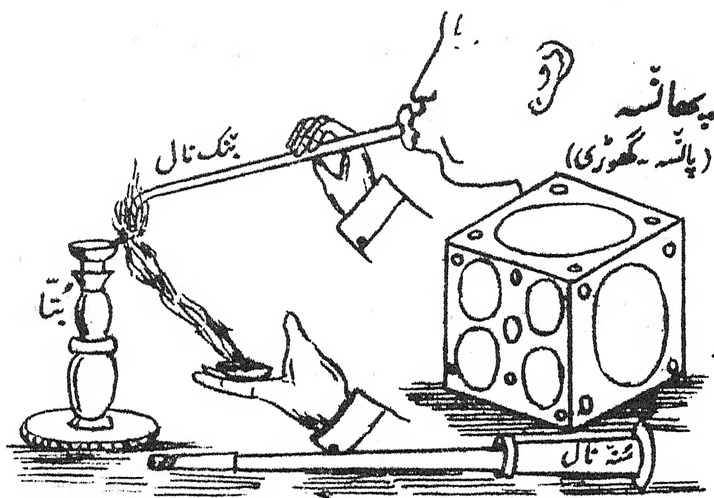
۔ تنہا نہ دُر کو دیکھ کے گرتے
ہیں اشکِ چشم ٭ سوراخ دل
میں کرتی ہیں کانوں کی بالیاں

بانک (مذکر) کٹ گرا۔ ایک
قسم کے خمدار کڑے جو
پورب میں قصباتی عورتیں پیروں
میں پہنتی ہیں۔ اِن کا خم گٹوں
کے نیچے رہتا ہی تصویر کے لئے
دیکھو پازیب بر صفحہ ۲

بائیتی (مونث) دیکھو زِہ۔

بُتّا (مذکر) سنار کے زیور میں
ٹانکا لگانے کے چراغ
کا ڈیوٹ جس کے مُنہ پر بناتاتی
تیل بھرا رہتا ہی اس میں
بتی لگا کر اُس کے شعلے کو بنک
نال کے ذریعے ٹانکے پر دوڑا کر
اُس کو گرماتے اور پگھلاتے ہیں۔

بجر گزبھ (مونث) بالا یا بالی
جس میں دو موتی اور ان کے



بیچ میں کوئی رنگین نگ پڑا ہو۔
بجڑیا (مونث) ایسی انگوٹھی جس کے چھلّے کے اوپر مثلث بنا ہوا ہو جس کے بیچ میں ہیرا بغلیوں میں دوسری قسم کے نگ جڑے ہوں اس قسم کی انگوٹھی بعض مقامات پر شادی کے موقع پر دولھا کو بطور نشان پہنائی جاتی ہے۔

بجلی / **بجلیاں** (مونث) کان کی لو میں پہننے کا ہلال کی شکل کا مختلف وضع کا سادہ یا جڑاؤ بنا ہوا زیور۔ آویزے کی طرح کان کی لویں لٹکتا اور حرکت میں چمکتا ہے اس لئے بجلی کے نام سے موسوم ہے۔ تصویر کے لئے دیکھو مبتدا پر صفحہ ۱۹

بجلی بالا (مذکر) بالا۔ جھالا۔ بجلی کی قسم کا بالا جو عام طور سے سادہ بنایا جاتا ہے۔

اور کان کی لو میں بالے کی طرح لٹکتا معلوم ہوتا ہے۔ تصویر کے لے دیکھو مبتدا پر صفحہ ۱۹

بچھوا / **بچھوے** (مذکر) بچھو کی شکل کا بنا ہوا گنوارو زیور جو ہندو عورتیں ہاتھ یا پیروں کی انگلیوں میں پہنتی ہیں۔

بڑبولی (مونث) دولھا کو بطور نشان پہنانے کی تین نگوں کی انگوٹھی جس کے اوپر دو طرف موتی اور بیچ میں کوئی قیمتی نگ جڑا ہو۔

بُرسی (مونث) انگیٹھا۔ اولا۔ کورا۔ سنار کی بھٹی جو مٹکے کی شکل کی ہوتی ہے جس کے سامنے کے رُخ ایک مُنھ بنا ہوتا ہے۔

بل (مذکر) بچھے۔ سونے یا چاندی کے حسب ضرورت دو موٹے تاروں کو رسّی کی طرح بل دے کر

بنائی ہوئی پیروں کی چوڑیاں۔ تصویر اور تفصیل کے لئے دیکھو پازیب بر صفحہ

بُلاق (مذکر) ناک کے بانسے میں پہننے کا بُندے کی وضع کا زیور بعض بجلی کی شکل کے بھی ہوتے ہیں دیکھو بجلی۔

بل ڈنڈ / بل ڈنٹر (مذکر) دیکھو انگ گد۔ بازو پر پہننے کے کڑے۔

بُندا (مذکر) آویزہ۔ اہرن۔ گوشوارہ۔ لڑلک۔ کان کی لَو میں پہننے کا زیور جو مختلف وضع کا معمولی اور اعلیٰ، سادہ اور جڑاؤ بنایا جاتا ہے ان سب میں نیچے کے رُخ جھولنے والی ایک مُشترک چیز ہوتی ہے جو آویزہ یا بُندا کہلاتی ہے اور یہی چیز اس زیور کی وجہ تسمیہ ہے آویزہ یا بُندا موتی کا بھی ہوتا ہے اور نگ کا بھی جو عام طور سے لمبوترا یعنی صُراحی نُما پسند کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ مختلف وضع کے خوشنما سادے اور جڑاؤ آویزے بھی بنائے جاتے ہیں۔

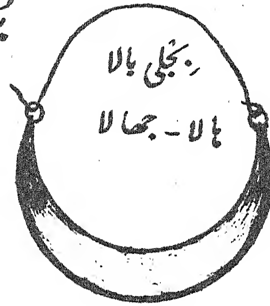
؎ گوہرِ مضمونِ عاشق کی جگہ ہو کان میں + لیجئے موتی کوئی بُندے کے قابل دیکھ کر۔

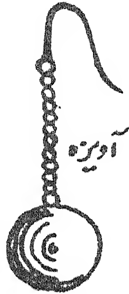
بُندوں کی قسم کے زیور میں جُھمکے (کرن پھول) اور بجلیاں خاص طور سے مشہور ہیں۔

۱۔ بعض بُندے سہیلی دار ہوتے ہیں اور بعض سادہ۔ سہیلی دار بُندے وہ کہلاتے ہیں جن میں آویزے کے اوپر دو پتّیاں دونوں طرف ہوں اِن پتّیوں کو اصطلاحاً سہیلی کہتے ہیں

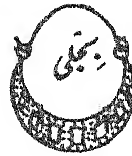
۲۔ دونوں سہیلیوں کے

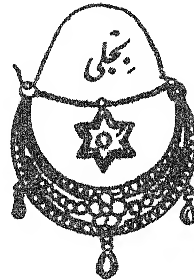
بُندا











جوڑ پر پھول کی وضع کی بنی ہوئی شکل کو اصطلاحاً مُرکی کہتے ہیں۔

۵۔ صبح کا تارا خجل ہو دیکھ بُندے کی لٹک ؎ دیکھ سورج یہ جڑاؤ مُرکیاں تھرّاے ہو۔ (جُرات)

۶۔ کانٹا۔ بُندے کے سرے پر کان کی لَو میں اٹکانے کے لئے بنا ہوا آنکڑا۔

بندھا بنا (مذکر) دیکھو سہارا۔

بنک نال (مونث) ٹیڑھے مُنہ کی نلی جو زیور میں معمولی جھال لگانے کو چراغ کی لَو کا شعلہ دوڑانے کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔ تصویر کے لئے دیکھو لفظ بُتّا یر صفحہ ۱۶

بیر بالی (مونث) دیکھو نتھ دُلھن کی ناک میں پہنانے کی دو موتی اور اُن کے درمیان

نگ ڈال کر تیار کی ہوئی بالی۔

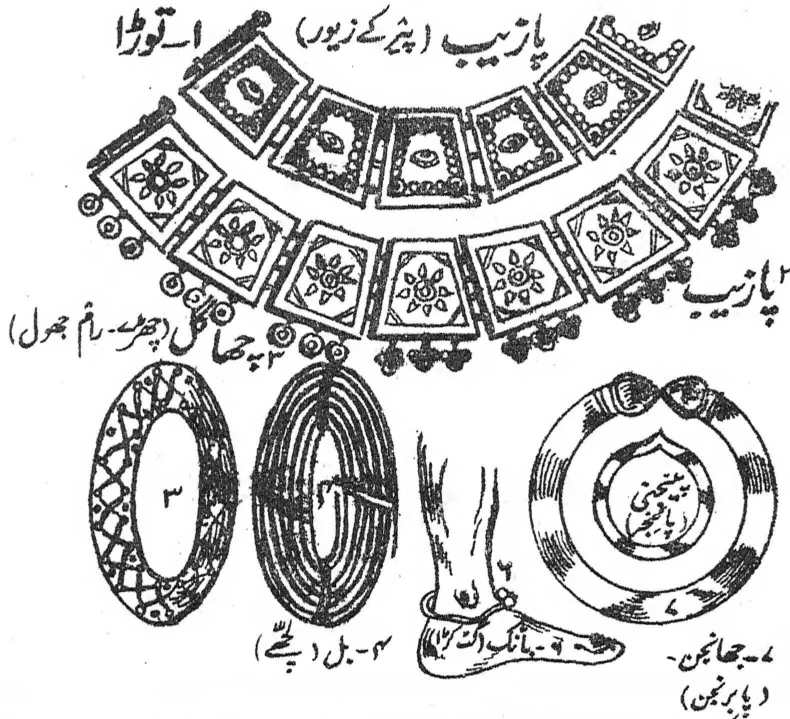
بیسر (مونث) قوتا ۔ موتی
بیضوی شکل کی جڑاؤ
نتھ جو بعض مقامات پر
دلھن کو پہنانے کے لئے
مخصوص ہوتی ہے۔

بھجبند }
بھوجبند } (مذکر) دیکھو بازوبند۔

بھیدؤ (مذکر) کان کی لو میں
پہننے کا ایک قسم کا زیور
از قسم بُندا وغیرہ

پاپرنجن (مونث) دیکھو جھانجن
اور پازیب ۔

پازیب (مونث) پیروں میں
ٹخنوں کے مقام پر پہننے
کے مختلف وضع و قطع کے
سادہ اور جڑاؤ بنے ہوئے
زیور ہندی میں پایل کہتے ہیں
ع۔ پایل ہے تیری، پاؤں سے
پایل کے زیادہ + آواز کے



سنتے ہی گیا وزد کمر سے۔

عرف عام میں پازیب
ایک خاص وضع کے
گھنگرو دار یا چاند دار بنے
ہوئے زیور کو کہتے ہیں۔
مسلمانوں میں سونے کی بھی
پہنی جاتی ہے لیکن ہندوؤں
میں سونے کی نہیں پہنی جاتی
کیونکہ اُن کے مذہب میں
پیروں میں سونا پہننا ممنوع
ہے۔ آواز کے لئے پازیب
گھنگرو دار بنائی جاتی ہے
لیکن جو اُس کی جھنکار نہیں
پسند کرتے وہ گھنگرو کی جگہ
چاند کی شکل کے آویزے
بنواتے ہیں۔

۵۔ اوّل تو صنم گرمیٔ رفتار
غضب ہے + اُس پر ترے
پازیب کی جھنکار غضب ہے۔
(جرات)

پیروں کے
زیوروں میں خاص طور سے
جھانجن (پا بر نجن) چھاگل۔
(چھڑے۔ راجھول) لچھے
(بل) توڑے مشہور ہیں۔
جن کی حسب موقع تشریح کی
گئی ہے۔ توڑے دراصل بغیر
گھنگرو یا چاند کی پازیب
کو کہتے ہیں جو زیادہ عمر کی عورتیں پہنتی ہیں

پانسہ (مذکر) دیکھو پھانسہ۔

پایل (مونث) دیکھو پازیب۔

پاینجر (مونث) دیکھو پازیب۔

پتّا (مذکر) بالیوں میں ڈال کر
پہننے کا ایک قسم کا آویزہ
بوجہ پتّے کی شکل بنانے کے
پتّا کہلاتا ہے۔ سونے، چاندی
کا جڑاؤ اور سادہ بالیوں کی
مناسبت سے بنایا جاتا ہے۔

۵۔ کان میں وال ہے زمرد
کا جڑاؤ پتّا + مجھ کو برگ تر
انگور نظر آتا ہے۔
(اسیر)

پیڑی } (مونث) دیکھو پری بند
پیڑیاں }

پنچ لڑا (مذکر) سونے یا چاندی
کی زنجیر کا بنا ہوا ہار
کی قسم کا زیور جو زنجیروں
کی تعداد سے دو لڑا۔ پنچ لڑا
اور ست لڑا وغیرہ ناموں سے
موسوم کیا جاتا ہے۔
س۔ لگا دگدگی، پنچ لڑا،
ست لڑا، سراسر گلے حسن اُن
کے پڑا۔ (میر حسن)

پری بند (مونث) پیڑی
پری جھبک۔ جڑی۔ چھن یا
پری چھن۔ جہانگیریاں۔ ہاتھ
کی کلائی میں پہننے کا جالی دار
چوڑی کی وضع کا زیور دیہاتی
غریب عورتیں چاندی کا پہنتی
ہیں۔ بچیاں اور جوان عورتیں
گھنگرو دار پسند کرتی ہیں۔
س۔ اُڑایا یہ زیور کی تزئین نے
پری بند سے وہ پری بن گئی

پریال } (مونث) دیکھو سراسری
پریاں }

پری جھبک (مونث) دیکھو
پری بند۔

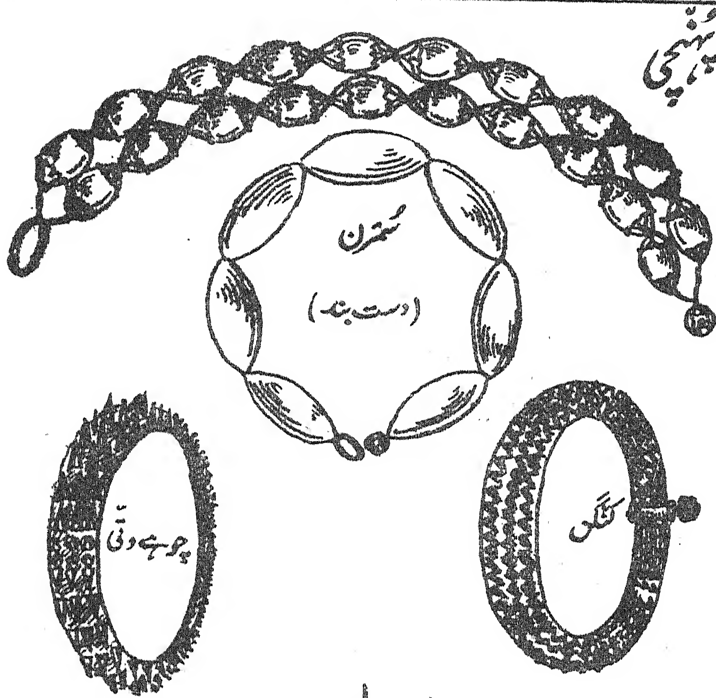
پری چھن } (مذکر) دیکھو
پری چھم } پری بند۔

پریال } (مونث) دیکھو
پریاں } سیس پھول۔

پلاس (مذکر) سونے یا
چاندی کی کڑیاں موڑنے
یا بنانے کا نوک دار پتلے مُنہ
کا سنسی نما اوزار جو ایک
قسم کا موچنا ہوتا ہے۔

پوروے } (مونث) چٹکی
پوریں } چھلّے۔ قندق۔
ہاتھ کی انگلیوں میں
پہننے کا چھلّوں کی وضع کا
زیور۔

پہنچی } (مونث) پہنچے (کلائی)
پہنچیاں } میں پہننے کا زیور
جو ایک خاص وضع کا



بنایا اور پہنچی کے نام سے
موسوم کیا جاتا ہی کلائی کے
زیوروں میں خاص طور سے
اِک نگیاں۔ پہنچیاں۔ چوہے
دنتیاں۔ دست بند۔ سُمرن۔
کنگن۔ توڑیاں (نونگیاں)
اور چوڑیاں مشہور ہیں۔
جن کی تشریح حسب موقع
کی گئی ہی ~~~
۵۔ وہ پہنچی زمرّد کی اور دست بند

نزاکت میں تھی شاخِ گل سے دوچند
(میر حسن)

پینجنیا (مونث) پائنجر۔ جھانجن
کی وضع کا زیور۔ جھانجن
میں اور پینجنی میں یہ فرق ہوتا
ہی کہ جھانجن ٹخنے میں ڈھیلے
ڈھالے رہتے ہیں اور پینجنی
پھنسی ہوئی۔ یہ زیور عام
طور سے پہاڑی نیم مہذب
عورتیں پہنتی ہیں جو عموماً گانے

اور پیتل کا ہوتا ہے۔ تفصیل
اور تصویر کے لئے دیکھو پازیب
پھانسہ } (مذکر) گھنگرو بنانے کا ٹھپہ۔
پانسیہ } دیکھو تصویر بر صفحہ ۱۶
پچھلی۔ (مونث) دیکھو کیل۔
تاگڑی (مونث) کٹ میکھلا۔
چھدر گھنٹکا۔ کمر زیب کمر کا زیور
جو سونے یا چاندی کی زنجیر
کی شکل کا ہوتا ہے بعض
ہندو مرد اور اکثر ہندو
عورتیں کمر پر باندھتی ہیں
جس میں اکثر گھنگھیاں وغیرہ
بھی لٹکا لی جاتی ہیں۔ دکن
میں پیٹی کی شکل کا ہوتا ہے
اور پیٹی کی طرح باندھا جاتا
ہے اور کٹ میکھلا کہلاتا ہے۔
ترکی (مونث) مُرکی۔ مرہٹیاں
لولی۔ گھنڈی کی شکل کا
جڑاؤ یا سادہ کانوں کی لو میں
پہننے کا زیور دکن کی عورتیں
بالیوں کی بجائے پہنتی ہیں۔
ترکی راجک (مونث) انگوٹھی
جس کے بیچ میں موتی اور
دونوں طرف نگ جڑے
ہوں۔
توڑا (مذکر) کنٹھا۔ گجرا۔ گردن
میں پہننے کا سونے یا
چاندی کی زنجیر کا بنا ہوا
زیور۔ بھاری اور خوش وضع
بھی بنایا جاتا ہے۔
س۔ میری گردن کی بھی
زنجیر اُتروائیے آپ ؎ آپ نے
اپنے گلے کا جو اُتارا توڑا۔
(ناسخ)
توڑا } (مذکر) دیکھو پازیب
توڑے } بغیر گھنگرو کی پازیب
جو پیڑی دار ہوتی ہے
س۔ کیسی اٹکھیلی سے چلتے ہیں
پہن کر توڑے ؎ اُن کی
پاپوش سے دم عاشقِ مضطر
توڑے۔
ٹھرا } (مذکر) سُنار کے کام
ٹھلا } کرنے کی جگہ یا ٹھیا۔

ٹانکا (مذکر) زیور کے جوڑ جھالنے
کے لئے تیّار کیا ہوا ۔
چاندی اور سونے کا مرکب۔
(جلد سوم فصل ظروف سازی
میں ٹانکے کی تفصیل لکھی
جا چکی ہے)

ٹِھمنی / تِھمنی (مونث) ٹوم کا دوسرا
تلفظ۔ سونے یا چاندی
کا بنایا ہوا گلوبند کی
قسم کا مینا کاری یا جڑاؤ
زیور۔ جے پور میں خاص
طور سے بنایا جاتا ہے۔

ٹُوم چھلاّ (مذکر) گہنا پاتا ۔
زیور یا عورتوں کی زینت
کی چیزیں۔ یہ لفظ عام طور
سے معمولی اور عوام میں
مُروّج زیور کے لئے بولا
جاتا ہے۔

ٹیپ (مونث) گُل چیپ
گردن میں پہننے کا زیور
سونے، چاندی کا سادہ اور
جڑاؤ پھول پتیوں کی وضع کا
بنایا جاتا ہے۔ برائے تصویر
دیکھو گلوبند بر ص۴۲

ٹیکا (مذکر) چاندلا۔ سیس تِلک،
ماتھے پر لگانے کا زیور
جو قریب ایک انچ قطر کا اور عام
طور سے جڑاؤ بنایا جاتا ہے
جس کے اطراف موتیوں کی
جھالر ہوتی ہے عام طور سے
کم عمر عورتیں اور لڑکیاں
لگاتی ہیں۔ تصویر کے لئے
دیکھو سراسری بر ص۳۶

ے۔ خورشید یہ آتا ہے نظر عقد ثریا۔
ٹیکا جو مُرصع نظر آتا ہے جبیں پر
ے۔ وہ ماتھے پہ ٹیکے کی اُس کے
جھلک + سحر چاند تاروں کی
جیسے چمک۔

ٹھپّہ (مذکر) فولاد یا کانسے کا
بیل بوٹا کھُدا ہوا
مُہرا جس پر ٹھوک کر بعض
زیور نقشیں بنائے جاتے ہیں (لگانا)

ٹھسی (مونث) دیکھو گلوبند۔
شمالی ہند میں گردن کے
جس زیور کو گلو بند کہتے ہیں
دکن میں ٹھسی کہلاتا ہی۔

جڑاؤ زیور (مذکر) مرصع زیور
وہ زیور جس میں حسب موقع
و حسب ضرورت مختلف قسم
کے جواہرات خوشنمائی کے
لئے جڑ کر تیار کیا گیا ہو۔

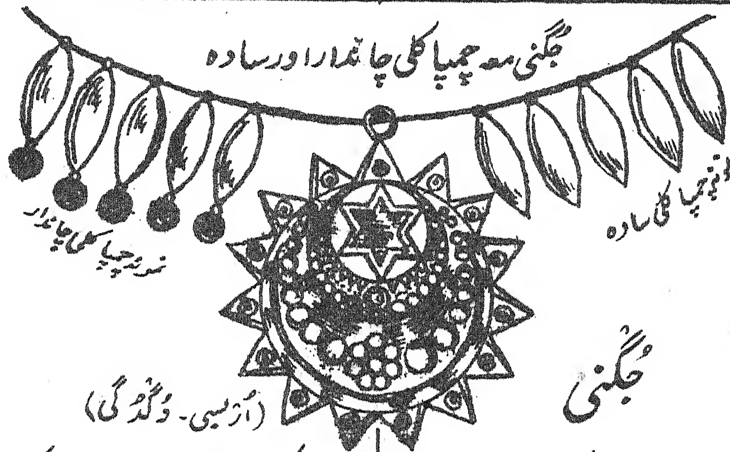
جگنی (مونث) گلے میں ہنسلی
کی ہڈیوں کے جوڑ کے
اوپر پہننے کا زیور اودھ میں
جگنو، پنجاب میں دُگدُگی اور
بعض مقامات میں اُربسی
اور چوکی کہتے ہیں۔ دُگدُگی
دراصل کنٹھ کے نیچے ہنسلی کی
ہڈیوں کے جوڑ کے درمیانی
گڑھے کو کہتے ہیں شاید
اس کو چھپانے کے لئے اِس
زیور کی ایجاد ہوی اور وہی اِس
کی وجہ تسمیہ ہوئی۔ شکل میں
ستارے کی وضع کا اور وسعت
میں ڈیڑھ، دو انچ قطر کا
عام طور سے جڑاؤ بنایا جاتا
ہی اس میں ایسے شوخ رنگ
اور چمک دار نگ لگاتے
ہیں جو اندھیرے میں روشنی
پڑنے سے جگمگائیں۔ اسی
وجہ سے اس زیور کو جگنی یا
جگنو کے نام سے موسوم
کیا جاتا ہی۔

س۔ جان پڑ جاتی ہی زیور
میں پہننے سے ترے + کہیں
اُڑ جائے نہ جگنی تری جگنو ہوکر
(خواجہ وزیر)

س۔ کیا چمکتا ہی شب تار
میں تیرا جگنو + آ! مری چاندی
جگنی پہ چمک جا جگنو۔
(سرور)

دیکھو تصویر بر صـ۲۷

چلا (مونث) چمک۔ نکھار۔
جو زیور میں پیدا کی جائے۔



جُگنی (آرسی۔ ڈُگڈُگی)

جِلاکار (مذکر) زیور وغیرہ پر جِلا کرنے والا۔

جوڑ (مذکر) چوڑا۔ تین چوڑیوں کا مجموعہ جس میں بیچ کی چوڑی چوڑی اور سروں کی پتلی ہوتی ہیں۔ ہاتھوں یا پیروں میں بطور زیور پہننے کے لئے سونے یا چاندی کا بنایا جاتا ہے۔

جوشن (مذکر) بازو پر پہننے کا زیور جو عموماً سادہ اور گنڈیری نما لاکھ بھر کر بنایا جاتا ہے گنڈیریاں عام طور سے ہشت پہل ہوتی ہیں اور ایک ڈورے میں منسلک کر لی جاتی ہیں تفصیل اور تصویر کے لئے دیکھو بازوبند برص ۱۵

جوا (مذکر) دیکھو ہتھ پھول

جوئی (مونث) دیکھو پری بند

جہانگیری / جہانگیریاں (مونث) دیکھو پری بند اردو میں جہانگیریاں کہلاتی اور ملکہ نور جہاں کی ایجاد بتائی جاتی ہیں۔

ے۔ جہانگیری کا عالم اُس کی ساعد میں نرالا ہے ٭ وہ خط کہکشاں ہے گرد اُس کے مہ کا

ہلا ہی۔ (نکہت)

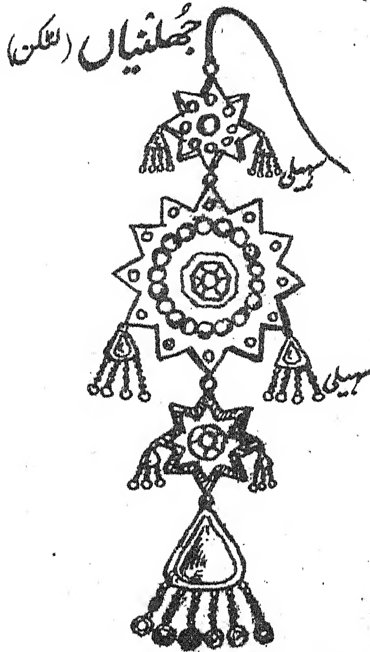
جیغہ (مذکر) دیکھو سرپیچ۔

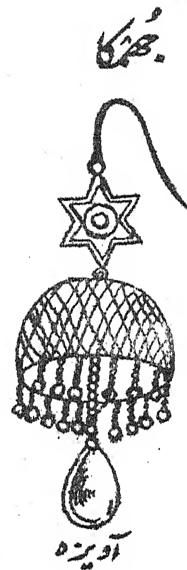
جھالا (مذکر) دیکھو بجلی بالا۔

جھانجن (مذکر) پینجنی۔ خلخال۔ گول مال۔ پابرنجن۔ پیروں میں پہننے کا خولدار کڑے کی وضع کا زیور جس کے اندر جھنکار کے لئے لوہے یا سیسے کے دانے، جن کو اصطلاحاً روے کہتے ہیں، ڈال دئے جاتے ہیں۔ جو حرکت میں جھنکار پیدا کرتے ہیں تصویر اور تفصیل کے لئے دیکھو پازیب برصفحہ ۲

جھلملی / **جھلملیاں** (مونث) دیکھو جھومر فقرہ ۱

جُھلتیاں / **جھوتن** (مونث) لٹکن۔ بُندے کی قسم سے کان کی لو کا بہت پھیلاؤدار تیار کیا ہوا پُرانی وضع کا بیگمات کے پہننے کا زیور یہ چار اور چھ





انچ تک لمبا اور اُسی مناسبت سے چوڑا ہوتا ہے کناروں پر مختلف وضع کی سہیلیاں بطور آویزے لگائی جاتی ہیں۔ سادہ اور جڑاؤ دونوں قسم کا بنایا جاتا ہے۔ جڑاؤ بہت قیمتی اور نہایت خوش وضع ہوتا ہے

جُھلنیوں کی ایک قسم چنڈوانی اور مگر چنڈوانی کے نام سے موسوم کی جاتی ہے اس میں نیچے کا آویزہ مگر یا مچھلی کی شکل کا ہوتا ہے اور یہی اس کی وجہ تسمیہ ہے۔ صرف مگر یا مچھلی کی شکل کا آویزہ بھی بطور ٹپّا بالے میں ڈال لیا جاتا ہے۔

ے۔ یہ کس کے کان کے بالے کی مچھلی دیکھی ہے ✤ مثالِ ماہیٔ بے آب بے قرار ہوں میں۔ (ناسخ)

ے۔ بالے ہیں ترے حسن کے دریا میں بھنور دو ✤ اُس پر سے غضب یہ ہے کہ ہیں ان میں مگر دو۔ (ظفر) دیکھو تصویر بر صفحہ ۲۸

جُھمکا (مذکر) کرن پھول۔ بُندے **جُھمکے** کی قسم کا زیور جس کی مُرکی کٹوری کی شکل کی جڑاؤ اور سادہ دونوں قسم کی ہوتی ہیں اُس کے دَوْر میں مختلف وضع کے آویزے بطور جھالر لگائے جاتے ہیں اور کٹوری کے بیچ میں ایک آویزہ بطور لنگر لٹکا ہوا ہوتا ہے۔ تفصیل اور تصویر کے لئے دیکھو جُھلنیاں بر صفحہ ۲۸

ے۔ اگر چمکے زمین پر اُس پری کے کان کا جُھمکا ✤ فلک پر پھر نہ تاب آئے کبھی عقدِ ثریّا کو۔

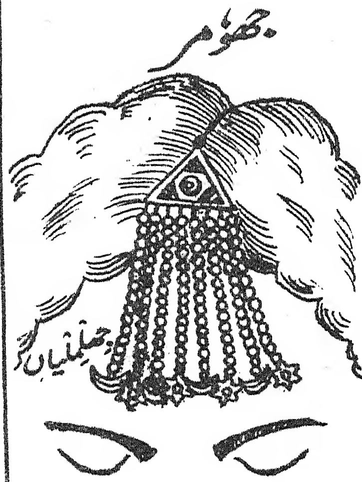
ے۔ اُس کان کے جُھمکے کی لٹک دیکھ لے شاید ✤ ہر خوشہ اسی تاک میں رہتا ہے عنب کا۔ (ظفر)

جھومر (مذکر) ماتھے کا زیور جو عموماً جڑاؤ ہوتا ہے اس میں

ایک جڑاؤ مثلث بنا ہوتا ہی جس کے قاعدے میں موتیوں کی سات یا نو لڑیاں لٹکتی ہیں ان لڑیوں کے سروں میں جڑاؤ بنے ہوئے چاند تارے بندھے ہوتے ہیں جو ماتھے پر بھوؤں سے ملے ہوئے لٹکتے رہتے ہیں۔

ا جھلملی (جھلملیا) جھومر کی لڑیوں کے سروں پر بندھے ہوئے جڑاؤ چاند تارے۔

جھومر



۵۔ نہ رو کش ہی ثریا اور نہ پروین اُس کے ہمسر ہی؛ کہ باغِ حُسن کا اک خوشۂ انگور جھومر ہی۔ (نکہت)

۲ (مصرع) ماتھے پہ ترے جھمکے ہی جھومر کا پڑا چاند۔ (ذوق)

جھومک (مذکر) جھومر کا اسم مُصغّر۔ چھوٹا اور معمولی قسم کا جھومر۔

جھیلا / **جھیلے** (مذکر) دیکھو سہارا۔

چاندلا (مذکر) دیکھو ٹیکا۔

چٹکی چھلّے (مذکر) دیکھو پوزرے۔

چرن پدم (مونث) دیکھو چرن چاپ۔

چرن چاپ (مونث) چرن پدم۔ پازیب کی قسم کا زیور جو تین یا پانچ سونے یا چاندی کی زنجیروں کا مجموعہ ہوتا ہی اور بطور لچھے کے پیروں میں پہنا جاتا ہی۔

چرونی (مونث) کنگھی کی قسم کا بالوں میں لگانے کا زیور جو بالوں کو مانگ کے دونوں طرف جما رکھے تاکہ مانگ بنی رہے۔

چک (مونث) دیکھو سیس پھول۔

چمپا کلی (مونث) گلے میں پہننے کا زیور جو چمپا کے پھول کی کلی کی شکل لمبوترا اور گاؤ دُم دانوں کی وضع کا بنایا جاتا ہے جو تعداد میں چالیس سے اوپر ایک ڈورے میں منسلک رہتے ہیں تصویر کے لئے دیکھو جگنی بر صفحہ ۲

جس چمپا کلی کے دانوں کے سروں پر خوشنمائی کے لئے چھوٹے چاند بنا کر لٹکا دئے جائیں وہ چاند دار چمپا کلی کہلاتی ہے۔

چمیلیاں (مونث) دیکھو چوہے دنتیاں۔

چندن ہار
چندن ہانس (مذکر) گردن میں لٹکا کر پہننے کا ایک قسم کا ہار جس کی زنجیروں کی کڑیاں چاند کے حلقے کی مانند بنائی جاتی ہیں اور یہی اس کی وجہ تسمیہ ہے۔

چوڑانی
چوڑانیاں (مونث) دیکھو مگر چوڑانیاں۔

چوڑا (مذکر) دیکھو جوڑ

چوکی (مونث) دیکھو جگنی۔

چوہے دنتی
چوہے دنتیاں (مونث) چمیلیاں۔ گوکر دنتیاں کلائی میں پہننے کا پہنچی کی قسم کا زیور اس کے دانے پہنچی کے دانوں کے برخلاف بجائے گول کے چمیلی کی کلی کی شکل کے ہوتے ہیں۔ ان دانوں کی چوہے کے دانتوں سے مشابہت کی وجہ سے اس زیور کا نام چوہے دنتیاں مشہور ہو گیا ہے اور ملکہ نور جہاں کی

ایجاد بنایا جاتا ہے تفصیل
اور تصویر کے لئے دیکھو
پہنچی بر صـ ۲۴

س۔ اُن کا زیور بھی ہے گویا
دل رُبا + دل پہ چوہے دنتیوں
کا وانت ہے۔ (جرات)

چھاگل (مونث) توڑا۔ چھاگل
چھڑے۔ راجھول اور
پازیب ایک ہی قسم کے
زیوروں کے مختلف نام ہیں
جن کی بناوٹ میں کچھ تھوڑا
سا فرق ہوتا ہے۔ تفصیل اور
تصویر کے لئے دیکھو پازیب
بر صـ ۲

چھپکا / چھپکے (مذکر) کھٹکے۔ ماکڑی۔
جڑاؤ بالے جو کان
کی لو میں پہن کر بجائے
لٹکانے کے اوپر کو پلٹ لیے
جاتے ہیں جس کی وجہ سے اُن کا
جڑاؤ رُخ پورے کان کے
حصے پر سامنے رہتا ہے۔

چھڑا / چھڑے (مذکر) چھاگل۔ پیروں
میں پہننے کی جالیدار
بنی ہوئی چوڑی چوڑی
بغیر گھنگروؤں کی یا گھنگروؤ دار۔
سونے یا چاندی کی بنائی
جاتی ہے تصویر اور تفصیل کے
لئے دیکھو پازیب بر صـ ۲

س۔ چھپکے گھر کس کے جاؤ گے
صاحب + کیوں چھڑے
پاؤں کے اتارے ہیں۔

س۔ اب پاؤں رکھ کے وہ
نہیں چلتے زمین پر + اِک اِک
کڑے کے ساتھ میں دو دو
چھڑے ہوئے۔ (آتش)

چھلا (مذکر) ہاتھ یا پیروں کی
اُنگلیوں میں پہننے کا انگوٹھی
کی قسم کا گول حلقہ نما بنا ہوا
بغیر نگ کا زیور نقشیں اور
سادہ دونوں وضع کا بنایا
جاتا ہے۔

س۔ چھلے سونے کے جو

یک دست دئے میں نے پہنا +
انگلیاں ہو گئیں اس شوخ
کی انگشت نما۔

چھن }
چھنیاں } (مونث) دیکھو بیری بند

ے۔ دل کشتی کی ادا ہے پانوں میں
پھنیاں ہیں جڑاؤ ہاتوں میں
(میر حسن)

چھیلا (مونث) مُندری ۔
نگ دار خوش وضع بنی
ہوئی انگوٹھی۔

حوّل ولی (مونث) نظر بد
سے حفاظت کو کوئی
دعائیہ عبارت قیمتی پتھر یا دھات
کی ہشت پہل تختی پر کھدی ہوئی
جو زیور کے طور پر گلے میں
پہن لی جائے۔

خلخال (مذکر) دیکھو جھانجن

دُربچہ }
دُربچے } (مذکر) باریک موتیوں
کی لڑیاں جو بطور
بُندہ کان کی لو میں
پہن لی جائیں۔

دست بند (مذکر) سُمرن۔
کلائی میں پہننے کے
زیوروں میں کا ایک زیور
لیکن اردو میں اس کا مفہوم
بیضوی موتی یا کسی قیمتی پتھر
کے بیضوی دانوں کا حلقہ
ہوتا ہے تفصیل کے لئے
دیکھو پہنچی بر صـ۲۲

ے۔ وہ پہنچی زمرّد کی اور
دست بند + نزاکت میں
بھی شاخ گل سے دو چند۔
(میر حسن)

دُگدُگی (مونث) تفصیل کے
لئے دیکھو جُگنی

ے۔ وہ چھاتی پہ الماس کی
دُگدُگی + رہی آنکھ سورج کی
جس پر جُھکی۔ (میر حسن)

دو لڑا (مذکر) دیکھو تیج لڑا۔

ڈامنی (مونث) سیس تلک
ٹیکے کی وضع کا ماتھے کا زیور

دیکھو ٹیکا تصویر کے لئے دیکھو سراسری بر صفحہ ۲۶

ڈھولنا (مذکر) ڈھول کی وضع بنا ہوا گلے میں بطور ہار پہننے کا زیور۔ پنجاب کے دِہات میں اس کا رواج زیادہ ہے۔

ڈھینڑی (مونث) دیکھو مُرکی

رام جھول } (مونث) دیکھو
رم جھول } پازیب۔

رتن جوڑ (مذکر) جڑاؤ تھہ پھول تھہ سنگر۔ ہاتھ کی پُشت کا زیور جس میں پانچوں اُنگلیوں کے چھلے لڑیوں میں لگے ہوتے ہیں۔ تصویر کے لئے دیکھو تھہ پھول بر صفحہ ۴۵

رونا } (مذکر) جھانجن وغیرہ
رونے } کے اندر جھنکار کے لئے ڈالنے کو سیسے یا لوہے کے گول چھوٹے دانے۔ (ڈالنا)

ریخاں } (مونث) سامنے
ریکھاں } کے دانتوں میں جڑی ہوئی سونے کی کیلیں جو کسی مذہبی ضرورت سے بعض ہندو دانتوں میں جڑوا لیتے ہیں۔

زرگر (مذکر) دیکھو سُنہار۔

زہ (مونث) جڑاؤ زیور کے نگ کے گھر کی کور یا باڑ۔

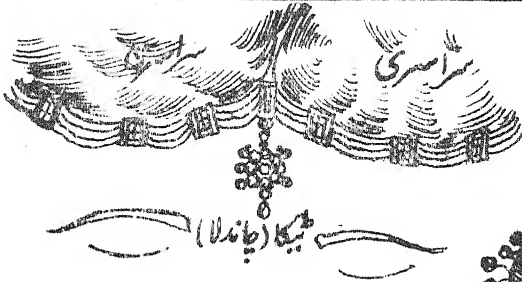
_____ (بٹھانا) نگ کے خانے میں نگ جما کر خانے کی کور کو پلٹنا۔ موڑ دینا تاکہ نگ جم جائے۔

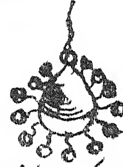
زیور (مذکر) گہنا۔ عورت کے سِنگار کی چیزیں جو مختلف قسم کی دھات، قیمتی پتھر، جواہر، موتی اور گھونگوں سے جسم کے ہر حصے کے لئے طرح طرح کی شکلوں کی بنائی جاتی ہیں۔ (گھڑنا)

سادا زیور (مذکر) وہ زیور
جس میں کسی قسم کا نگ
نہ جڑا ہو اور نہ مینا کاری ہو
سادے کار (مذکر) نازک
قسم کے جڑاؤ زیور
بنانے والا مسلمان سنار
جن کی ایک بڑی برادری
دہلی اور ہندوستان کے
دوسرے بڑے بڑے شہروں
میں اسی قسم کے کام کرتی
ہے۔ دہلی میں یہ لوگ عام
طور سے لاہوریوں کے
نام سے مشہور ہیں جو عموماً
معمولی قسم کی ظروف سازی،
سونے چاندی کے برتن اور
جڑاؤ زیور بناتے ہیں۔ دہلی
میں ان کا یہ عرف غالباً
کوٹلی لوہاران کے باشندے
ہونے کی وجہ سے پڑ گیا
ہے جہاں کی اعلیٰ ظروف
سازی کی صنعت اسی زمانے میں
مشہور تھی شاید مغلوں کے
عہد میں اس برادری کے
لوگ دہلی میں آکر آباد
ہوئے اور کوٹلی لوہاران
کے باشندے ہونے کی وجہ
لاہوریئے مشہور ہو گئے۔

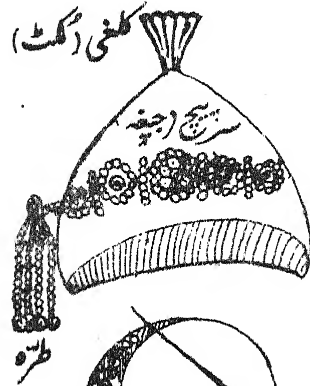
ست لڑا (مذکر) دیکھو
پچ لڑا۔

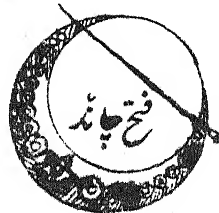
سراسری (مونث) سنتھی۔
پریال۔ سیس پٹی۔ چھپکا۔
مانگ کے دونوں طرف پیشانی
کے بالوں کی پٹیوں کے کنارے
کنارے لگانے کا سادہ یا
جڑاؤ بنا ہوا زیور جو زنجیر کی
لڑی یا پٹری کی شکل کا ہوتا
ہے۔ بعض موتی کی لڑیوں
کا بھی ہوتا ہے۔ مانگ کے
دونوں طرف کنپٹیوں تک
جھالر کی طرح لٹکا رہتا ہے۔
اس کے بیچ میں ایک ٹیکا
بھی ہوتا ہے۔





سرپیچ (مذکر) جیغہ۔ بادشاہوں نوابوں اور اُمرا کی پگڑی کے اوپر باندھنے کا موتی یا جواہرات کا لڑی کی شکل کا زیور جس میں ایک جڑاؤ پڑی یا اویزہ بھی ہوتا ہے۔





سری کا (مذکر) نو یا دس بڑے موتیوں کا گلوبند۔

سُمرن (مونث) دیکھو دست بند۔

سِنگھی (مونث) دیکھو سراسری۔

سنکھاری / **سنکھ ہاری** (مونث) کوڑیوں اور گھونگوں کا زیور بنانے والا کاریگر۔

سُنہار (مذکر) زرگر۔ عورتوں کے سنگار کے لئے زیور گھڑنے یا بنانے والا قدیم پیشہ ور کاری گر۔ بعض چالاکیوں کی وجہ اِس کے متعلق ذیل کی ہندی کہاوت

مشہور ہی۔

کہاوت۔ اسی [illegible] سوٹھک [illegible]

ان کی پریت نہ کرو

یہ من رکھو ٹیک

سہارا } (مذکر) بندھا بنا۔
سہارے } جھیلا۔ جھیلے۔ کان کی بالیوں کے وزن کو سہارنے والا زنجیروں کی وضع کا زیور۔ اس کی زنجیروں کے سرے بالیوں میں ڈال کر سر کے اوپر اٹکا لیتے ہیں۔



[illegible] (مونث) دیکھو منڈا فقرہ ۱۔

سیس پٹی (مونث) دیکھو سِنتھی اور سرآسری۔

سیس پھول (مذکر) چک۔ چھنگیر۔ چوٹی کی جڑ کے اوپر لگانے کا کٹوری یا کسی پھول کی شکل کا زیور خاص طور پر پنجاب اور دکن میں اس کا رواج ہی۔

ع۔ جب سے لگا ہی آپ کے جوڑے میں سیس پھول +
چوٹی ہی آسمان پر عروسِ بہار کی۔

سیس چھنگیر (مونث) دیکھو سیس پھول۔

طوق (مذکر) دیکھو ہنسلی۔

فتح چاند (مذکر) ہلال کی شکل کا سادہ یا جڑاؤ زیور جو بطور نشان راجپوت سرداروں کو پگڑی پر لگانے

کے لئے مغل بادشاہوں کے
دربار سے عطا ہوتا تھا۔
تصویر کے لئے دیکھو سرپیچ
بر صفحہ ۳

فندق (مونث) دیکھو پوردے

کانٹا (مذکر) دیکھو مُندا
فقرہ ۳۔

کرن پھول (مذکر) دیکھو
جُھمکا۔

کڑا (مذکر) چاندی یا سونے
کا سادا جڑاؤ یا نقشین
حلقے کی شکل کا ٹھوس بنا
ہوا زیور جو ہاتھ اور پیر
دونوں میں پہنا جاتا ہے۔
بعض جڑاؤ کڑوں کے مُنہ
نہایت خوش نما بنائے جاتے
ہیں۔ منہ عام طور سے گُھنڈی دار
اور خاص طور پر مگر یا شیر
کے چہروں کا ہوتا ہے۔
۵۔ ہاتھوں میں جڑاؤ کب
کڑے تھے + تارے شب
عید میں جڑے تھے۔

کڑولے (مذکر) کڑوں کا
اسم مصغر۔ بچوں کے
ہاتھوں کے کڑے۔

کلغی (مونث) تُمکٹ۔ نوابوں
یا امیروں کی پگڑی
پر بطور زیور باندھنے کا
جڑاؤ یا موتیوں کا طُرہ
۲۔ تاج کا سامنے کے
رُخ اُٹھا ہوا مُرصع حصہ۔

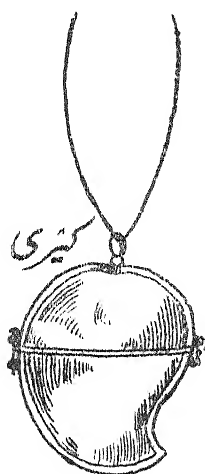
کلغی (تُمکٹ)

کنٹھا (مذکر) کنٹھ مالا۔ گردن
میں کنٹھ کے مقام پر
پہننے کا لڑی کی وضع کا زیور۔
کنٹھ اس کی وجہ تسمیہ ہے۔
۵۔ گلے میں تمہارے بہت
زیب دیں گے + تاروں کے
بنواؤ کنٹھے کے شمسے (اسد)

کنٹھ مالا (مذکر) دیکھو کنٹھا۔
کنٹھی (مونث) کنٹھے کا اسم تصغیر
کنکنی (مونث) دیکھو گھنگرو۔
کنگن (مذکر) کلائیوں میں
پہننے کا کرن دار یا
کنگورے دار زیور تفصیل
اور تصویر کے لئے دیکھو
پہنچی بر صفحہ ۲۳

ع۔ ہو رہی ہے صبح یہ طالع،
کہ دوشیزہ کوئی * آ رہی ہے
کھلتی کنگن سے شرماتی ہوئی
(جوش)

کوٹھی (مونث) جڑاؤ زیور کے
نگ کا گھر جس میں نگ
بٹھا کر اوپر کوروں پر کندن
کر دیا جاتا ہے یا کوریں موڑ دی
جاتی ہیں۔ (بنانا)
کورا (مذکر) دیکھو برسی۔
کوکر دنتیاں (مونث)
دیکھو چوہے دنتیاں
کیری (مونث) عطر رکھنے کا
زیور جو آم کی کیری کے مشابہ
ڈبیا کی وضع کا بنایا جاتا ہے
اور یہی اُس کی وجہ تسمیہ ہے
عطر اُس میں رکھ کر گلے میں
لٹکا لیتے ہیں۔



کیل (مونث) پھلی۔ لونگ۔
ناک کے نتھنے میں پہننے
کا جڑاؤ یا سادا زیور جو لونگ
کی شکل یا میخ کی شکل کا ہونے
کی وجہ لونگ۔ پھلی یا کیل
کے نام سے موسوم کیا جاتا
ہے۔

ص۔ کیل ہیرے کی کس کی
ناک میں ہے * مرے دل
میں گڑی جو کیل سی ہے۔
(مصحفی)

کھٹائی میں ڈالنا (مصدر) زیور کو نکھارنے کے
لئے تیزاب وغیرہ سے بنے
ہوئے مسالے میں ڈالنا۔

کھٹکا
کھٹکے } (مذکر) دیکھو چھپکا۔

کھرط (مونث) اعلیٰ قسم کے
زیور اُجالنے کا یاقوت
کی ریت کا بنایا ہوا مسالہ۔

گٹ کرڑا (مذکر) دیکھو بانک۔

گجرا (مذکر) دیکھو توڑا اور
کنٹھا۔

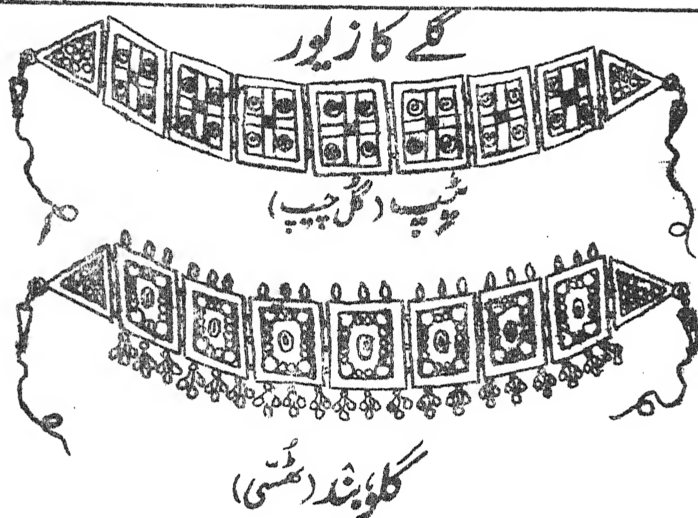
گجری (مونث) پازیب
کے اوپر پہننے کا ایک
قسم کا زنجیر کی وضع کا زیور۔

گرنبھ
گربھک } (مونث) بالوں
میں لگانے کا کانٹا۔

چوٹی کے جوڑے میں اٹکانے
کا سوآ۔

گل چھپکا (مونث) دیکھو
ٹیپ۔

گلو بند (مذکر) گردن میں
پہننے کا زیور سادا اور
جڑاؤ دونوں قسم کا بنایا جاتا
ہے۔ عام طور سے پٹڑی دار
ہوتا ہے اور نیچے کی کور پر
گھنگرو کی جھالر ہوتی ہے اور
جڑاؤ میں نتیوں کی۔
ہندی میں کٹھسی کہلاتا ہے۔
ٹیپ بھی گلوبند کی وضع
کا زیور ہوتا ہے اس میں
گھنگرو کی جھالر نہیں ہوتی
گردن کے زیوروں میں
گلوبند۔ ٹیپ توڑا۔ کنٹھا۔
گجرا خاص طور سے مشہور
ہیں جن کی تشریح حسب
موقع کردی گئی ہے۔



گلوبند (ٹھسی)

گوشوارہ (مذکر) دیکھو بُندا
گول مال (مذکر) جھانجن کی قسم کا زیور دیکھو جھانجن
گونج (مونث) بالی کے حلقے کا نوک دار ذرا مُڑا ہوا سرا جو دوسرے سرے کے مُنہ میں اٹکا دیا جائے۔ (موڑنا)
گھنا (مذکر) دیکھو زیور۔
گھڑیا (مذکر) سادے زیور بنانے والا سُنار۔
گھنگرو (مذکر) کن کنی - مٹر کے دانے کی شکل بنائی ہوئی زیور کی ایک قسم حسب ضرورت چھوٹا بڑا اور سونے چاندی وغیرہ کا بنایا جاتا ہی اور خول کی شکل کا ہوتا ہی جب کسی زیور میں بطور جھالر لگانے کے لئے چھوٹی قسم کا بنایا جاتا ہی تو اُس میں لاکھ بھر دی جاتی ہی اور بطور زیور پہننے کے لئے بنایا جاتا ہی تو بھاری اور بڑا بناتے ہیں اور جھنکار کے لئے

اُس کے اندر لوہے یا سیسے
کا دانہ ڈال دیتے ہیں۔
ا۔ یار توصیف کرے گا کوئی کیا
گُھنگرو کی + سوتے فتنے
کو جگاتی ہے صدا گُھنگرو کی
گھوڑیی (مونث) گھنگرو کا
ڈول گھڑنے کا سانچہ
یا فرما۔ دیکھو پھانسہ (بانسہ) اور تصویر [illegible]
پچھا (مذکر) بل۔ پیروں میں
پہننے کا چوڑی نما زیور
تفصیل اور تصویر کے لئے
دیکھو پازیب برصفحہ
لونگ (مذکر) کان کی لو کا
زیور دیکھو بُندا۔
لونگ (مونث) دیکھو کیل
ماگری (مونث) دیکھو چھپکا۔
مالا (مونث) سونے یا چاندی
کے بنے ہوئے گول
دانوں کا ہار کی قسم کا گلے
میں لٹکانے کا زیور۔ دانے
نقشین اور کمرخی بھی بنائے

جاتے ہیں۔ موتی یا سچے نگوں
کا بہت اعلیٰ قسم کا سمجھا جاتا
ہے اور دراصل وہی مالا
کہلاتا ہے۔ سونے یا چاندی
کا بنا ہوا اُس کی نقل ہوتا ہے۔
ے سینے پہ تو بنانا اک
موتیوں کا مالا نقّاش کھینچنا
یوں تصویر حسن جاناں۔ (مصحفی)
ے۔ جوں شمع مجھے شرم ہے
زنار کی اے شیخ پہ مالا نہ
جیوں رات کو ہے اشک فشانی
(سودا)
مٹر مالا (مونث) بالکل
گول دانے کی مالا۔
مُرکی (مونث) ڈھیڑی
مُرکیاں دیکھو بُندا فقرہ ۲
مرتھیاں (مونث) دیکھو ترکی
اور مُرکی۔
مکتا کنٹک (مذکر) موہن مالا۔
موتیوں کی گتھواں لڑی
جو بطور مالا پہنی جاتی ہے۔

دیکھو۔ مالا۔

ٹمکٹ (مذکر) دیکھو۔ کلغی۔

مگر چوداانیاں (مونث) دیکھو جھلنیاں فقرہ ۱۔

مُنڈری (مونث) سنسکرت۔ مُدرا۔ یعنی نگ دار انگوٹھی۔

۲۔ کانچ کا حلقہ جو جوگی کان کی لو میں پہنتے ہیں۔

موُلی (مونث) باریک موتیوں کی لڑیوں کا گچھا جو جھومر کی طرح مانگ کے کسی ایک طرف بطور زیور لٹکا لی جاتی ہے۔

موُنچ (مونث) سُنار کی کوٹھی دار بڑی قسم کی کُٹھالی۔ دیکھو کُٹھالی پیشہ نیاریہ۔

موہن مالا (مونث) موتیوں کا مالا۔ دیکھو کُمتا کنٹھک اور مالا۔

مُہران (مذکر) سکوں کا بنا ہوا ہار۔

نتھ (مونث) نک چھابی۔ ناک کے نتھنے میں پہنے کا بالی کی وضع کا زیور سادا، جڑاؤ پھولدار اور بعض دوسری قسم کا بھی بنایا جاتا ہے۔ دیکھو بیسر۔

ع۔ بار نتھ کا کیونکر اس نازک بدن سے اُٹھ سکے ✢ نیم کے تنکے سے ہو جاتی ہے جس کی ناک سُرخ (عاشق)

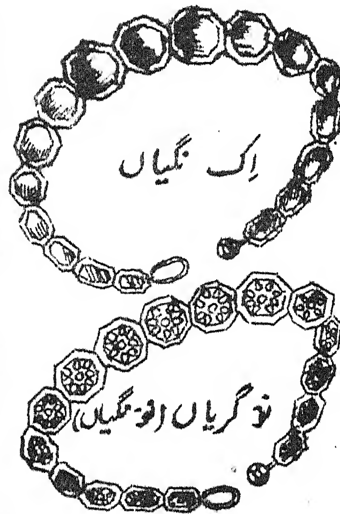
کہاوت:۔ میاں ناک کاٹنے کو پھریں ✢ بیوی کہیں مجھے ناتھ گھڑا دو۔

نتھنی (مونث) نتھ کا اسم مُصغر۔

نک چھابی (مونث) ہندوانی قسم کی جڑاؤ نتھ جو پتّے کی شکل کی ہوتی ہے۔ دیکھو نتھ

نک شتر پھول (مذکر) بالوں میں لگانے کا کانٹا جس کا

سر جڑاؤ پُھلی کی وضع کا ہوتا ہے۔
نورتن (مذکر) نو نگا۔ بازو کا جڑاؤ زیور جو اِک نگے کے مقابلے میں نو نگوں کا ہوتا ہے دیکھو اِک نگا۔ اور تصویر تحت بازو بند بر ص۱۵
نوگریاں (مونث) نو نگیاں کلائی میں پہننے کا نورتن کی وضع کا زیور تفصیل کے لئے دیکھو اِک نگیاں بعض



کاری گر آٹھ مختلف رنگوں کے حلقے کے بیچ میں ایک نگ بٹھاکر نو نگا دانہ بناتے اور اس قسم کے نو دانوں کی ایک نو نگی بناتے ہیں جو بہت خوشنما ہوتی ہے یہ دانے کبھی چو پہل ہوتے ہیں اور کبھی ہشت پہل۔
نو نگا / **نو نگے** } (مذکر) دیکھو نورتن۔
نو نگیاں (مونث) دیکھو نوگریاں۔
ہار (مذکر) ہیکل۔ گردن سے ناف تک لٹکتا ہوا لڑی کی وضع کا زیور۔ سونا، چاندی، موتی اور جواہرات حتی کہ پھولوں کا بنا ہوا بھی ہار کے عام نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔
س۔ جواہر سے سینے کی ہیکل
جڑی * کمر اور کولے کے نیچے پڑی۔
(امیر حسن)

ہے۔ ڈال دیتا ہوں جو میں
اُس کو گلے میں ہار پڑ ہوئے
یوسفؑ آنے لگتی ہے گلوں سے
ہار کے۔ (خواجہ آتش)

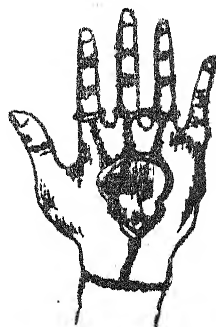
ہالا (مذکر) دیکھو بجلی بالا۔

ہتھرکا (مذکر) سادے کار کا
نہایت باریک سلائی
کی مانند ایک قسم کا سوہن
جو زیور میں پھول پتے کاٹنے
کے کام آتا ہے۔

ہتھ پھول (مذکر) جوا۔ ہتھ سنکر۔
رتن جوڑ۔ زنجیروں دار
پنکھڑی کی وضع کا بنا ہوا ہاتھ
کی پشت کا زیور۔

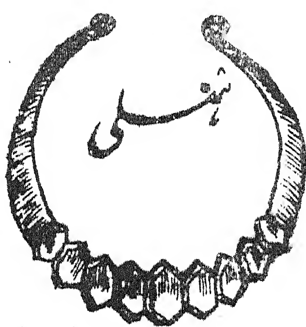
ہتھ سنکر (مذکر) دیکھو ہتھ
پھول اور رتن جوڑ۔

ہنسلی (مونث) طوق۔ گلے
میں پہننے کا ہلال نما
کڑے کی وضع کا زیور چونکہ
وہ ہنسلی کی ہڈی کے اوپر
رہتا ہے شاید یہی اُس کی
وجہ تسمیہ ہے۔



ہتھ پھول

(جوا۔ رتن جوڑ۔ ہتھ سنکر)



ہنسلی

دیہاتی عورتیں بچوں کے گلے
میں کسی بزرگ کے نام سے
منت کا پہناتی ہیں اور ایک
خاص مدت میں۔ جب منت

پوری ہو جائے تو اُس کو اُتار کر خیرات کر دیا جاتا ہے۔ اس لئے اس زیور کو منّت کا زیور کہا جاتا ہے۔

سے۔ اسیری کا ہوا ہے شوق قاتل کو لڑکپن میں + مبارک ہو پہنتا ہے وہ ہنسلی اپنی گردن میں۔ (کمال)

سے۔ ہوتا ہے شب کو دیکھ کے دھوکا ہلال کا + چاندی کا طوق تو نے جو پہنا گلے میں ہے

ہیکل (مذکر) دیکھو ہار۔

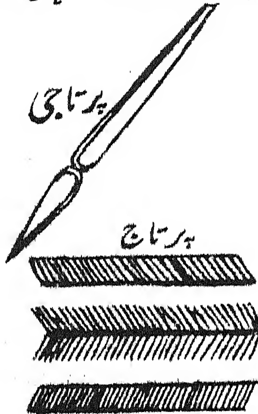
۳۔ پیشہ چتائی کاری

آدھ بند (مذکر) لفظ حد بند کا غلط تلفظ (چتیروں کی اصطلاح) زیور وغیرہ کی چتائی کی حدوں کے نشان لگانے کا باریک مُنہ کا آہنی قلم۔

ادھی بندی (مونث) زیور پر پھول پتے کا ابتدائی نشان بنانے کا ہلکی قسم کا آہنی قلم دیکھو آدھ بند۔

پرتاج (مونث) کھجور چھڑی کی وضع کی نہایت باریک چتائی جو پرند کے پر کے قس کی طرح باریک اور ملے ہوئے خطوط مستقیم کی شکل معلوم ہو۔ پتوں کی رگوں کے نشان

۲۔ پرتاج بنانے کی باریک نوک کی آہنی سلائی



پرتاجی چتائی (مونث) باریک اور ملے ہوئے خط مستقیم کی شکل کی چتائی۔

دیکھو پرتاج۔

تہ نشان (مذکر) زیور وغیرہ کی سطح پر پھول پتی یا کسی نقش کا گہرا کٹاؤ جس میں کوئی رنگ یا مینا بھرا جا سکے۔ (لگانا)

تھلائی (مونث) پھول پتوں کے خم دکھانے کو ایک قسم کی گہری یعنی سطح سے دبی ہوئی چتائی۔

ف۔ پتوں کی تھلائی اچھی نہیں ہوئی۔

تھلنا (مذکر) تھلائی یعنی زیور کی سطح کو حسب ضرورت گہرا دبانے والا آہنی قلم۔ جس کے منہ کی دھار مسور کی دال کے دانے کی طرح اوپر کو ابھری ہوئی ہوتی ہے

۲۔ زیور کی سطح میں گہرائی بنانا دیکھو تھلائی۔

پچتائی (مونث) زیور یا خوش نما ظروف کی سطح پر قلم کی نوک سے کھود کر نقش و نگار بنانے کی صنعت۔

چتیا / **چتیرا** (مذکر) زیور یا اعلیٰ قسم کی دھات کے ظروف پر آہنی قلم کی نوک سے کھود کر نقش و نگار بنانے والا کاری گر۔

چوڑی (مونث) کسی زیور یا برتن پر چڑھتی ہوئی بیل کے دونوں طرف بنا ہوا ابھرواں خط۔

چیتنا (ع ے ت ن ا) (مصدر) زیور یا برتن کی سطح پر آہنی قلم کی نوک سے گود کر پھول پتے اور لکیروں کے نشان بنانا۔

چیرن / **چیرنی** (مونث) سطح میں باریک گہری لکیر بنانے کا نوک دار آہنی قلم۔

خالی آدھ بند (مذکر) ابھرواں

نقش بنانے کا چھیترے کا آہنی قلم جس کے مُنہ پر گہرے نقش کُھدے ہوتے ہیں۔

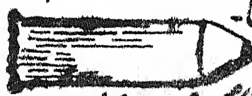
سُہانی (مونث) چھنی۔ باریک نوک کا چھوٹی قسم کا موچنا۔

کُٹْنا (مذکر) زیور میں جالی کاٹنے کا آہنی قلم۔

کنڈائی (مونث) دیکھو کنڈیانا

کنڈیانا (مصدر) زیور یا سونے، چاندی کے برتن کی سطح پر باریک لکیروں سے پھول پتے کچے کرنا یعنی ابتدائی اوپری نشان لگانا۔ ڈول ڈالنا۔

کنڈیرنا (مذکر) کنڈیانے کا اوزار۔ زیور یا برتن کی سطح پر اوپری باریک لکیر بنانے کا معمولی قلم دیکھو کنڈیانا۔



گُل شُم (گُل سُنبہ)

گُل شُم / گُل سُنبہ (مذکر) چھوٹی قسم کے گول یا چوپٹیا پھول کا ٹھپہ جس سے چاندی سونے کے بڑے زیور یا چھوٹے برتن پر پھول کا نقش اُبھارتے ہیں۔

لاگ (مونث) چتائی کے وقت زیور یا برتن کی سطح کے نیچے لگانے کی آڑ چتائی کی ضرورت کے لئے بعض صورتوں میں خولدار چیز کو لاکھ بھر کر ٹھوس بنالیتے ہیں جو لاگ کا کام دیتی ہے

نالک (مذکر) بہت ہلکے پتر کا زیور یا ظرف جس پر چتائی نہ ہوسکے یعنی چتائی سے پتر کٹ جائے۔

۱۔ کسبیوں کی اصطلاح میں ٹوٹے پھوٹے اور ناکارہ برتن کو کہتے ہیں دیکھو جلد سوم پیشہ ٹھٹیراگری

نقشین کام (مذکر) چِتائی کی صنعت ۔

دوسری فصل مُرصع کاری

۱۔ پیشہ نگینہ گری ۔

اُپ (مونث) نگ کی صفائی
اُپائی چلا اور چمک جو ایک قِسم کی سان پر گھس کر پیدا کی جائے ۔ (کرنا)
ف ۔ نگوں کی اُپائی بڑی عمدہ ہوتی ہے ۔

اُپ سان (مونث) سچّے نگوں کو چلا کرنے کی عمدہ اور نرم قِسم کی لکڑی کی بنی ہوئی سان جو عموماً اخروٹ، آڑو، یا سینٹل کی لکڑی کی بنائی جاتی ہے ۔

اٹھوانس (مذکر) اٹھ پہل

بنا ہوا نگینہ ۔

اخمری یاقوت (مذکر) سرکے کے رنگ کے مشابہ سیاہی مائل سرخ رنگ کا یاقوت رنگ کی تیزی اُس کی آب کو دبا دیتی ہے اس لیے درجہ دوم میں اُس کا شمار ہوتا ہے ۔

ارغوانی یاقوت (مذکر) تامڑا ۔ درجہ سوم کا بے آب گہرا سیاہی مائل سرخ رنگ یاقوت ۔

آسماں گوں فیروزہ (مذکر) کٹیلا ۔ جامنی یعنی اودے رنگ کی جھلک کا گہرا نیلا نگینہ ۔

اسٹی زُمُرّد (مذکر) دھان کے نئے پتے کی رنگت سے مُشابہ سفیدی مائل چمکدار سبز رنگ جوہر

آشٹ (مذکر) کم دار مروارید جوڑواں موتی ۔

۲۔ ایک ہی سیپ میں سے

نکلے ہوئے دو یا زیادہ موتیوں
میں کا ایک موتی جو قدر و
قیمت میں توشیم سے کم
ہوتا ہے۔

اِکتال
آکال (مذکر) دیکھو سدائی سان

اِلماس (مذکر) دیکھو ہیرا۔

اِلماس تراش (مذکر) ہیرا
کاٹنے کا اوزار۔

اِمریل (مذکر) قُلبی نگینہ۔
(اِم رے ل) کتابی نگینہ۔ کان
سے نکلا ہوا قدرتی ساخت
کا نگینہ جس کو کاٹنے بنانے
کی ضرورت نہ ہو۔

انگورا (مذکر) کانڈی۔
انگ ورا چوبی ہتھی جس کے
منہ پر نگینہ جما کر سان
کیا جائے۔ دیکھو تصویر ۵۳

ایک چرن (مذکر) دیکھو
ذرہ یتیم۔

ایک ڈال نگینہ (مذکر) قدرتی
ساخت کا۔ سڈول بڑا نگینہ
یا جوہر۔
۔ساری ہیکل مرے سرچوٹ
ہے اب جی میں یہ ہے * کرس
اک ڈال نگینوں کی ہو ساری
ہیکل۔ (رنگین)

باذِزہر (مذکر) نگینے بنانے
کا ایک قسم کا قیمتی پتھر
چین کے پہاڑوں میں پایا جاتا
ہے۔ زرد۔ سفید اور خاکستری
رنگ کا ہوتا ہے۔ دودھ
میں ڈالنے سے اگر دودھ جم
جائے تو اصلی سمجھا جاتا ہے۔
اس پر بادلوں کا سا عکس پایا
جاتا ہے۔

بَجّی (مونث) نگ کے پہل
میں دوسرا چھوٹا سا
تراشا ہوا پہل (پہل در پہل
گھاٹ)

بِدھیا (مذکر) سوراخ بدھا
ہوا موتی۔

بری (مونث) سان کے گڑھے
بھرنے کا پسے ہوئے
بلّور سے تیار کیا ہوا مسالہ۔
بڑھا برن ہیرا (مذکر) سفید
رنگ بے عیب ہیرا۔
جو بعض خاص زیوروں
کے لئے بہت پسند کیا جاتا ہے
بُسَّد (مذکر) دیکھو مونگا۔
بقمی لال (مذکر) سیاہی مائل
رنگت کا لال۔ ادنیٰ
قسم میں شمار ہوتا ہے۔
بگھوری (مونث) دیکھو دانہ
سلیمانی۔
بلّور (مذکر) ایک قسم کا قیمتی
پتھر جو عموماً سفید ہوتا
ہے اور کہیں کہیں زردی اور
سرخی مائل بھی پایا جاتا ہے۔
بندش (مونث) نگ کے
مصنوعی کور، کنارے
اور پہل تیار کرنے کو اصطلاحاً
بندش کہتے ہیں یہ پہل نگ کے
وسطی نقطے سے بنانے شروع
کئے جاتے ہیں اُتار چڑھاؤ کی
بناوٹ کے اعتبار سے ان
پہلوؤں کے حسب ذیل
اصطلاحی نام مشہور ہو گئے
ہیں:-

۱۔ تل (ٹھیک۔ قد)
نگ کی سطح کا درمیانی
نقطہ جو کسی نگ میں نوکدار
اور کسی میں چپٹا آنکھ کے
تل کے مشابہ ہوتا ہے۔

۲۔ تل بچی (تل کڑی)
نگینے کی سطح کے مرکز سے
ملا کر بنائے ہوئے چھوٹے
چھوٹے پہل۔

۳۔ گھاٹ۔ نگینے کی
سطح کے بنائے ہوئے
درمیانی پہل جو کور سے
اوپر ہوتے ہیں۔

۴۔ واس۔ نگینے کے
کنارے کی سطح سے ملا کر

بنائے ہوئے سب سے
بڑے پہل۔
۵- رِیچ- نگینے کے
ہر پہل کی کور۔
۶- ماتھا (باڑ) نگینہ کا
پہلو یعنی بغلی رُخ جو جڑائی
میں آجاتا ہے۔
_____ (کاٹنا- بنانا) سان
پر گھس کر نگینے کی سطح پر
پہل اور روا سے بنانا۔
بیروَس (مذکر) مانند رنگ
بیروَسی } کا جوہر یا پتھر
جو کسی نقص کی وجہ اپنے
اصلی رنگ پر نہ آیا ہو۔
اور کان کے اندر کچّا رہ گیا
ہو۔ خاص طور سے ناقص
فیروزے کے لئے یہ اصطلاح
مروج ہے۔ اصطلاحاً فیروزے
کی مادین اور کچیا بیروسی بھی
کہلاتا ہے۔
۲- کان سے تازہ نکلا
ہوا پتھر یا جوہر۔
بیش برن ہیرا (مذکر) زردی
مائل رنگ کا ہیرا۔ اس
کی خاصیت میں یرقان کی
بیماری پیدا کرنا بیان کیا جاتا
ہے۔
بیضوی مروارید (مذکر) ہتیلچی
انڈے کی وضع کا لمبوترا
موتی۔
پاڑ (مونث) نگینہ گر کے
کام کرنے کا ٹھیا۔
پان گھاٹ نگینہ (مذکر) پان کی
شکل لمبوترے گھاٹ
(پہل) کا تیار کیا ہوا نگینہ۔
پیتونیا (مذکر) نگینے بنانے کا
گلابی چتّی دار سبز رنگ
قیمتی پتھر۔
پیٹ بیچنیا (مذکر) بلور کی قسم
کا دو رنگا پتھر۔ جس کی
اوپر کی سطح سفید اور نیچے کی
سُرخی مائل ہوتی ہے۔ اس پتھر کا

بنایا ہوا نگ اصطلاحاً پٹ بیجنا کہلاتا ہے۔

پرب (مذکر) پوتکی۔ چاپٹ۔ چپٹا نگینہ جس کا اوپر کا رُخ پہل دار اور نیچے کا ہموار بنایا گیا ہو یہ عموماً پتلی قسم کے قیمتی پتھر یا جواہر کا بنایا جاتا ہے۔

پکھراج (مذکر) زرد رنگ کا یاقوت اس میں بعض کا رنگ گہرا اور بعض کا ہلکا ہوتا ہے۔ ہلکے زرد رنگ کا قیمتی اور عمدہ ہوتا ہے۔ بسنت یعنی موسم بہار میں پہننا پسند کیا جاتا ہے اور اسی وجہ سے بسنت رُت جواہر کہلاتا ہے۔

پنّا (مذکر) دیکھو زُمرّد۔

پوتکی (مونث) دیکھو پرب۔

پوتھ (مونث) کانچ کے بنے ہوئے مختلف رنگ کے باریک موتی دکن کی بعض قوموں میں عورتوں کا اِس قسم کے سیاہ موتیوں کی لڑیاں گلے میں پہننا سہاگن ہونے کی علامت سمجھا جاتا ہے۔

پہل (مذکر) گھاٹ۔ نگینے کا مصنوعی کٹاؤ یا کور جو سان پر گھس کر بنایا جاتا ہے۔

——— (پہنچنا) سان کے اوپر گھس کر نگینے کی سطح میں پہل کاٹنا۔

تامڑا } (مذکر) درجہ سوم
تاڈرا } کا گہرا سیاہی مائل تانبے کے رنگ کا یاقوت جس میں چمک اور آب داری بہت کم ہو۔ دیکھو ارغوانی یاقوت۔

تُرملی (مونث) دوسرے درجے کا ہیرا جو اول درجے سے چمک میں کم اور سختی میں نرم ہو اس کو

عرف عام میں ہیرے کی
ماڈین؟ کہتے ہیں ۔
ترل (مذکر) ٹیک ۔ قد ۔ دیکھو
بندش فقرہ ۱
ترل بچی (مونث) ترل کرڑی ۔
دیکھو بندش فقرہ ۱
ترل کرڑی (مونث) دیکھو
بندش فقرہ ۲
تمری لال (مذکر) سیاہی مائل
سرخ کھجور کی رنگت
کا لال ۔
تینی موتی (مذکر) زردی مائل
سفید رنگ موتی سروں
پر سے کسی قدر دبا ہوا ہوتا
ہے ۔
ٹیک (مونث) ترل ۔ قد ۔
دیکھو بندش فقرہ ۳
جاموؤ } (مذکر) نگینے بنانے
جموؤ } کے لائق پتھر کی ایک
قسم جس کی سطح برابر
کی وضع کے دھبے یا دھاریاں
ہوتی ہیں ۔
جگرگوں عقیق (مذکر) دیکھو عقیق ۔
جنڈرا (مذکر) نگینے گر کی
سان کا اڈا ۔
جوہر } (مذکر) رتن ۔ گوہر ۔
جواہر } من ۔ بلور کی قسم
کی نہایت بیش قیمت
اور نایاب جمادات اس کی
چار حسب ذیل قسمیں بہت
مشہور ہیں :۔
(۱) لال (۲) الماس
(ہیرا) (۳) یاقوت (مانک)
(۴) زُمرُد (پنا) ۔ ان میں
سے ہر ایک کی مختصر کیفیت
اس کی تشریح کے ساتھ
بیان کی گئی ہے ۔
جوہری (مذکر) جواہرات
کا پرکھیا اور تاجر ۔
جیبی (مونث) سان کے
جنڈرے کی بیٹھک ۔ دیکھو تصویر ۵۹
چپاپرڑ (مذکر) دیکھو پرٹ ۔

چُنّی (مونث) گہرے سُرخ رنگ کا مُسوّر کی شکل کا یاقوت۔ کان سے اسی شکل کا نکلتا ہے اور بڑے سے بڑا دوانی کے برابر ہوتا ہے۔

چوبلا (مذکر) سان کی سطح کے کُھر دُھرے پن کو صاف کرنے کا اوزار۔

چوسی (مونث) ہلکے رنگ کا نئی کان سے نکلا ہوا زُمرّد۔ اس کو اصطلاحاً زُمرّد کی مادین کہتے ہیں۔

چھتری برن ہیرا (مذکر) نیلگوں آبی رنگ کا ہیرا اچھی قسم میں شمار ہوتا اور زیادہ پسند کیا جاتا ہے۔

چھپ (مونث) نگینے تراشنے کی سان کے چاک کے اوپر کی چھاون جو سان پر اُڑنے والی نگینے کی کیدچون کو اِدھر اُدھر پھیلنے سے روکے

دیکھو تصویر صفحہ

حوبلا (مذکر) نگینے کا کچا ڈول جو تیاری کے کام یعنی پہل بنانے سے قبل بنایا جائے۔

داسہ (مذکر) دیکھو بندش فقرہ ۔

دانہ سلیمانی (مذکر) بگھوری۔ ایک قسم کا بلّوری پتھر جو دریائے نربدا کی وادی میں نکلتا ہے۔

دانہ فرنگ (مونث) نگینے بنانے کا ایک خاص قسم کا قیمتی پتھر جو فولاد پر گھسنے سے سونے، چاندی یا تانبے کا کس دیتا ہے۔ سونے کے کس کا پتھر بہت قیمتی اور اول درجے کا سمجھا جاتا ہے۔ چاندی کے کس کا دوسرے درجے اور تانبے کے کس کا تیسرے درجے کا کہلاتا ہے۔ سونے کے کس کا پتھر بہت

نایاب ہوتا ہے درد گُردے
کا مریض اس کے نگ کی
انگوٹھی پہن لے تو درد کا دَورا
نہیں ہوتا اگر درد کی حالت
میں پہنا جائے تو درد کو جذب
کر لیتا ہے اگر درد شِدّت کا ہو
تو نگینہ پھٹ جاتا ہے۔

دُدّی (مونث) سنگ باسی کا
سفوف جو نگینے کی گھِسائی
میں بطور لاگ استعمال کیا
جاتا ہے۔ اُس کی وجہ سے
سان پر نگینے کی رگڑ سے
خراش نہیں پڑتی۔

دراب (مذکر) مخروطی شکل
سے مِلتا جُلتا بنا ہوا نگینہ
اس کو بعض کاری گر سَرَوْ
بھی کہتے ہیں۔

دُرِّ غلطان (مذکر) مٹر کے دانے
کے مانند بالکل گول موتی

دُرْدی یاقوت (مذکر) یاقوت
کی ایک قسم جس کی سُرخی میں
زردی کی جھلک ہو۔

دُرْدی مروارید (مذکر) نارنجی
رنگت کی جھلک کا موتی۔

دُرِّ نجف / موئے نجف (مذکر) نگینے بنانے
کا بال جیسی باریک
دھاریاں رکھنے والا
بلّور کی قسم کا ملگجا پتھر ایران
عراق وغیرہ میں پایا جاتا ہے

دُرِّ یتیم (مونث) ایک چرن۔
وہ موتی جو سیپ کے
اندر ایک ہی بنے یہ عموماً
بڑا اور چار ماشے تک وزنی
ہوتا ہے۔

دُلا (مذکر) چشم دار نیم رنگ
سفید عقیق۔

دوچشمہ (مذکر) آنکھ کی شکل کا
قدرتی نگینہ۔ جو آنکھ کے
ڈھیلے کے رنگ سے مشابہت
رکھتا ہے۔

دونوکا (مذکر) گیہوں یا جو
کی وضع کا بنا ہوا نگینہ۔

ڈھفیلا (مذکر) دھوئیں کی رنگت کا قدرتی نگینہ روشنی میں اس کی سطح پر ابر کے سے نشان چمکتے معلوم ہوتے ہیں۔

ڈھیری (مونث) سفید چیتی دار سیاہ رنگ قیمتی پتھر اس کے نگ عموماً اور مہرین خصوصاً بنائی جاتی ہیں۔

رانگا سان (مونث) پنا، زبرجد وغیرہ کے نگوں کو جلا دینے کی رانگ اور دوسری کسی نرم دھات کو ملا کر بنائی ہوئی سان۔ دیکھو سان۔

رتن (مذکر) دیکھو جوہر اور نگ۔

رجاج (مذکر) ادنیٰ درجے کے نگینے بنانے کا سنگ مرمر کی قسم کا معمولی اور کم قیمت پتھر۔ اس میں بعض سبز رنگ بھی ہوتا ہے۔ اس کی ایک دوسری قسم جو زیادہ سخت اور بھاری ہوتی ہے سماق کہلاتی ہے۔

رس راڑی (مونث) نگینوں پر جلا کرنے کی سان۔

رصاصی (مذکر) قوس و قزح (دھنک) کے رنگتوں کی جھلک مارتا ہوا موتی۔

روری (مونث) دیکھو لہسنیا۔

رمانی مروارید (مذکر) سرخ، زرد اور سیاہ رنگوں کی جھلک کا موتی۔

رمانی یاقوت (مذکر) انار کے دانے کی مانند آب دار اور روشن رنگ یاقوت رنگت کی چمک اور آب داری کی وجہ سے درجہ اول میں شمار کیا جاتا ہے۔

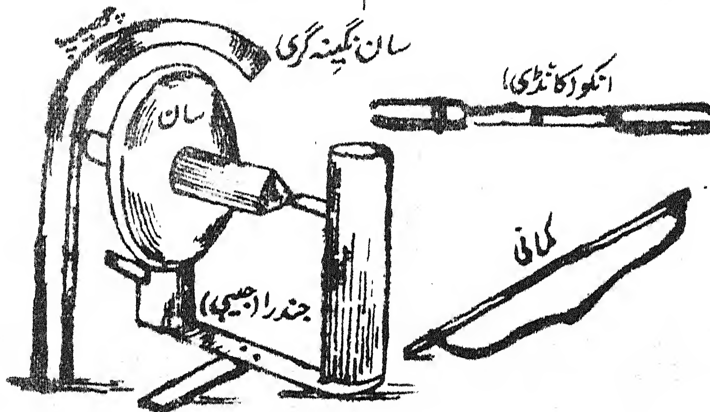
ریحانی زمرد (مذکر) برگ ریحان کے مانند سیاہی مائل سبز رنگ زمرد۔

سوختہ (مونث) دیکھو بندش
فقرہ ۵

زاغی الماس (مذکر) سودروزن
وہ ہیرا جس کے رنگ میں
سیاہی جھلکے بعض لوگ سیاہ ہیرا کہتے ہیں
زبرجد (مذکر) دھانی رنگ کا قیمتی پتھر
جس کے نگینے اور تسبیح بنائے جاتے ہیں
زرگوں فیروزہ (مذکر) زرد نقطہ دار
فیروزہ۔ بعض نگینہ گر زبرجد اور
فیروزے کو ایک ہی قسم بتاتے ہیں
لیکن زبرجد علحدہ قسم ہے۔ اس
کی کانیں خراساں۔ نیشاپور
غزنی، طوس اور تبت میں
پائی جاتی ہیں سب سے بہتر
خراساں اور نیشاپور کا ہوتا ہے
سفید رنگ اور زرگوں سب
سے بری اور منحوس قسم سمجھی
جاتی ہے۔ فیروزے کا رنگ
تیزاب اور گرم روغن میں زائل
ہو جاتا ہے۔
زُمُرّد (مذکر) درخشاں سبز رنگ
جوہر۔ جواہر میں چوتھی قسم
ہے۔ لال۔ الماس اور یاقوت
کے بعد اس کا درجہ ہے۔
ہیرے کی طرح بیش قیمت
ہوتا ہے۔ ہندی میں پنّا کہتے
ہیں۔ جتنا زیادہ گہرے
رنگ کا ہو اتنا ہی اچھا
سمجھا جاتا ہے۔ پرانی کان کا
گہرا سبز اور نئی کان کا سفیدی
مائل سبز ہوتا ہے۔ اس کے
زیور برسات کے موسم میں
بہت خوشنما معلوم ہوتے
ہیں۔ اسی لئے اس کو برکھا رُت
جوہر کہتے ہیں۔

اس جوہر میں بعض طبعی
خواص ہوتے ہیں مثلاً مرگی
کے مریض کے لئے مفید ہوتا
ہے۔ سانپ اس کو دیکھ کر
اندھا ہو جاتا ہے۔ عیب دار
زُمُرّد یعنی جس کی رنگت میں
جالا دکھائی دے بہت منحوس

سمجھا جاتا ہے۔
زنگاری زُمُرّد (مذکر) سبقی۔ سیاہی مائل سبز چقندر کے پتے کے مشابہ رنگت کا زُمُرّد۔
زہر مُہرہ (مذکر) سُرخی مائل زرد یا سبز رنگ کا قیمتی پتھر۔
زیتی اِلماس (مذکر) وہ ہیرا جس کی رنگت میں زردی جھلکے۔
سان (مونث) نگ گھسنے یا تراشنے کا کرنڈ اور لاک کے مرکب، کانسی یا رانگ کا بنایا ہوا چاک (چکلا)۔ کانسیا سان مانک، نیلم اور سخت قسم کے پتھر کا نگ بنانے کے کام آتی ہے۔ رانگا سان پنّا، زبرجد اور لاٹری کے نگوں کو جلا دینے کو استعمال کی جاتی ہے۔
سُدائی سان (مونث) اِلٹا آٹکا۔ گُل سان۔ سیچے یعنی قیمتی پتھر یا جواہر کے نگینوں کے ڈول بنانے کی سان جو لاک اور پتھری مٹی کے مرکب سے تیار



کی جاتی ہے۔
سُدائی کرنا (مصدر) سان
پر گھس کر نگینے کا ڈول
بنانا پہل اور گھاٹ تراشنا۔
سرؤ (مذکر) دیکھو دراب۔
سلقی زُمُرّد (مذکر) دیکھو
رنگکاری زُمُرّد۔
سُلیمانی فیروزہ (مذکر) سبزی
مائل رنگت کا فیروزہ۔
وہ فیروزہ جس کی رنگت میں
سبزی غالب ہو۔
سُنہلا فیروزہ (مذکر) وہ فیروزہ
جس کی رنگت میں زردی
یا سُنہرا پن غالب ہو۔
سودزوزلن (مذکر) دیکھو زاغی
الماس۔
سیپ (مونث) موتی کا خول
جو شکل اور رنگت میں
موتی کے مشابہ ہوتا ہے اس
لیئے اس کے بھی مصنوعی
موتی بنائے جاتے ہیں۔

سیمابی الماس (مذکر) وہ ہیرا
جس کی چمک میں چاندی
کی سی جھلک ہو۔
سیماق (مذکر) دیکھو یرجاج۔
شلغمی مروارید (مذکر) وہ
موتی جو ایک طرف سے
نکیلا یا لمبوترا اور دوسری
طرف سے ٹھیک دار ہو۔
شمسا (مذکر) مثکا۔ بیضوی شکل
کا لمبوترا بنایا ہوا نگینہ۔
کنٹھے کے لیئے مختلف قسم کے
قیمتی پتھر اور جواہر کا تیار
کیا جاتا ہے۔
؎ گلے میں تمہارے بہت
زیب دیں گے * ستاروں
کے ہواؔ کنٹھے کے شمسے (اسد)
شمعی مروارید (مذکر) دھانی
رنگ کی جھلک کا موتی
شیر فام مروارید (مذکر) دودھ
کی رنگت کا موتی
صفائی کا ہاتھ (مذکر) نگینے کی

چلا کاری کا آخری دور یعنی
تیاری کا عمل (اکثر پیشہ وروں
کی مشترک اصطلاح) (پھیرنا)
عدسی مروارید (مذکر) مسور کی
دال کے چھلکے کی رنگت
کا موتی ہندی میں کاکا باسی
کہلاتا ہے۔ دوائیوں سے اس
کی سیاہی کم کی جاتی ہے۔
۲۔ مسور کے دانے کی
شکل کے موتی کو بھی عدسی
کہتے ہیں۔
عقیق (مذکر) ایک قسم کا بیش
قیمت سرخ رنگ پتھر۔
سیاہ، زرد، نیلا اور سفید رنگ
بھی ہوتا ہے۔ یمن کا بہت
مشہور ہے نگ بنانے اور
بچی کاری کے کام آتا ہے۔
سرخ اور زردی مائل جو
صاف اور چمک دار ہو بہت
پسند کیا جاتا ہے۔ سیاہی مائل
سرخ رنگ والا جگر گوں عقیق
کہلاتا ہے۔
عین الہر (مذکر) دیکھو لہسنیا۔
غوری (مذکر) دھنیلے کی قسم
کا دودھیا رنگ کا دھبے دار
نگ بنانے کا قیمتی پتھر۔
فیروزہ (مذکر) سفیدی مائل
آسمان گوں رنگ قیمتی
پتھر نگ بنانے کے کام آتا ہے
مشہد اور ایران کی کانوں میں
عمدہ قسم کا پایا جاتا ہے۔
قند (مذکر) دیکھو بندش فقرہ ۲
قطبی (مذکر) دیکھو اِمریل۔
کاکا باسی (مذکر) دیکھو عدسی
مروارید۔
کانڈی (مونث) دیکھو
انگورا۔
کاکُشلا (مذکر) ہلکے دھانی
رنگ کا زبرجد۔ کاری گروں
کی اصطلاح میں زبرجد کی
مادین کہلاتا ہے۔
کاکیاسان (مونث) دیکھو سان۔

کتابی نگینہ (مذکر) دیکھو اِمرِیل
کٹیلا (مذکر) آسمان گوں
فیروزہ۔
کچیا بیروسی (مذکر) دیکھو
بیروس۔
کحلی یاقوت (مذکر) سیاہ
رنگ کا یاقوت جو بہت
ملتا ہے۔
کراثی زمرد (مذکر) لہسن
یا پیاز کے پتے کی
رنگت کا زمرد۔
کرنڈ (مذکر) بھربھرے پتھر
اور لاک کے مرکب سے
تیار کیا ہوا سان بنانے کا
مسالہ۔ جو ایک قسم کا مصنوعی
پتھر بن جاتا ہے۔
کشنوا (مذکر) ایک نگینے کا
نام جو ہندوؤں میں
وشنو دیوتا سے منسوب
کیا جاتا ہے۔
کمروار مروارید (مذکر) دیکھو

آشٹ۔
کنول (مذکر) مخروطی وضع
کا پہل دار بنایا ہوا
نگینہ۔
کوکب (مذکر) گوہر شب چراغ۔
نہایت شفاف رنگ
اور منور یاقوت جو دہکتے
ہوئے کوئلے کے مانند
اندھیرے میں چمکے۔
کوہ نور (مذکر) ایک بیش
بہا اور نادر الوجود ہیرے
کا نام جو ہندوستان میں
شاہان مغلیہ کے پاس تھا
اور اب شاہ انگلستان کے قبضے
میں ہے۔ کہتے ہیں کہ یہ ہیرا
جگہ بدلتا رہتا ہے۔
کھرپا (مذکر) ایک قسم کا
سرخی مائل نیلے رنگ
کا قیمتی پتھر۔
کھرسان / کھرنک (مونث) نگینے
ڈھلانے اور

اُن کی موٹی گِسائی کرنے کی
گرنڈ کی بنی ہوئی سان۔

گھرن (مونث) دیکھو گھرسان۔

گوہر (مذکر) دیکھو جوہر۔

گوہر شب چراغ (مذکر) دیکھو
کوکب۔

گھاٹ (مذکر) دیکھو بندش
فقرہ ۳۔

گھوٹا / گھونٹا (مذکر) منجنا۔ سان
کی سطح کو کھردرا
بنانے کا چوبی اوزار۔
جب نگینوں کی گھسائی سے
سان کی سطح چکنی ہو جاتی ہے
تو اس اوزار سے رگڑ کر اس
کو کھردرا بناتے ہیں۔

گھونگا (مذکر) کوڑی کی قسم
کے گھونگے جو سمندری
کیڑوں کے خول ہوتے ہیں
چھوٹی قسم کے گھونگوں سے
پہاڑی اور خانہ بدوش قوموں
کی عورتیں زیور بناتی ہیں۔

لاجورد (مذکر) فیروزے کی
قسم کا مگر اس سے زیادہ
عمدہ مور کی گردن کے رنگ
کے مشابہ جوہر دار پتھر۔
سنہری نقطوں کا زیادہ قیمتی
ہوتا اور بہت پسند کیا جاتا
ہے۔ کابل اور بدخشاں کی
کانوں میں پایا جاتا ہے۔

لالڑی (مونث) نرم۔
مانک۔ یاقوت کی ادنیٰ
یاقوت سے رنگت میں ہلکی
اور سختی میں کم ہوتی ہے۔
۱۔ لالڑی سے اترتا
ہوا جوہر کاریگروں کی اصطلاح
میں نرم کہلاتا ہے۔

لال / لعل (مذکر) جوہر کی قسم
میں اول قسم کا اور
سب سے زیادہ بیش
قیمت جوہر اس کا اصل
رنگ چمک دار سرخ آتشیں
ہوتا ہے ایسا ضرور کہ جب

اندھیرے میں ہو تو اُس کے
پرتو میں سوئی کا ناکہ دکھائی
دے۔ بدخشان اور قتلان
میں لال کی ایک کان ہے
جو پیاز کے نام سے موسوم
ہے وہاں کا لال پیازی
کہلاتا ہے۔

لہسنیا (مذکر) عینُ الہر۔
زردی مائل نیم پختہ
بلّور، یا کچا ہیرا۔ فارسی میں
گربہ چشم، اِلماس اور عربی میں
عینُ الہر کہتے ہیں۔ اِس کو
آگ میں نہیں ڈالا جاتا جیسا
کہ بعض دوسرے جوہردار پتھر
رنگ کی تبدیلی کے لئے آگ
میں تپا لئے جاتے ہیں۔

ماتھا (مذکر) دیکھو بندش

فقرہ ۳

مانک (مذکر) دیکھو لالڑی۔

ماوا (مذکر) نگینوں کی گھسائی
کا ہیرے کی کنی سے
تیار کیا ہوا مسالہ۔

متھیلا (مذکر) مُحدّب۔ صاف
چکنی اور ماتھے کی وضع پر
اوپر کو اُبھری سطح کا نگینہ۔

مرجان }
مرگان } (مذکر) دیکھو مونگا۔

مروارید (مذکر) دیکھو موتی۔

مل سان (مونث) اِکٹھا۔
آٹھکا۔ جوہردار پتھر کے
نگینے ڈھالنے کی چینی مٹی
اور لاک کے مرکب سے
تیار کی ہوئی سان۔ دیکھو
سُدائی سان

من (مذکر) دیکھو جوہر۔

منجھنا (مذکر) دیکھو گھوٹا۔

منکا (مذکر) دیکھو شمسا۔ سنسکرت
میں ہر قسم کے چھوٹے
گھونگوں کو کہتے ہیں۔

مُنی (مونث) دیکھو نیلم۔

موتی (مذکر) مروارید۔ لولو۔
بعض سمندروں میں سیپ کے

اندر پیدا ہوتا ہے اس کا بڑے سے بڑا دانہ کبوتر کے انڈے کے برابر اور چھوٹے سے چھوٹا خشخاش کے دانے کے برابر ہوتا ہے بڑے دانے نایاب ہوتے ہیں بہت کم تعداد میں نکلتے ہیں۔ موتی جواہرات کی چوتھی قسم میں شمار کیا جاتا ہے اور سو قسم کا پایا گیا ہے۔ اس کا زیور گرمی کے موسم میں پہننا پسند کیا جاتا ہے۔ اس لئے اس کو گرما رُت جوہر کہتے ہیں۔

مونگا (مذکر) مرجان (مرگان) بسّد۔ موتی کی طرح مونگا بھی سمندر سے نکالا جاتا ہے یہ ایک بے برگ شاخ در شاخ درخت کی طرح مغربی سمندروں میں ہوتا ہے۔ جس کو ایک کیڑا دیمک کی طرح سمندر کے اندر اپنے پیٹ کے لعاب دار مادّے سے بناتا ہے۔ یہ مادّہ سُرخ، سفید، زرد اور سیاہ رنگ کا ہندوچین یا رومی مصطگی کے مادّے سے مِلتا جُلتا ہوتا ہے۔ سُرخ رنگ مونگا بہت پسند کیا جاتا ہے اُس کے دانے بنا کر ہار اور کنٹھے بناتے ہیں نگ بھی بنائے جاتے ہیں۔

موئے نجف (مذکر) دیکھو دُرِ نجف۔

نجاسی مروارید (مذکر) زیتونی رنگت کی جھلک کا موتی

نجم (مذکر) بالکل سفید بغیر کسی رنگ کی جھلک کا موتی۔

نرم (مذکر) دیکھو لاکڑی۔

نگ (مذکر) رتن۔ فارسی لفظ نگین کا اردو تلفّظ سنگھار کے لیے جواہر اور جواہر دار پتھروں سے خوشنما اور خوبصورت

تراشے ہوئے جواہر ریزے جو مختلف قسم کے زیور بنانے اور سونے چاندی کے زیوروں میں جڑنے کے کام آتے ہیں۔

سے۔ ہے گلشنِ خوبی وہ پری اور وہ سلیمان ؛ خاتم میں نہ کیوں نگ ہو عقیق شجری کا (ناسخ)

نگینہ (مذکر) نگ کا اسم مصغر۔ دیکھو نگ۔

سے ساری ہیکل مرے سر چوٹ ہے اب جی میں یہ ہے ؛ کہ بس اک ڈال نگینوں کی ہو ساری ہیکل۔ (رنگین)

نگینہ گر (مذکر) نگینے بنانے والا کاری گر۔ نگینہ گری کی صنعت بہت قدیم ہے اور ہندوستان کی یہ صنعت بہت مشہور تھی۔ جب سے امریکہ اور یورپ کے بلوری خوش وضع اور خوشنما نقلی نگینوں کا چلن ہوا قیمتی سچے نگینوں کی مانگ کم ہو گئی ہے جس کی وجہ سے نگینہ گری کے پیشے کو بہت نقصان پہنچا اور اب اس پیشے کے کاری گر برائے نام رہ گئے ہیں۔

عوام میں جوہردار پتھر کے نگینوں کا چلن ابھی کچھ باقی ہے جو ایک آنے سے پانچ روپے تولے تک قیمتی ہوتے ہیں۔

نیلم (مذکر) مٹی سا سمانی رنگ کا یاقوت۔ بوجہ چمک اور شوخ رنگی درجہ اول کے یاقوت میں شمار ہوتا ہے۔

ہلیلچی مروارید (مذکر) دیکھو بیضوی مروارید۔

ہیرا (مذکر) اِلماس۔ سفید درخشان جواہر میں دوسرے درجے کا جوہر مگر تمام جواہرات میں

سب سے زیادہ سخت ہوتا ہی دوسرے جواہر کو کاٹ دیتا ہی۔ سائے میں آفتاب کی شعاعوں کی طرح اس کی شعاعیں ظاہر ہوتی ہیں۔ اس کے نگینے اکثر چاندی میں جڑے جاتے ہیں اور اس کا زیور چاندنی راتوں میں پہننا پسند کیا جاتا ہی۔ چونکہ ہیرا ہر موسم میں پہنا جاتا ہی اس لیے اس کو سدا رُت جوہر کہتے ہیں۔

کہاوت۔ آدمی آدمی انتر کوئی ہیرا کوئی کنکر۔

یاقوت (مذکر) پنّا۔ مانک۔ لالڑی۔ جواہرات میں تیسری قسم کا جوہر ہیرے کے بعد اس کا درجہ ہی۔ سرخ نیلا۔ زرد اور سفید رنگ کا ہوتا ہی۔ کہیں کہیں سیاہ بھی پایا گیا ہی۔ سرخ رنگت کا سب سے بہتر سمجھا جاتا ہی

اس جوہر کا رنگ آگ سے متغیر نہیں ہوتا مگر آگ میں سفید معلوم ہونے لگتا ہی آگ سے باہر جلد اپنی رنگت پر آجاتا ہی بجز ہیرے کے ہر قسم کے جوہردار پتھر کو چھیل سکتا ہی اس کا بنا ہوا زیور جاڑے کے موسم میں پہننا پسند کیا جاتا ہی اس لئے اس کو سرما رُت کا جوہر کہتے ہیں۔

یشب (مذکر) کافوری رنگ کا قیمتی پتھر معمولی نگینے بنانے اور عمارت میں لگانے کے کام آتا ہی۔

۲۔ پیشہ بندھائی

الماسی برما (مذکر) دیکھو ہیرا کنی۔

بند (مذکر) دیکھو ماشہ۔

بندھائی (مونث) موتی یا

نگینے میں سوراخ کرنے کا عمل۔
بِنْدھیرا (مذکر) موتیوں اور نگوں میں سوراخ بنانے والا کاری گر۔ بِنْدھیرے کے کام میں نہ زیادہ پھیلاو ہی اور نہ کچھ زیادہ اصطلاحات مگر بِنْدھائی کا کام سُدھائی سے زیادہ مشکل ہی سب جواہر میں موتی کا بِینْدھنا بہت نازک کام ہی۔ موتی بِینْدھنے میں ٹوٹ جائے تو بے کار ہو جاتا ہی اس لیے یہ مثل مشہور ہی:۔
بِنْدھ گیا تو موتی نہیں
ٹوٹ گیا تو کنکر
موتیوں کے بِینْدھنے والے بڑے سُبک دست اور مشاق کاری گر ہوتے تھے۔ موتیوں اور نگینوں میں سوراخ کرنے کے علاوہ یہ کاری گر بلّور اور چینی کے ٹوٹے ہوئے قیمتی ظروف کے ٹکڑوں کو بند باندھ کر درست کر دیتے تھے۔ جس کو اصطلاحاً ماشے لگانا کہا جاتا تھا۔ بلّور اور چینی کے برتنوں کی بڑھی ہوئی صنعت نے اس کام کو ختم کر دیا اور اعلیٰ قسم کے طرح طرح کے برموں کی ایجاد نے بِنْدھیرے کے پیشے کو بھی بٹھا دیا اب اُس کا وجود برائے نام رہ گیا ہی۔ اُس کے کام کی چیزوں میں چند برمے ایک پانی کی لٹیا اور ایک تپائی کل کائنات ہی۔
بِینْدھنا (مصدر) موتی اور نگینوں میں سوراخ کرنا بِینْدھنا دراصل بھیدنے کا دوسرا تلفّظ ہی۔ ہندی میں بھید سوراخ کو کہتے ہیں۔ جس کا مصدر بھیدنا ہی جس سے یہ دوسرا تلفّظ پیدا ہو گیا۔

بھیتی (مونث) چھنٹے یا موچھنے کی شکل کا اوزار جس میں نگ یا موتی کو دبا کر سوراخ کیا جاتا ہے۔

ٹپکاری (مونث) پانی کا ایسا ظرف جس کی ٹونٹی سے آدھے، آدھے منٹ میں ایک ایک بوند پانی ٹپکتا رہے۔ اس ظرف کو بندھیرا اپنی کام کی تپائی پر اس طرح قائم کرتا ہے کہ پانی کی بوند برمے پر ٹپک کر اس کے منہ پر آجائے تاکہ وہ برمے کی رگڑ کی گرمی کو ٹھنڈا کرے اور ہونے والے سوراخ کو دھوتا رہے۔

سانس بند کرنا (مصدر) ٹوٹے ہوئے ظرف یا نگینے کے جوڑ کی درز کو کسی مسالے سے بند کر کے بے معلوم کرنا

ماشہ (مذکر) بند۔ پیتل یا چاندی کے باریک تار سے ٹوٹے ہوئے قیمتی ظروف یا بڑے نگینوں کے ٹکڑوں کی باہم بندش اصطلاحاً ماشہ کہلاتی ہے۔

——— (لگانا) قیمتی ظروف یا بڑے ٹوٹے ہوئے نگینوں کے ٹکڑوں کو ملا کر پیتل یا چاندی کے باریک تار سے بند باندھنا۔

ہیرا کنی (مونث) الماسی برما۔ ہیرے کی کنی کا بنایا ہوا برما سخت قسم کے جواہر میں سوراخ کرنے کے لیے فولادی برما کام نہیں دیتا اس لئے ہیرے کی کنی کا برما بنایا جاتا ہے جو بہت نازک اور قیمتی ہوتا ہے لیکن سخت سے سخت جواہر میں سوراخ کر دیتا ہے۔

۴- پیشہ جڑائی معہ میناکاری

انگا (مذکر) زیور میں نگینے جڑنے کے لئے جڑیئے کی تیار کی ہوئی کُندن کی بہت پتلی پتی (بنانا)

باڑ (مونث) دیکھو دیوال۔

بوُلی (مونث) جڑتی بوُلی۔ سونے وغیرہ کی چوڑی یا اسی قسم کے دوسرے زیورات میں جالی کا کام بنانے یا نگ کا گھر کاٹنے کی تار کے مانند بہت نازک آری۔ اب یورپ سے بہت اعلیٰ قسم کی فولادی بنی ہوئی آنے لگی ہیں۔

بیٹھک (مونث) نگ گھر زیور میں بنایا ہوا نگینے کا گھر۔

بھینی (مونث) کِلا۔ دیکھو پاڑ۔

پاڑ (مونث) زیوروں میں بغیر کُندن نگینے جڑنے کو جڑیئے یا سادے کار کا ٹھیا جو مٹی کے کونڈے میں لگا یا ہوا ایک چوبی کھونٹا ہوتا ہے جس کے سرے پر ایک چھوٹی آڑی لکڑی، جس کو اصطلاحاً مسلمان کاریگر بھینی اور ہندو کاری گر کِلا کہتے ہیں، جڑی رہتی ہے۔

سادے کار کا اڈا



پکائی کرنا (مصدر) کُندن کو نگ کی بیٹھک کی باڑ کے کنارے کنارے جما کر آہنی سلائی سے مضبوط کرنا۔

پکّی جڑائی (مونث) زیور میں
نگینے کو کندن سے جمانا
اصطلاحاً پکّی جڑائی کہلاتی ہے۔
اِس جڑائی سے نگینے کو بیٹھک
میں لاک کے ساتھ جما کر اوپر
کناروں پر کندن کی کور اس
طرح بناتے ہیں کہ نگینہ زیور
کے ساتھ ایک جان ہو جاتا ہے

جڑائی (مونث) مرصع کاری۔
زیوروں میں نگینے جڑنے کی
صنعت۔

جڑتی بولی (مونث) دیکھو
بولی۔

جڑیا (مذکر) مرصع کار۔ زیور
میں نگینے جڑنے والا
کاری گر۔

جِیا (مونث) فارسی لفظ زِہ
کا ہندی تلفظ دیکھو
دیوال۔

چِلک (مونث) سبکتا۔ جڑاؤ
زیور میں دو یا زیادہ
نگوں کے درمیان کی خالی جگہ
جو لاک بھر کر برابر کردی جائے۔

——— (چھاپنا) دو یا دو
سے زیادہ نگوں کے درمیان
کی لاک بھری ہوئی جگہ پر
کندن منڈھنا یا سونے کا ورق
جمانا۔

دوآلی (مونث) دیکھو جِیا۔

دوآلی (مونث) دیوال کا
دہقانی تلفظ۔ دیکھو دیوال

دیوال (مونث) باڑ۔ زِہ۔
زیور میں نگ کی بیٹھک
کا اُٹھا ہوا کنارا جو نگ کے
لگاؤ کے لیے بنا ہوتا ہے۔

ڈاک / ڈک (مذکر، مونث) پرکالا
چاندی یا تانبے کا
خوش رنگ رنگا ہوا پتا
جو نگ کی اصلی رنگت کو چمکانے
کے لیے جڑائی میں بطور تہ
زمین لگانے کو تیار کیا جائے
کبھی سفید نگینے کو رنگین دکھانے

کے لیے ڈاک کی تہ زمین لگاتے ہیں۔ اس عمل سے نگ کے نیچے کی لاک کے رنگ کو چھپانا بھی مقصود ہوتا ہے۔

ڈانٹیا (مذکر) نگ کو کندن سے جڑنے کی مرصّع کار کی آہنی سلائی جو حسب ضرورت چھوٹی بڑی۔ موٹی اور باریک ہوتی ہیں۔

رَوب (مذکر) نگ کے گھر کی باڑ کے دانتے جو کندن کی پکڑ کے لیے جڑیا جڑائی کے وقت آہنی سلائی سے بنا لیتا ہے۔ (بنانا)

سادے کار (مذکر) مسلمان سنار یا مرصّع کار۔ انگریزی طرز کے کھوٹے سونے کے نازک اور بھرتیلے جڑاؤ زیور بنانے میں بہت مشاق ہوتا ہے تفصیلی حالات کے لیے دیکھو پیشہ سناری۔

سُبکّا (مذکر) چِلک ۔ فارسی لفظ سُبکی کا غلط تلفّظ ۔ جڑیوں کی اصطلاح میں دو یا دو سے زیادہ نگینوں کے درمیان کی خالی جگہ کو، جس میں اندر کی لاک دکھائی دے، کہتے ہیں ۔ چونکہ یہ جگہ بد نُما معلوم ہوتی ہے اس لئے اس کو چھپانے کے لئے اس کے اوپر کندن جما دیتے ہیں۔ (بھرنا)۔ ہندی میں چِلک کہتے ہیں دیکھو لفظ چِلک۔

ف۔ سُبکّا بھرلو بھر جڑائی کرنا۔

سِیل جڑک (مونث) اچّی کاری نگ کو زیور میں جڑنے کا ایک دوسرا طریقہ جس میں نگ کے گھر کی باڑ یا زِہ کی کور کو نگ کے پہل پر موڑ کر جڑائی کرتے ہیں یہ جڑائی بہت نازک ہوتی اور کھوٹے

سونے کے زیوروں کی جاتی ہی۔ اس جڑائی کو زیادہ خوبصورت اور نازک بنانے کے لئے نگینے کی زہ کی کور کو باریک پتیوں کی شکل میں کاٹ لیا جاتا ہی۔ اس قسم کی مُرصّع کاری کے کاری گر عرفِ عام میں سادے کار کہلاتے ہیں جو غالباً سُدھ کار کا غلط تلفّظ ہی۔

قُلتِش (مونث) کُندن کی جڑائی کو صاف اور مُجلّا کرنے کا عمل۔ (کرنا)

کالا مِینا (مذکر) سیاہ دھات جو مِینا کاری کے لیے سیسے، چاندی اور تانبے کے مُرکب سے تیار کی جاتی ہی اس طرح کہ دو حصے سیسہ، ایک حصے چاندی اور ایک حصے تانبے کو ملا کر گلا لیا جاتا ہی۔

کانٹا (مذکر) نگینے کی بیٹھک کے جوڑ پر ٹانکے کا رَوّا جس پر کُندن نہیں جمتا اس لیے جڑیوں کی اصطلاح میں اُس کو کانٹا کہتے ہیں جو جڑائی سے پہلے صاف کر لیا جاتا ہی۔ (نکالنا)

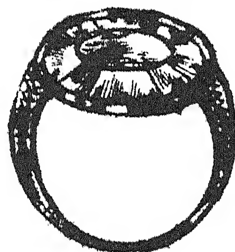
کچ لون (مونث) مِینا یا مِینا بنانے کا مسالہ جو کانچ میں حسب ضرورت رنگ اور ایک قسم کی کھاری لاگ ملا کر تیار کیا جاتا ہی۔

کِلاّ (مذکر) بینی۔ تفصیل کے لئے دیکھو پانڑ۔ برنٹ

کُندن کاری (مذکر) زیور کے نگینوں کو کُندن سے جڑنے کا عمل۔

کنول زِہ (مونث) کنول کے پھول کی شکل کی بنی ہوئی نگینے کی بیٹھک کی زِہ۔

کنول رزہ معہ نگینہ



نگ گھر (مذکر) دیکھو بیٹھک۔

لوما (مذکر) کُندن کی کترن یا کترنیں جو جڑائی کے کام کے لیے پتّی میں سے حسب ضرورت چھوٹی بڑی کتر لی جائیں۔ (بنانا)

لاکھنا | **لانکھنا** (مصدر) ۱۔ زیور میں نگوں کی بیٹھک کے اندر نگوں کو صحیح بٹھانے کے لئے لاکھ بھرنا۔
۲۔ جڑائی کرنے کے لیے زیور کو لاک میں جمانا۔

مُرصّع کار (مذکر) دیکھو جڑیا اور سادے کار۔

مینا (مذکر) دیکھو کچ لون۔ ایک قسم کی مصنوعی مُرصّع کاری کا مسالہ۔
——— (کرنا) سونے یا چاندی کے زیور کی سطح پر پھول پتّی کے نشان کھود کر اُس میں کچ لون یعنی کانچ سے بنا ہوا حسب ضرورت رنگین مسالہ گلانا جو پچّی کاری کی طرح نقشین جگہ میں جم جاتا ہے جس سے زیور کی سطح پر پھول پتے بنے ہوئے معلوم ہوتے ہیں۔ اس عمل کو اصطلاحاً مینا کاری کرنا کہتے ہیں۔ یہ کام سادہ زیور میں بھی کیا جاتا ہے اور جڑاؤ میں بھی۔

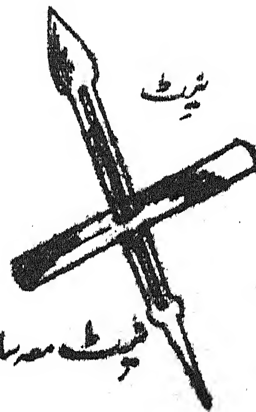
مینا کار (مذکر) زیور کی سطح پر کچ لون یعنی کانچ کے بنے ہوئے مسالے سے رنگ برنگ کے پھول پتے اور نقش بنانے والا کاری گر۔

اس عمل کو عرفِ عام میں مینا کاری یا مینا کرنا کہتے ہیں۔

میناکاری (مونث) میناکرنے کا عمل۔ دیکھو مینا اور مینا کاری۔

نگ بٹھانا (مصدر) نگ کو اُس کے خانہ میں صحیح کرنا جمانا۔

نیٹ (مونث) کندن کرنے کی سلائی کی چوبی قاش جو سلائی کو سہارے رہے۔



نیٹ معہ سلائی

ہنڈی (مونث) انگریزی لفظ ہینڈل کا غلط تلفظ۔ چوبی موٹھ جس کے منہ پر چھوٹی قسم کا زیور جما کر جڑائی کا کام کیا جاتا ہے۔

۴۔ پیشہ پٹواگری

(علاقہ بندی)

باشوء بند (مذکر) ترکن (تھرکن) ترکی لفظ باشی بمعنی سردار کا اصطلاحی تلفظ جو صرف دہلی کے پٹوؤں میں اُس آہنی آنکڑے کے لئے بولا جاتا ہے جو اُن کے کام کرنے کے تھوئے یا تھوئی کے سرے پر لگا رہتا ہے جس کے سہارے اُن کا سارا کام ہوتا ہے۔ تفصیل کے لئے دیکھو تھوئی۔

مونث

بٹانی (مونث) ریشم کے ڈورے بٹنے کا چوبی لٹو۔

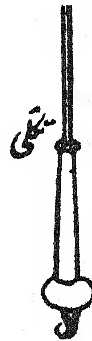


برما (مذکر) زیور کے دانوں کے سوراخ صاف کرنے کی آہنی سلائی یا تکلا۔

بلائی (مونث) ڈورے کو دُہرا، چوہرا کر کے بٹنے کا عمل۔

بلتی (مونث) ڈورے بٹنے کا آنکڑے دار آہنی تکلے کی شکل کا اوزار جس میں ایک چوبی لٹو، معہ ایک نلی پڑا رہتا ہے۔





بلنا (مصدر) ریشم یا سوت کے کئی کئی تاروں کو ملا کر بٹنا اصطلاحاً زیور میں بند یا ڈورے ڈالنا۔

ف۔ چپاکلی اور گلوبند پٹوے کو بلنے دیئے ہیں۔

پٹوا (مذکر) علاقہ بند۔ زیور میں ڈورے ڈالنے والا کاری گر۔ زیور کے کئی حصوں کو ڈورے میں پرو کر گلے میں لٹکانے یا کلائی پر باندھنے کے لائق بنا دینے والا کاریگر۔

پرنیںڈا (مذکر) زیور کے ڈورے کے سرے پر کا پھندنا۔ ۲۔ تکمہ۔ ۳۔ چٹلے کا سرا۔

پلا (مذکر) زیور کے ڈورے کے

دونوں طرف کے بندوں میں کا لمبا بند تفصیل اور تصویر کے لیے دیکھو ڈورا ص۹۰

پکی ہڑ (مونث) دیکھو ہڑ۔

پوڈا (مذکر) زیور کے ڈورے کے دونوں طرف کے بندوں میں کا چھوٹا بند جو باندھنے میں پھندا بنایا جاتا ہے۔ تفصیل اور تصویر کے لیے دیکھو ڈورا ص۹۰

پیچوان (مذکر) ٹھٹی۔ گنڈا۔ ڈورے کے لمبے سروں میں تھوڑے تھوڑے فاصلے پر کلابتو کی لپیٹ جو بطور گنڈا بنائی جائے تفصیل اور تصویر کے لیے دیکھو ڈورا ص۹۰

ترکن / **تھرکن** (مونث) دیکھو باشو بند۔ یہ آہنی کنڈا کام کے ساتھ حرکت میں رہتا ہے اور حسب ضرورت اُس کا رُخ پھیر لیا جاتا ہے اس لیے غالباً ترکن اور تھرکن بھی کہلانے لگا۔

تکمہ (مذکر) ناکی۔ ڈورے کی گھنڈی پھنسانے کا تاگے کا بنا ہوا حلقہ تصویر کے لیے دیکھو ڈورا۔ ص۹۰

تویا (مذکر) کچے سوت کا ٹکڑا۔ ان بلا تاگا۔

ف۔ بندش کرنا اور ڈورا بلنا تو در کنار اسے تو ابھی تویا پکڑنا بھی نہیں آتا۔

تہ لپیٹ (مونث) دیکھو گابا۔

تھونو، **تھوئیا** (مذکر) تھم یا تھموے کا اصطلاحی تلفظ۔

بٹوے کا ڈورے بلنے کا اڈا یا کام کرنے کی پاڑ جو بیتھر کی بیٹھک میں جڑی ہوئی ایک چھوٹی سی چوبی لاٹ کی شکل کی ہوتی ہے۔ دیکھو تصویر ص۹۰

ٹھٹی (مونث) دیکھو پیچوان۔

جھبا (مذکر) بیچ بند کا پھندنا۔

پٹوے کا اڈا



جو باؤلے یا اسی قسم کی کسی چیز کا بنایا جاتا ہے۔

جھوٹا ڈورا (مذکر) کھوٹے کلابتو کی لپیٹ کا ڈورا۔

چارپھانک ڈورا (مذکر) ریشم اور کلابتو کی چوہری بلائی کا ڈورا۔

چرنا (مذکر) چمڑے کا ایک گرہ (قریب دو انچ) مربع ٹکڑا۔ اس کے چاروں کونوں پر ایک ایک سوراخ ہوتا ہے ریشم اور کلابتو کی بلواں ڈوری بٹنے میں بطور اوزار استعمال کیا جاتا ہے۔

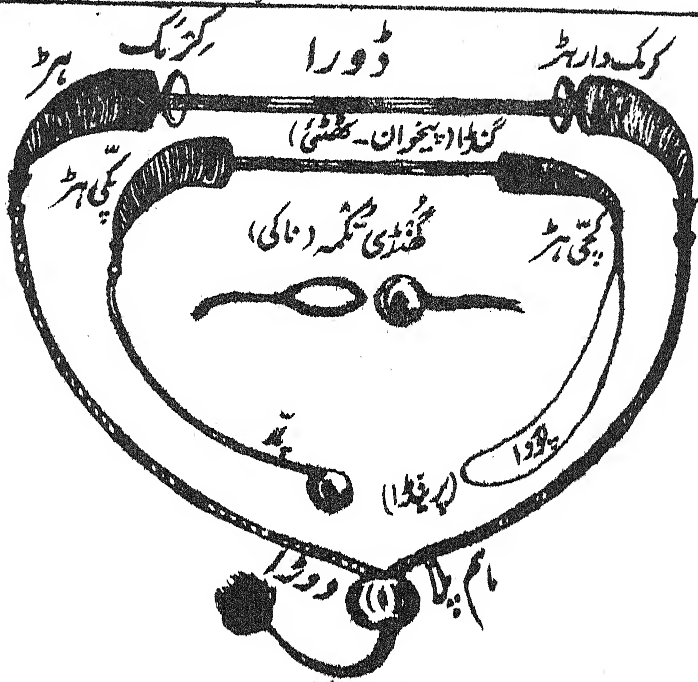
چُھنت (مونث) دیکھو سوآئی۔

ڈورا (مذکر) زیور میں ڈالا ہوا ریشمیں یا سوتی تاگے کا بند جس کی وجہ سے زیور گلے میں لٹکایا یا کلائی میں پہنا جا سکے۔ زیور کی نوعیت کے لحاظ سے یہ ڈورے اعلیٰ قسم کے خوشنما اور قیمتی بنائے جاتے اور مختلف ناموں سے موسوم کئے جاتے ہیں جن کی تشریح حسب موقع کی گئی ہے۔ (ڈالنا - باندھنا - بلنا)

ف - بعض پٹوے نہایت عمدہ ڈورا ڈالتے ہیں۔ دیکھو تصویر ص۹۴

سادا ڈورا (مذکر) بغیر کلابتو کی لپیٹ کا معمولی گھٹیا قسم کا ڈورا۔

سچا ڈورا (مذکر) وہ ڈورا جس میں سچے کلابتو کا کام ہو



سوآنی } (مونث) چھت۔
سہانی } پٹوے کے کام
کرنے کا بہت باریک
نوک کا موچنا۔

عِلاقہ بند (مذکر) دیکھو پٹوا۔
عِلاقہ عربی بمعنی کسی چیز
کے ساتھ لٹکی یا بندھی ہوئی
کوئی دوسری چیز از قسم ڈورا
یا بند۔

۲۔ تلوار لٹکانے کا بند۔

قُش سلائی (مونث) ریشم کے
پھونسڑے صاف کرنے
کی آہنی سلائی جس پر ریشم کے
تار کو بیٹ کر گھما دیا جاتا ہے۔

قیطون (مذکر) دیکھو گاترا۔

کتیان (مذکر) تین سے نو تک
تاروں کا بلا ہوا ڈورا

کچّی ہرڑ (مونث) مَنڈی ہرڑ
دیکھو ہرڑ۔ اور مَنڈی ہرڑ

کرنگ (مذکر) ہرڑ کا سنہری

چمک دار بنا ہوا لب جو ہڑ کی بندش سے پہلے اُس کے مُنہ سے مِلا ہوا خوش نمائی کے لیے بنایا جاتا ہے دیکھو ہڑ۔

کرمک دار ہڑ (مونث) وہ ہڑ جس کے مُنہ پر ایک خوبصورت سنہری لب بنا ہوا ہو دیکھو ہڑ۔ تصویر کے لیے دیکھو ڈورا ص۹ے

کلابتونی ڈورا (مذکر) ریشم کے تار اور کلابتو کا بنا ہوا ڈورا۔

کم گری (مونث) ہڑ کے سرے پر کلابتو، کی لپیٹ کی بندش کے لیے ریشمین ڈورے کے دو تین پھیر جو بطور پھندے کے لگائے جاتے ہیں یا کلابتونی گنڈے کے سروں پر لگائے جاتے ہیں۔

گابا (مذکر) تہ لپیٹ۔ ڈورے میں کسی جگہ اُبھروان بندش دکھانے کو کلابتو، کی لپیٹ کے نیچے کچے تاگے کی لپیٹ سے جو شکل یا ڈول بنایا جاتا ہے اس کو اصطلاحاً گابا یا تہ لپیٹ کہتے ہیں جو عموماً ہڑ بنانے میں کی جاتی ہے۔ (کرنا۔ بھرنا)

گاٹرا (مذکر) قیطون۔ کلابتو، اور ریشم کے تاروں کی بِلواں بٹی ہوئی ڈوری۔ گنگا جمنی ڈوری۔

گنڈا (مذکر) دیکھو پیچوان

گنگا جمنی ڈورا (مذکر) سُنہری، رُپہلی کلابتو، اور ریشم کا تار بٹ کر تیار کیا ہوا ڈورا۔ جو بہت قیمتی زیوروں میں ڈالا جاتا ہے۔

گوتھنا (مصدر) زیور کے علیٰحدہ علیٰحدہ حصوں کو ایک ڈورے میں منسلک کرنا۔

گھُنڈی (مونث) ڈوڑے کے سرے پر بنا ہوا گول مُنہ جو تکمے میں اٹکا دیا جاتا ہی۔ دیکھو تصویر ۴۹

ماکو، (مذکر) دیکھو تلّی۔

تلّی (مونث) ڈورے کی بندشوں کو مل کر ہموار کرنے اور چکنانے کی چوبی پتی۔

منڈی ہڑ (مونث) ایسی ہڑ جس میں گابا یعنی ابھار نہ ہو اور ڈورے کے ہم سطح رہے۔

ناکی (مونث) دیکھو تکمہ۔

ورچیپ ناکی (مونث) ایسا تکمہ یا گھُنڈی کا حلقہ جس پر کلابتو، کی لپیٹ کی ہوئی ہو۔

ہرط (مونث) ڈورے میں زیور کے حصے سے ملی ہوئی گاجر کی شکل کی بندش جس کا چوڑا رُخ زیور سے مِلا ہوا بنایا جاتا ہی جو تدریجی طور پر ڈھلواں ہوتا ہوا ڈورے کی سطح سے آملتا ہی اس کو ڈورے کا مُنہ سمجھنا چاہیئے۔ ہرط کے اوپر کلابتو، کی لپیٹ کر کے خوش نُما اور چمک دار بناتے ہیں جتنا قیمتی زیور ہوتا ہی اُتنی ہی خوبصورت ہرط بنائی جاتی ہی اس لئے ہرط ڈورے کی جان ہوتی ہی۔

بعض قیمتی اور مُرصّع زیوروں کی ہرط کے مُنہ کے ساتھ خوش نُما اور بہت چمک دار لب بھی بناتے ہیں جو گھُنڈی کی شکل کا ہوتا ہی اور اصطلاحاً کرِک کہلاتا ہی ایسی ہرط کو کرِک دار ہرط کہتے ہیں۔

ایسی ہرط جس میں گابا نہ ہو یعنی گاجر کی وضع کی نہ ہو۔ اصطلاحاً

کچّی ہٹ یا منڈی ہٹ کہلاتی ہے اور اس کے برخلاف گاجڑھا کو پکّی ہٹ کہتے ہیں۔ تصویر کے لئے دیکھو ڈورا برمٹ

ہم پلّا ڈورا (مذکر) وہ ڈورا جس کے دونوں بند برابر ہوں اور ایک گھنڈی کے ذریعے جو اُن دونوں میں بطور قفل ہو چھوٹا بڑا کیا جائے تصویر کے لئے دیکھو ڈورا برمٹ

۵- پیشہ منہیاری (لکھیرا)

اڈّی (مونث) دیکھو تہ خلی فقرہ ۱۰

اینٹا کھویا (مذکر) کچّی اینٹ کا سفوف جو چوڑی بنانے کی لاکھ میں ملانے کو تیار کیا جاتا ہے۔

امبر (مونث) دیکھو گتّی۔

انگورا (مذکر) انگڑا بھٹی سے نکلی ہوئی کانچ نکالنے کا آہنی گز۔
۲- نگینہ گروں کا ایک اوزار دیکھو پیشہ نگینہ گری۔

بانک (مونث) لہریے دار بنی ہوئی کانچ کی چوڑی

بتانا (مذکر) دستوانہ۔ آہنی چوڑی یا حلقہ جس کے سہارے کانچ کی چوڑی ہاتھ پر سے چڑھائی جاتی ہے۔ بتانے کو چوڑی کے پیچھے لگاتے ہیں جو پنچے کو دبائے رہتا ہے کیونکہ پنچے کی گرفت ذرا بھی ڈھیلی ہو تو چوڑی فوراً کھنچ جائے اور کلائی تک ایک بھی نہ پہنچے۔ (لگاتا)
۲- پگڑی یا دستار بنانے کا سانچہ، فرما یا قالب۔

بتّی (مونث) لاکھ کا ڈنڈا جس کے منہ کو آگ پر گرما کر چوڑی کی سیل تیار کرتے ہیں۔

بدھانا / بندھریا (مذکر) تھالی کی شکل کا چوڑی بنانے کا اوزار جس سے لاکھ کی چوڑی کو چپٹا کرتے اور بڑھاتے ہیں۔

بندھریا (مذکر) دیکھو بدھانا۔

پتا تلیچنا (مصدر) تانبے یا پیتل کی پتی پر جو چوڑیوں میں لگانے کے کام آتی ہے، لاکھی رنگ کرنا۔ پتی کو گرم توے پر رکھ کر اس کے اوپر رنگین لاکھ کی پوٹلی پھیر کر لاکھی رنگ چڑھا دیتے ہیں۔

تان (مونث) آگ پر لاکھ کی چوڑی یا چوڑیاں گرم کرنے کی آنکڑے دار مُنّہ کی سلاخ۔

تُرکا (مذکر) چوڑیوں پر جمانے کے لئے پتی کی حسب ضرورت پتلی یا چوڑی کتری ہوئی پتی

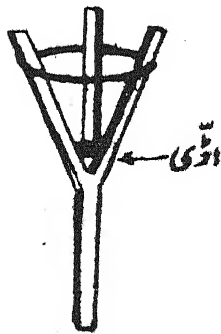
تلیچنا (مصدر) دیکھو پتا تلیچنا۔

توفانی / طوفانی (مونث) لاکھ پکانے کی مٹی کی ہنڈیا۔

تہ خطی (مونث) مینا کرنے کے لیے چوڑی گرم کرنے کا تہ شاخی شکل کا اوزار۔

ا۔ اڈی۔ تہ خطی کی تینوں شاخوں کو کھلا ہوا رکھنے والی آڑ جو اس کی تہ پر جادی جاتی ہے۔

تہ خطی



تھئی (مونث) ہاتھ میں پہناتے وقت لاکھ کی چوڑیوں کو گرم کرنے کا اوزار جس سے

وہ ذرا نرم ہوکر آسانی سے
کھل جاتی ہیں۔
تھلا (مذکر) جُٹ۔ مختلف وضع
کی کئی چوڑیوں کا ایک
جوڑ جو دونوں ہاتھوں کے لیے
موزوں ہو۔
چپڑا (مونث) صاف شدہ
خالص لاکھ۔
چترنا (مصدر) لاکھ کی چوڑی
پر چتائی کرکے مینا کاری
کے طور پر پنّی یا نگ وغیرہ جمانا
چوڑا کار (مذکر) چوڑی ہار۔
لکھیرا۔ دیکھو منھیار۔
چوڑی (مونث) یہ لفظ مختلف
قسم کی گول حلقے نما چیزوں
کے لئے بولا جاتا ہے لیکن
یہاں مراد سِنگار کی وہ چیز ہے
جس کو ہندوستانی عورتیں عام
طور پر سُہاگ کی علامت کے
لئے کلائیوں میں پہنتی ہیں
اس ضرورت کے لئے وہ لاکھ
کانچ، ہاتھی دانت، سینگ، ادنیٰ
اور اعلیٰ قسم کی دھات اور جواہردار
پتھر تک کی بنائی جاتی ہیں اگرچہ
امیر عورتیں سونے کی چوڑیاں
بھی پہنتی ہیں لیکن لاکھ اور
بِلور کی چوڑیاں عام پسند ہیں
جوان عورتیں اِن کو سُہاگ کی
علامت سمجھتی ہیں اس لیے اُن کو
اپنے ہاتھ کی چوڑیاں بہت عزیز
ہوتی ہیں اور اِسی جذبے نے
منھیاری کے پیشے کو کسی نہ کسی
طرح باقی رکھا۔

—— (اُتارنا) چوڑیوں کو
کلائی میں سے نکالنا۔
—— (چڑھانا) چوڑیوں کو
کلائی میں پہنانا۔
—— (پہنانا) چوڑیاں کلائیوں
میں ڈالنا۔

——— (بڑھانا) چونکہ چوڑی کے لئے لفظ توڑنا بد شگونی کا کلمہ خیال کیا جاتا ہے اس کی بجائے لفظ بڑھانا بولتے ہیں جیسے چراغ بڑھانا دسترخوان بڑھانا۔

——— (ٹھنڈا کرنا) بعض لوگ چوڑی بڑھانا کے بجائے ٹھنڈا کرنا کہتے ہیں۔ جیسے چراغ ٹھنڈا کرنا۔

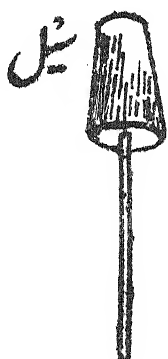
چوڑی ہار (مذکر) دیکھو چوڑا کال منھیار۔

چھاپ (مذکر) لاکھ کی چوڑی پر پھیرنے کا مختلف قسم کا بنایا ہوا لاکھی رنگ۔

دستو آنہ (مذکر) دیکھو بتانا۔

ریشمی چوڑی (مونث) یخ فارسی لفظ ریسمان بمعنی ڈورا کا غلط تلفظ۔ کاری گروں کی اصطلاح میں ڈورے کی طرح باریک چوڑی کو کہتے ہیں جو عام طور سے کانچ کی ہوتی ہیں۔

سیل (مونث) لاکھ کی چوڑی کو بڑھانے کا چوبی بنا ہوا اوزار۔
۲- چوڑیوں کا اُتار چڑھاؤ دار جوڑ۔ لال باؤ۔



کرچھول (مذکر) بھٹی میں کانچ کا مسالہ ڈالنے کا کرچھے کی قسم کا ظرف۔

گنگی (مونث) انبر۔ سینگ یا ہاتھی دانت کی چوڑی اور کور دار چوڑی جس کے گھیر پر سونے کی پتی چڑھادی جاتی ہے مارواڑی ہندو عورتوں میں اس کا بہت چلن ہے

لال باؤ (مذکر) دیکھو سیل فقرہ ۲

پچھّا (مذکر) ریشمی چوڑیاں جو تعداد میں نو یا گیارہ اور ایک ہاتھ کے لئے کافی ہوں۔ دیکھو ریشمیں چوڑی۔

لاکھ (مونث) ایک قسم کا مادّہ جو جنگلی درختوں پر ایک قسم کے کیڑوں کے جسم سے بنتا ہے اور جس کو صاف کرکے بہت سے کاموں میں لایا جاتا ہے۔ اس کا رنگ بھی بہت اعلیٰ قسم کا ہوتا تھا لیکن جدید رنگوں کے مقابلے میں اُس کی مانگ نہیں رہی۔ لاکھ کی ایک بڑی مقدار چوڑیاں بنانے کے کام آتی ہے۔

لکھری (مونث) لاکھ کی بنائی ہوئی چوڑی۔

لکھیرا (مذکر) لاکھ صاف کرنے اور اس کو کام کے لائق بنانے والا کاری گر لاکھ کی چیزیں بنانے والا۔ بعض مقامات چوڑیاں بنانے والے کو کہتے ہیں۔

مسیتریا (مذکر) فرما۔ کانچ کی چوڑی بنانے کا سانچہ۔

منڈھیانا (مصدر) لاکھ کی چوڑی پر رنگ چڑھانا اور ریتی جمانا۔

منھیار (مذکر) چوڑی ہار۔ لکھیرا۔ لاکھ کی چوڑیاں بنانے والا کاری گر۔ برج بھاشا میں کانچ کے برتن بنانے اور اس کا بیوپار کرنے والے کو کہتے ہیں۔ ہندستان کے بعض صوبوں میں اب تک اُنھیں معنوں میں بولا جاتا ہے لیکن دہلی اور نواح دہلی میں اس لفظ کا مفہوم چوڑیاں بنانے والے پیشہ ور کے لئے مخصوص ہے۔

منھیاری (مونث) چوڑیاں بنانے اور پہنانے والی پیشہ ور عورت۔

نخ (مونث) کانچ کی باریک چوڑی دیکھو ریشمی چوڑی۔

نیار (مذکر) چوڑی ہار کی بھٹی کا

منہ جس میں پگھلا ہوا کانچ صاف ہو کر آتا اور نکالا جاتا ہے۔

تیسری فصل متعلقاتِ سنگار و سہاگ

۱۔ پیشہ کن بدھائی

بیچ کتا (مذکر)، ڈھبنی۔ کان کے سوراخ کے مقابل تکونی شکل کا چھوٹا سا پردا جس سے بوقت ضرورت کان کے سوراخ کو بند کر لیتے ہیں۔ بعض ہندو اس پردے کی نوک کو چھدوا لیتے اور اس میں بالی یا بُندا پہنتے ہیں۔

بے (مونث)۔ کان کی لو کا سوراخ جو بُندا وغیرہ پہننے کے لئے چھیدا گیا ہو۔ ۲۔ کان کا سوراخ۔

پروجن (مونث) کان چھدوانے کی رسم۔

چٹرکا | پُچٹرکا (مذکر) کان یا ناک چھیدنے کے لیے سوراخ کرنے کی جگہ پر چھیدنے سے پہلے سوئی کی نوک سے نشان لگانا تاکہ سوراخ غلط نہ ہوں۔ (لگانا)۔

چھیدنا (مصدر) کان میں بالیاں، بُندے پہننے کو سوراخ کرنا۔

چھینا (مصدر) کان کے سوراخ کا زیور کے وزن سے بڑا ہو جانا یا پھیل جانا۔ بالی یا بُندے کی رگڑ سے کٹ کر بڑا ہو جانا۔

کرن بیدھ (مذکر) سنسکرت کرنا ویدھا بمعنی کان چھیدنا ۲۔ کان چھدانے کے بعد کی پہننے کی بالی جو چھید کے

اچھا ہونے تک پہنچ جاتی ہے
کن بڑھا } (مذکر) زیور
کن بے دھا } پہننے کی ضرورت کے لیے کان اور ناک میں سوراخ کرنے والا پیشہ ور
کن چھیدن (مونث) کان اور ناک چھدوانے کی رسم جو بطور تقریب کی جائے۔
کوچیا (مونث) دیکھو لَو۔ پورب میں لو کے لیے کوچیا بولا جاتا ہے۔
لَو } (مونث) نرما۔ کوچیا
لَوک } مُرکی۔ کان کا نیچے کی طرف کا لٹکا ہوا کنارا جس میں سوراخ کرکے بُندا پہننے کا رواج ہے۔
لَوک (مونث) دیکھو لو۔
لَولکی (مونث) لو کا اسم مصغر دیکھو لَو۔
مُرکی (مونث) دیکھو لَو۔
میںڈ (مونث) کان کا لو سے اوپر کا کنارا یا کور جس میں بالیاں پہننے کے لیے دو یا تین سوراخ کر دیے جاتے ہیں۔
نرما (مذکر) فارسی میں لَو کو کہتے ہیں۔ دیکھو لَو۔

۲۔ پیشہ آئینہ سازی

ہندوستان میں آئینہ سازی کی صنعت معمولی حالت میں تھی اس پیشے میں زیادہ تر کام شیشوں پر قلعی کرکے آئینے بنانا ہوتا تھا یہ مختصر کام بھی ولایتی مال کی آمد اور کثرت سے تقریباً ختم ہو گیا۔ اب یہ پیشہ اور اس کی گنتی کی چند اصطلاحات برائے نام رہ گئی ہیں۔

آئینہ } (مذکر) (ہ) آرسی۔
آئنہ } درپن۔ (ت) پائینہ (ع) مرآت۔ شکل وصورت

اور زیب و زینت دیکھنے کا
قلعی دار شیشہ۔
ـــــ (دکھانا) ہندوؤں
میں خاص تہواروں کے موقع
پر نائی کا بطور نیک شگون
اپنے ججمان کے چہرے کے
سامنے آئینہ رکھنا یا کرنا۔
۲۔ رشتے داروں کا
اپنے عزیز کی پیٹھ کو، جب کہ
وہ سفر کو جا رہا ہو، آئینہ بتانا
یہ رسم بھی ہندو عورتوں میں
بطور نیک فال کی جاتی ہے۔
جدید تہذیب کے اثر سے
یہ رسم اب ختم ہو رہی ہے۔
آئینہ دار (مذکر) آئینہ دکھانے
والا یا سنگار کا ضروری سامان
رکھنے والا ملازم۔
تحریر (مونث) آئینے کی
قلعی کے نقص کی علامات
جو اس کی جلا میں دھاریوں
کی مانند دکھائی دیں۔ پڑنا۔ آنا

جھائیں (مونث) آئینے کی صفائی
یا جلا میں بخارات کی علامت
جو اس کے دھندلے پن کا باعث ہو
۲۔ آئینے کی چمک کی
پرچھائیں جو سورج کی کرن پڑنے
سے پیدا ہو۔ (پڑنا۔ ڈالنا)
حلبی آئینہ (مذکر) دبیز اور زیادہ
شفاف شیشے کا بنایا ہوا
آئینہ۔ کسی زمانے میں شہر حلب
اس کی صنعت کے لئے مشہور
تھا جہاں سے وہ دور دور
ممالک میں بھیجا جاتا تھا اس
میں یہ خوبی ہوتی تھی کہ ہر چیز
اپنی اصلی حالت میں دکھائی
دیتی تھی اور یہی وصف وجہ
شہرت ہوا۔ قدیم گھرانوں میں
اب تک اس قسم کے آئینے
کو حلبی آئینے کے نام سے
موسوم کیا جاتا ہے خواہ وہ
کہیں کا بنا ہوا ہو۔
درپن (مذکر) دیکھو آئینہ۔

سُدائی (مونث) شیشے کو آئینہ بنانے کے لیے مجلّا و مصفّا کرنے اور کور کنارے بنانے کا عمل۔ (کرنا)

سن شیشہ (مذکر) کچّا یا بغیر جِلا کا شیشہ جس میں آر پار نہ دکھائی دے اور جو آئینہ بنانے کے کام نہ آ سکے اب اس قسم کے مصنوعی شیشے بہت اعلیٰ قسم کے بنائے جاتے ہیں۔

قلعی (مونث) آئینہ بنانے کے لئے شیشے کی سطح پر کیمیاوی طریقے سے پارہ چڑھانے کا عمل (کرنا)

کلائی (مونث) شیشے کی منجھائی جو قلعی کرنے کے لیے ایک قسم کے مسالے سے کی جائے۔ (کرنا)

موزچیہ (مذکر) آئینے کی قلعی یا صفائی میں زنگ کا نشان۔ (لگنا)

نمش (مذکر) نموری۔ ایک قسم کا ملائی کی مانند نرم اور چکنا مسالا جس سے شیشے کی سطح کو صاف اور قلعی پکڑنے کے لائق بنایا جاتا ہے۔

نموری (مونث) دیکھو نمش۔

۳۴۔ پیشہ کنگھی سازی

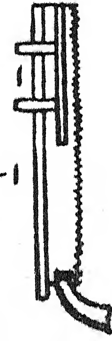
انگشتانہ (مذکر) ہاتھ کے انگوٹھے کا چمڑے کا غلاف جو کنگھی ساز کام کے وقت انگوٹھے پر حفاظت کے لئے چڑھا لیتے ہیں

بستے کی کنگھی (مونث) کوٹھی دار کنگھی۔ وہ کنگھی جس کا پیٹا یعنی بیچ کا حصہ تیل بھرنے کو اندر سے کھوکلا یا کوٹھی دار بنایا گیا ہو۔ اس میں دانتوں کے رُخ سوراخ کر دیتے ہیں جن میں سے تیل دانتوں میں

پھیل کر بالوں کی جڑوں میں
پہنچتا ہے۔

بین (مونث) کنگھی کے دانتے
(بےون) کاٹنے کی پتلی اور
چوڑی آری جس کی کور پر
باریک دانتے ہوتے ہیں۔

۱۔ کھتی ۔ کنگھی کے دانتوں
کی لمبان کے برابر بین کی ہاٹ
پر دونوں طرف لگی ہوئی چوبی
پٹیاں جو آری کی کاٹ کو
دانتوں کی حد سے آگے
نہیں بڑھنے دیتی اور بطور



روک کام دیتی ہیں مسلمان
کاری گر ضامن کہتے ہیں۔

پٹیا (مذکر) کنگھی کے دونوں
طرف کے دانتوں کے
درمیان حد فاصل ۔ (چھوڑنا۔
رکھنا) تصویر کے لیے دیکھو
کنگھی صہ ۹۲

دانتا / دانتے (مذکر) کنگھی کے
پہلوؤں پر کے
پتلے اور نکیلے کٹاؤ۔
(بنانا۔ لگانا۔ کھولنا) دیکھو
تصویر کنگھی بر صہ ۹۲

(پھٹنا) کنگھی کے
دانت کا کسی خرابی کی وجہ سے بیچ
میں سے تڑخ جانا۔

جھرا (مذکر) کنگھی کے دو دانتوں
کے درمیان کی جھری۔
(لگانا) دیکھو تصویر کنگھی بر صہ ۹۲

چلکڑی (مونث) ایک خاص
قسم کے درخت کی لکڑی
جس کی کنگھی پانی میں خراب

نہیں ہوتی اور اس لیے غسلخانے کی ضرورت کے لئے بطور خاص بنائی جاتی ہے۔

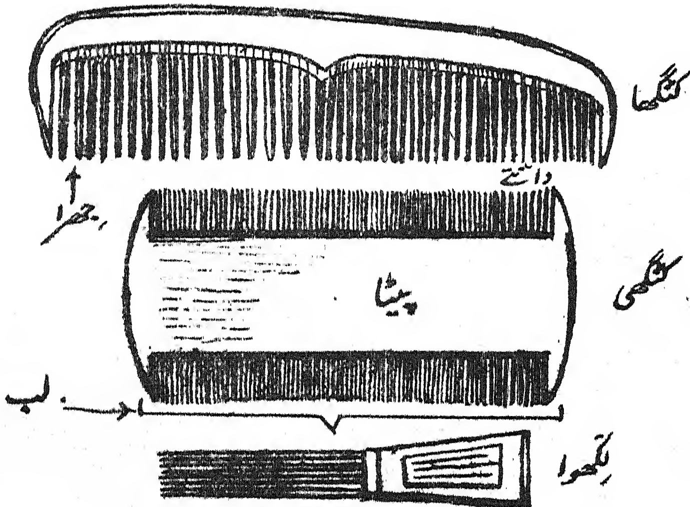
حمامی کنگھی (مونث) معمول سے کسی قدر زیادہ کھلے ہوئے دانتوں کی کنگھی جو نہانے میں بال سلجھانے کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔

صافی (مونث) کنگھی کی دانتے کاٹنے سے پہلے تیار کی ہوئی صورت یا وضع جس کو بعض کاری گر اصطلاحاً ڈول بھی کہتے ہیں۔

ضامن (مذکر) دیکھو کھتی۔

کنگھا (مذکر) کنگھی کا اسم مکبّر۔ کنگھا خاص طور سے ایک رُخا، کسی قدر کھلے دانتوں کا مگر کنگھی کی طرح چھوٹا بڑا اور مختلف وضع کا بنایا جاتا ہے تصویر کے لیے دیکھو کنگھی

کنگھی (مونث) بالوں کو سلجھانے اور صاف کرنے کی ہاتھ کی گرفت میں آنے کے لائق دو رُخی دانتوں دار بنائی ہوئی



چیز جو مختلف وضع کی چھوٹی بڑی
سینگ، ہاتھی دانت اور بعض
دھاتوں کی بنائی جاتی ہے۔
اہل یورپ نے ربر کی ایجاد
کی ہیں جو بہت مقبول ہوگئی
ہیں۔

کنگھی ساز (مذکر) کنگھیاں
بنانے والا کاری گر۔

کوٹھی دار کنگھی (مونث) دیکھو
بستے کی کنگھی۔

کھتّی (مونث) ضامن۔ دیکھو
بیتین۔ فقرہ ۲

لب (مذکر) کنگھی کے دانتوں
والے سرے کی کور جو
دانتوں کی نوکوں سے بنتی ہے۔

لِکھوا (مذکر) بالوں سے جوؤں
کے انڈے بچے نکالنے
کا باریک اور لمبے دانتوں کا
لمبوترا کنگھا۔ تصویر کے لیے
دیکھو کنگھی صفحہ ۹۲

۴۔ پیشۂ اصلاح سازی

اُسترا (مذکر) حجامت بنانے
والا پیشہ ور۔ بالوں کی
درستی کرنے والا۔

اُسترہ (مذکر) پاچھنا۔ بال
مونڈنے کا تیز دھار دار آلہ

——— (پھیرنا) بال مونڈنے
کے لئے اُسترہ چلانا۔

ف۔ نائی نے سارے
سر پر اُسترہ پھیر دیا اور ایک
بال نہیں چھوڑا۔

ف ۲۔ بیماری سے چاند
کے سارے بال اِس طرح
نکل گئے جیسے کوئی اُسترہ
پھیر کر صاف کردے۔

ف ۳۔ جوؤں کی کثرت کی
وجہ سے سارے سر پر اُسترہ
پھروالیا۔

——— (چلانا) بال مونڈنے
کے لئے اُسترے کو حرکت دینا۔

بالوں کی مُنڈائی کرنا۔

______ (گھُلانا) اُسترے کی دھار کو چھوٹے یا ہاتھ کی ہتیلی پر ہلکا ہلکا گھِسّا لگا کر چِکنانا جس سے اُس کا رُوکھا پن دُور ہو کر تیزی آجائے۔

______ (لگنا) بال مونڈنے میں اُسترے کی دھار سے کھال پر چرکہ آنا خراش پڑنا اِس کو اُسترا مارنا بھی کہتے ہیں۔

ف۔ اناڑی نائی سر مونڈنے میں جگہ جگہ اُسترہ مار دیتا ہے۔

______ (لینا) اپنے ہاتھ سے بال مونڈنا۔ اصطلاح عام میں ستر، شرمگاہ یا ناپاکی کے بال مونڈنے کو کہتے ہیں۔

______ (مارنا) دیکھو اُسترہ لگنا۔

اِصلاح (مونث) بالوں کو کاٹ چھانٹ کر دُرست اور موزون کرنے کا عمل اصطلاح عام میں اِصلاح کہلاتا ہے۔ (کرنا۔ کرانا۔ بنانا۔ بنوانا۔)

اِصلاح ساز (مذکر) دیکھو حجّام۔

بال (مذکر) کیس۔ موٗ۔ لمبے اور کسی قدر سخت رُونگٹے جو انسان کے سر پر پیدائشی اور چہرے اور بعض دوسرے مقام پر ایک مقررہ وقت پر نکلتے ہیں۔

______ (اُتارنا) سر کے بالوں کو مونڈ کر یا کتر کر کم کرنا۔

ف۔ چھٹے روز بچے کے بال اُتروانے کی رسم ادا کی گئی۔

______ (اُترنا) دیکھو

بال جھڑنا۔

_____ (بنانا) بال سنوارنا یا کتر مونڈ کر موزوں اور یکساں کرنا۔

_____ (جھڑنا) کمزوری یا کسی بیماری سے بال گرنا۔

_____ (چننا) کالے بالوں میں سے اکا دُکا سفید بال نکالنا۔

۲۔ موچنے سے پیشانی وغیرہ کے بال نوچنا۔

_____ (لینا) موئے زہار مونڈنا۔ ستر کے بال مونڈنا۔ دیکھو اُسترہ لینا۔

۲۔ بڑھے ہوئے بال کاٹ کر برابر کرنا۔

_____ (ہلکے کرنا) گھنے اور بڑھے ہوئے بالوں کو کتر کر کم کرنا۔

بال صفا (مذکر) دیکھو نورا۔

بغلیں لینا (مصدر) بغلوں کے بال مونڈنا یا صاف کرنا

بفا (مونث) سر کی کھال کے اوپر کی نہایت باریک جھلّی جو جاڑے میں خشکی کے سبب سوکھ کر بھوسی کی طرح نکلے۔ جلد کی بھوسی۔

(نکلنا۔ نکالنا۔)

بلّی }
بلّیاں } (مونث) سر کے بالوں کی ناہموار تراش کے نشان جو گڑھے سے معلوم ہوں۔

(ڈالنا۔ پڑنا)

بھدرا (مذکر) چار ابرو کا صفایا۔ سر، ڈاڑھی، مونچھ اور بھوؤں کے بالوں کا بیک وقت صفایا۔

ہندوؤں میں باپ کے مرنے پر بیٹا سوگی ہونے کی

علامت کے طور پر یہ صورت اختیار کرتا ہے (کرنا۔ کرانا)

بھروان ڈاڑھی (مونث) اپنے پورے خط یا اپنی کُل جگہ میں نِکلی ہوئی ڈاڑھی۔ برخلاف چُگّی ڈاڑھی کے جو صرف ٹھوڑی کے گرد نکلتی ہے اور کچھ حصہ کنپٹیوں سے کچھ نیچے تک ہوتا ہے۔

پان (مذکر) تالو کی جگہ پر چاند کے بالوں کی پان کی شکل جیسی مُنڈائی جو گرمی کے موسم میں اکثر لوگ بنوا لیتے ہیں اس صورت کو تالو بنانا اور تالو کھولنا بھی کہا جاتا ہے (بنانا)

پتھری (مونث) اُسترے کی دھار تیز کرنے کی کرنڈ کی بنی ہوئی سِلّی۔

(لگانا) اُسترے کی دھار کو پتھری پر گِھس کر تیز کرنا۔

پٹاس (مذکر) دیکھو چموٹا۔

پٹھے (مذکر) سر کے بال جو کان کی لو تک لمبے رکھے جائیں۔

(رکھنا) لمبے بالوں کو کتروا کر کان کی لو تک لمبے رکھنے اختیار کرنا۔

تالو بنانا (مصدر) دیکھو پان۔

تالو کھولنا (مصدر) دیکھو پان۔

تِل چانولے بال (مذکر) کچے پکے یعنی کچھ سفید اور کچھ کالے ملے جلے بال جو پکی عمر میں ہو جاتے ہیں۔

تھوکچہ (مذکر) سر کی کھال کی بھوسی یا بالوں میل صاف کرنے کا سیپ کی شکل کا اوزار جو عام طور سے

آم کی گٹھلی کے پوست کا بنایا جاتا ہے (پھیرنا)

ٹھوڑی بنانا (مصدر) ڈاڑھی مونڈنا۔ ٹھوڑی کے بال صاف کرنا۔ جو لوگ گل مچھے رکھتے تھے اُن کے لئے لفظ ٹھوڑی بنانا بولا جاتا تھا لیکن روزمرہ میں ڈاڑھی مونڈنے کے لئے بولا جانے لگا۔

جَجمان (مذکر) دھوبی، حجام، خاکروب اور اسی قبیل کے ادنیٰ چاکروں میں مخدوم، سردار، ٹھاکر، آقا یا مُربّی کو مخاطب کرنے کا کلمہ۔

چار اَبرُو (مذکر) سر، مونچھ، ڈاڑھی اور بھوؤں کے بال۔

چار ابرو کا صفایا (مذکر) دیکھو بھدرا۔

چاند (مونث) کھوپڑی کا بیچ کا حصہ۔ تالو کے اوپر کا رُخ۔

ف۔ بعض لوگوں کے بال اُڑ کر چاند صاف ہو جاتی ہے۔

چُگلی ڈاڑھی (مونث) وہ ڈاڑھی جو صرف ٹھوڑی پر نکلے اور رخساروں پر برائے نام بال ہوں یا بالکل نہ ہوں دیکھو بھروال ڈاڑھی۔

چھوٹا (مذکر) پٹاس۔ اُسترے کی دھار صاف کرنے، کھلانے اور چکنانے کو چمڑے کا ٹکڑا یا چوڑی پٹی۔

—— (لگانا) چھوٹے پر اُسترے کی دھار صاف کرنا۔

چندلا (مذکر) گنجی کھوپڑی کا آدمی۔ وہ آدمی جس کی چاند پر بال نہ نکلیں یا پیدائشی نہ ہوں۔

چندیا (مونث) چاند کا اسم مصغر۔

دیکھو چاند۔

چہرہ بنانا (مصدر) دیکھو خط بنانا۔

چھدری ڈاڑھی (مونث) وہ ڈاڑھی جس کے بال معمول سے کم اور باہم ملے ہوئے نہ نکلے ہوں۔

چھدرے بال (مذکر) وہ بال جو گھنے یعنی ملے ہوئے نہ نکلے ہوں۔

حجّام (مذکر) اِصلاح ساز۔ نائی۔ سر اور ڈاڑھی وغیرہ کے بالوں کی دُرستی اور اِصلاح کرنے والا پیشہ ور کاری گر۔ شمالی ہند میں عام طور سے نائی کے نام سے پکارا جاتا ہی اور جنوبی ہند میں اُس کے لئے حجّام کا لفظ زبان زد عام وخاص ہی لفظ نائی غیر معروف ہی۔ حجّام عربی میں پچھنے لگانے اور فصد کھولنے والے کو کہتے ہیں۔ شمالی ہند میں اس کو جرّاح کے نام سے موسوم کیا جاتا ہی اور نائی کے لیے لفظ حجّام خاص خاص لوگ بولتے ہیں۔ اور دلداری کے لئے خلیفہ بھی کہہ دیتے ہیں۔ جس طرح خاکروب کو مہتر اور سقّے کو بہشتی۔

حجامت (مونث) اِصلاح۔ سر کے بالوں کی حسب ضرورت کاٹ چھانٹ اور درستی۔

———— (بنانا۔ بنوانا۔ کرنا) ضرورت سے زیادہ بڑھے ہوئے یا غیر موزوں بالوں کو کتر کر یا مونڈ کر درست کرنا۔

خشخشی بال / **خشخاشی بال** (مذکر) جڑ کے برابر سے کترے ہوئے بال یا جڑ سے کترے ہوئے بال (کرنا۔ کترنا۔)

خشخشی ڈاڑھی (مونث) ایسی ڈاڑھی جس کے بال کترکر جلد یا ٹھوڑھی کے برابر کردیے گئے ہوں

خط (مذکر) ڈاڑھی مونچھ کے بالوں کی حدیں۔

۲۔ ڈاڑھی کے بالوں کے نکلنے کی جگہ اور علامات مراد ڈاڑھی اور مونچھ کے بال۔

۵۔ کم ہوا خطِ شعاعی سے فروغِ آفتاب + کچھ نہیں غم گر خطِ رخسارِ جاناں بڑھ گیا۔ (ناسخ)

ف۔ ایک ہفتے سے خط نہیں بنوایا بہت بڑھ گیا ہے۔

ف۔ بعض شوقین روز خط بنواتے ہیں۔

———— (بنانا) چہرہ بنانا۔ اِصلاح کرنا ڈاڑھی کے ناموزوں بالوں کو کترکر درست کرنا۔

۲۔ ڈاڑھی مونڈنا۔

ڈاڑھ مُنڈا (مذکر) ڈاڑھی مُنڈا ہوا شخص یا ڈاڑھی مُنڈانے والا شخص۔

رؤاں (مذکر) دیکھو رونگٹا

رؤم (مذکر) دیکھو رونگٹا۔

رَونگٹا (مذکر) رؤآں۔ رؤم۔ گدّی اور جسم کے دوسرے حصوں پر نکلے ہوئے باریک، نرم اور بہت چھوٹے بال۔ (نکلنا)

رِیش بچہ (مذکر) ٹھوڑی کے اوپر نیچے کے ہونٹ پر کے بال جو بڑھ کر تھوڑی کے بالوں سے مل جاتے ہیں۔ بعض آدمیوں کے علیحدہ رہتے ہیں۔ بعض لوگ ان بالوں کو دونوں طرف سے مُنڈوا کر بیچ میں تھوڑے سے بطور نشان رکھتے ہیں۔

سبزہ (مذکر) ڈاڑھی مونچھ کی علامات جو باریک رؤوں کی

شکل آغاز جوانی میں چہرے پر نمودار ہوں۔

۲۔ خط کی ابتدائی نشانی

سرمُنڈا (مذکر) سر کے بال مُنڈا ہوا شخص۔

قلم (مونث) کن پٹیوں کے بال یعنی سر کے بال جو بڑھ کر کن پٹیوں تک نکل آتے ہیں۔

(بنانا۔ لینا)

کن پٹیوں کے بڑھے ہوئے بالوں کو کاٹ کر چھوٹا کرنا۔

کٹوری رکھنا (مصدر) دیکھو مونڈن فقرہ ۲؎

کِسبت / **کِشوت** (مونث) عربی لفظ کِسوَت بمعنی پوشش کا غلط تلفظ جو عام طور سے ہر جگہ بولا اور سمجھا جاتا ہی اور اصطلاحاً نائی یا حجام کے اوزار رکھنے کے تھیلے سے مراد لی جاتی ہی۔

ف۔ بڑے شہروں میں نائی بغل میں کِستوت دبائے مُسافر خانوں کے چکّر لگاتے رہتے ہیں۔

کوئچی (مونث) ڈاڑھی کے بال بھگوتے اور مونڈتے سے قبل ان پر صابن لگانے کا بُرش (پھیرنا)

کھونٹی (مونث) بال کی نوک جو مُنڈنے کے بعد ایک روز میں بڑھ جائے یا نکل اٹے۔

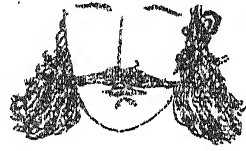
(لینا۔ نکالنا۔)

بالوں کی ایسی نوکوں کو اُسترے سے بالکل صاف کرنا۔

گل مچھے (مذکر) ڈاڑھی کے صرف گالوں تک رکھے ہوئے بال جو مونچھوں کے بالوں سے مل کر ایک ہو جائیں اس وضع میں ٹھوڑی کے بال مُنڈا دئے جاتے ہیں۔

(رکھنا)

گل مچھے



گھنی ڈاڑھی (مونث) وہ ڈاڑھی جس کے بال برابر ایک دوسرے سے بالکل ملے ہوئے نکلے ہوں۔ چھدری ڈاڑھی کی ضد۔

گھنے بال (مذکر) برابر برابر اور جڑ سے جڑ مل کر نکلے ہوئے بال۔ چھدرے بالوں کی ضد۔

لبیں (ل ب ے ں) (مونث) مونچھوں کے سامنے کے رُخ آگے کو بڑھے ہوئے بال چونکہ یہ دو حصوں میں بٹے ہوتے ہیں اس لئے

جمع کا صیغہ بولا جاتا ہے۔
(لینا۔ کاٹنا۔ مونڈنا)

ماتھا بنانا (مصدر) ماتھے کے کناروں کے روئیں صاف کرنا۔ مونڈنا

مسیں (مونث) مونچھوں کے نکلنے کی علامت یا اُبھار جو آغاز جوانی سے کچھ پہلے باریک روؤں کی شکل میں ظاہر ہوتا ہے۔

—— (بھیگنا) مونچھوں کے روؤں کا ظاہر ہونا۔

مونڈن (مذکر۔ مونث) سر کے بال مونڈنے کا عمل ہندوؤں میں پہلی مرتبہ بچے کے بال منڈوانے کی رسم کو کہتے ہیں

—— (کرنا۔ ہونا) بچے کے پہلی مرتبہ بال اتروانے کی رسم کرنا۔

۱۔ اس رسم کے موقع پر نائی ججمانوں سے حق خدمت

طلب کرنے کے لئے اپنی کٹوری
محفل کے بیچ میں رکھتا ہے
تاکہ جو جس کا مقدور ہو اُس
میں ڈال دے۔ اس موقع پر
مہمان جو کچھ دیتے ہیں صاحب
خانہ یا میزبان اُن کے ہاں
ایسے ہی موقع پر اُس کا
بدلا کر دیتا ہے۔ اس طریقے
کو حجاموں کی اصطلاح میں
کٹوری رکھنا کہتے ہیں۔

مونڈنا (مصدر) سر یا ڈاڑھی
وغیرہ کے بالوں کو اُسترے
سے کاٹ کر صاف کرنا۔

ناپاکی کے بال (مذکر) ستر
کے بال۔ شرم گاہ کے
بال۔

ناخن تراش (مذکر) دیکھو
نہرنی۔

ناخُن گیر (مذکر) دیکھو نہرنی

ناخن لینا (مصدر) ناخُن تراشنا
ناخُن کاٹنا۔

نائن (مونث) نائی کی بیوی۔
نہلانے والی عورت۔
کہاوت:۔ نائن سب کے
پانوں دھوئے اپنے دھوتی
لاج۔

نائی (مذکر) سنسکرت ناپیتا۔
یا سنا پتری بمعنی نہلانے
والا۔ دیکھو حجّام۔

نوُرہ (مذکر) بال صفا۔
بال اُڑانے کا سفوف
جو عورتوں کی ضرورت کے
لیے تیار کیا جاتا ہے۔
یہ لفظ اہل لکھنو کی ایجاد ہے۔

نہرنی (مونث) ناخُن تراش۔
ناخُن گیر۔ ناخُن تراشنے
کا اوزار۔ نو مارواڑی زبان
میں ناخن کو کہتے ہیں۔

۵ - پیشہ حمامی

اُبٹنا (مذکر) اُبٹری - سنسکرت اودبھ - ہٹنا بمعنی رنگ صاف کرنا چمک پیدا کرنا، روپ بنانا - صفائی کرنا - اِصطلاحاً ایسے خوشبودار مسالے کو کہتے ہیں جس کے استعمال یعنی مالش سے جلد میں صفائی اور نرمی پیدا ہوتی ہے، رنگ کھلتا اور نِکھرتا ہے، نئی دُلھنوں کو عموماً اس کا استعمال بہت کرایا جاتا ہے - (مَلنا - لگانا)

آب دست } (مصدر) دیکھو
آب دست لینا } استنجا کرنا -

آتش خانہ (مذکر) حمام کا تہ زمین خالی حصہ جو موسم سرما میں آگ کی حرارت سے گرم رکھا جاتا ہے -
۲- حمام کی زیر فرش بھٹی

استنجا } (مصدر) آب دست
اِستنجا کرنا } لینا - بدن کی پیشاب پاخانہ کی جگہ کو پاک صاف کرنا -

انگوچھا (مذکر) تولیا - نہاکر اوڑھنے اور بدن پوچھنے کا کپڑا (دیکھو جلد دوم پیشہ پارچہ بافی)

بیسن دان (مذکر) حمام میں بیسن، کھلی اور اُبٹنا وغیرہ رکھنے کا برتن -

پانی سمونا (مصدر) ضرورت سے زیادہ گرم پانی میں ٹھنڈا پانی ملاکر نہانے کے لائق سہتا (معتدل) بنانا -

پُھریری (مونث) جھرجھری - کنکنی - بدن کی اِضطراری حرکت جو حمام میں فوری یعنی پہلا اورکسی قدر زیادہ ٹھنڈا پانی بدن پر پڑنے سے پیدا ہوـ غیر معمولی سرد ہوا

لگنے اور دوسرے اثرات سے بھی یہ کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ (آنا۔ لینا)

تتّا پانی (مذکر) دیکھو تیز پانی۔

تیز پانی (مذکر) تتّا پانی۔ زیادہ گرم پانی جو نہانے میں جلد کو ناگوار محسوس ہو۔

ٹب یا ٹب (مذکر) غُسل خانے میں پانی رکھنے یا نہانے کا بیضوی شکل کا کھلے مُنہ کا ظرف بعض اتنے بڑے ہوتے ہیں کہ ان میں آدمی بیٹھ اور لیٹ کر غسل کرسکتا ہے۔

ٹھہرا پانی (مذکر) دیکھو گُنگُنا پانی۔

جامہ کن (مذکر) دیکھو جِلا خانہ (جِلو خانہ)

جِلا خانہ / جِلو خانہ (مذکر) حمّام میں غُسل خانے سے مِلا ہوا کپڑے بدلنے اور سِنگار کرنے کا حجرہ۔

جِیبی (مونث) مُنہ دھوتے وقت زبان کے اوپر جمی ہوئی رطوبت وغیرہ صاف کرنے کی چیز۔

جھانواں (مذکر) پیر کے تلوؤں کی میل کھرچنے کی کھُردُری قسم کی سخت چیز جو عموماً پکی اینٹ کی قسم سے ہوتی ہے۔ ربر اور دھات کی بھی بنائی جانے لگی ہے۔ (پھیرنا۔ کرنا) تفصیل کے لئے دیکھو پیشہ کُمھار۔ جلد اوّل۔

جھونج (مونث) دیکھو کھیسہ۔

چار بند چٹخانا (مصدر) حمّام میں غُسل کرانے سے قبل تمام بدن کو گرم پانی سے دھارنا اور ملنا پھر ہاتھ پیروں کے جوڑوں کو حرکت دے کر نرم کرنا۔ اس حرکت سے جو آواز جوڑوں سے پیدا ہوتی ہے

اُس کو بند چٹخنا کہتے ہیں
اور اس عمل کو بند چٹخانا کہا
جاتا ہی۔
چپتی (مونث) مُشت مال۔
غُسل سے قبل تکان
دور کرنے کو تمام جسم کی
مالش اور سؤنتائی جو پانی
کی دھار کے ساتھ کی جائے۔
(کرنا)۔
چُلّو (مذکر) مُنہ پر پانی ڈالنے
کو فوری ضرورت رفع
کرنے کے لئے ہتیلی اور
انگلیوں کو خم دے کر کٹوری
کی شکل بنا لینے کی حالت۔
(بنانا۔ بھرنا)
چھپکا (مذکر) پانی کا چھینٹا
جو چُلّو سے مُنہ پر
دیا جائے (مارنا)
ف۔ گرمی کے موسم میں
مُنہ پر ٹھنڈے پانی کے
چھپکے لگانا آنکھوں کے لیے
مفید ہوتا ہی۔
چھینٹے کھیلنا (مصدر) حوض
کے غُسل میں آپس میں
ایک دوسرے کے مُنہ پر پانی
کی بوچھاڑ کرنا۔
حمّام (مذکر) غُسل خانہ۔ نہانے
کی ضرورت کے لیے
بنائی ہوئی کئی درجوں کی
عمارت جس کو سرما کے موسم
میں آتش دان کے ذریعے گرم
کرنے کا انتظام ہو۔
حمّامی (مذکر) حمّام کا منتظم۔
نگراں۔ غسل کرانے والا
پیشہ ور۔
خِلال (مونث) دانتوں کی
جھریاں صاف کرنے کا
تنکا دانتوں کی درزوں میں
سے کھانے کے ذرّے نکالنے
کا تنکا (کرنا)
داتُن / **داتَن** (مونث) مسواک۔
دانت صاف کرنے کا

برش یا کسی درخت کی شاخ جو ریشے دار ہو۔ عام طور سے نیم، پیلو یا کیکر کی شاخ کی بنائی جاتی ہے۔ (کرنا)

دھارنا (مصدر) بدن کے کسی حِصّے پر اونچے ہاتھ سے دھار باندھ کر پانی بہانا۔

دُھس مال (مذکر) دیکھو کھیسہ۔

سمونا (مصدر) دیکھو پانی سمونا۔

سمویا پانی (مذکر) نیم گرم اور سہتا پانی جس سے نہانا خوشگوار ہو۔ گنگنا پانی۔

سہتا پانی / **سیتا پانی** (مذکر) معتدل گرم پانی جو نہانے کے لئے قابل برداشت ہو۔

صابن دان (مذکر) صابن رکھنے کا برتن۔

غرارہ (مذکر) پانی سے حلق کی صفائی (کرنا)

غُسل خانہ (مذکر) نہانے کے لئے بنی ہوئی کوئی اوٹ یا پردے کی جگہ۔

قِفشہ (مذکر) جاڑوں میں غُسل کے بعد جِلد ملنے کا ایک قسم کا روغنی مسالہ جو جِلد کو نرم رکھے۔ (لگانا)

کپکپی (مونث) سردی کے اثر کی علامت جو بدن میں پیدا ہو (لگنا)

کُلّی (مونث) پانی سے دانت، زبان اور اُس کے اطراف کل حصے کو صاف کرنے کا عمل۔ (کرنا)

کمروَت (مونث) نہلاتے وقت کمر دھارنے، سونتنے اور ریڑھ کی کڑیاں چٹخانے کا عمل۔ (کرنا)

گُنگُنا پانی (مذکر) نیم گرم یا ٹھرمرا پانی۔

گُنگنی (مونث) دیکھو پھریری (آنا)

کھڑاؤں } (مونث) حمام
کھڑاویں } میں پہننے کا چوبی
پیتاوا (پی تاوا)

کھلی (مونث) تل یا سرسوں کا
پھوک جو تیل نکلنے کے
بعد باقی رہے اس کو مل کر
نہانے سے جلد اور بالوں کا
میل نکل جاتا ہے۔

کھیسہ (مذکر) جھونج۔ دھسمال
سخت اور کھردرے
کپڑے کی بنی ہوئی تھیلی جس
سے نہاتے وقت بدن کا میل
رگڑ کر صاف کرتے ہیں یہ عموماً
اونی کپڑے کا بنایا جاتا ہے۔
اس کو زیادہ کھردرا بنانے
کے لئے موٹے ڈوروں سے
گونٹھ دیتے ہیں اور نہلاتے
وقت بطور دستانہ ہاتھ پر
چڑھا لیتے ہیں۔

لوٹے ڈالنا (مصدر) بدن کو
اچھی طرح میل وغیرہ سے
پاک صاف کرنے کے بعد
تمام جسم پر کئی مرتبہ کر کے
ایک ساتھ سر سے پانی بہانا

مسح (مذکر) سر کے بالوں یا
بدن کے کسی حصے پر گیلا
ہاتھ پھیر کر صاف کرنے کا
عمل۔ (کرنا)

مسواک (مونث) دیکھو
داتن۔

مشت مال (مونث) دیکھو
چپتی۔

منجن } (مذکر) دانت صاف
منجھن } کرنے کا کوئلے کا
سفوف۔ نمک اور بعض
دوسری چیزوں کا بھی بنایا
جاتا ہے۔

ناک میں پانی لینا (مصدر)
ناک کو اندر سے صاف
کرنے کے لئے پانی نتھنوں
میں پہنچانا

وضو (مذکر) اسلامی طریقے سے

کُھلے ہوئے اعضا مُنہ ہاتھ
پیر اور سر کو دُھونے کا
عمل۔ (کرنا)

۶۔ پیشہ پُھلیری (گندھی)

ابیر (مذکر) دیکھو غازہ۔
افشاں (مونث) چند چمک دار
اشیا مثلاً ابرک، سونے
چاندی کے ورق اور بادلے
کی رقی کا بنایا ہوا سفوف جو
نوجوان عورتیں اور خصوصاً
دُلھنیں ماتھے پر خوشنمائی کے
لئے لگاتی اور اپنے سنگار کا
ایک جز سمجھتی ہیں۔ اس عمل
کو اصطلاحاً افشاں چننا کہا
جاتا ہے۔

بِدّی / بِدّھی (مونث) پھولوں کا
جڑواں ہار جو تلوار
کی طرح شانے سے
کولھے پر دو طرفہ آڑا لٹکا لیا
جاتا ہے۔ اس طرح کہ چھاتی
اور پیٹھ پر ایک دوسرے کے
اوپر سے گزرے۔ (پہننا)

بسانا (مصدر) رچانا۔ خوشبودار
پھولوں میں کسی چیز کو
خوشبودار بنانے کے لئے
رکھنا۔ گندیوں کی اِصطلاح
میں تِلوں کو خوشبودار پھولوں
میں رکھنے کے لئے بولا جاتا
ہے۔ اس عمل سے تلوں
کا تیل خوشبودار ہو جاتا ہے
جو سر کے بالوں میں لگانے
کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

بھپکا (مذکر) بذریعۂ عمل تبخیر
کیوڑے، گلاب یا بعض
دیگر خوشبودار چیزوں کا عرق
نکالنے یا کھینچنے کا ظرف۔

بھپورا (مذکر) خوشبودار پھولوں
مثلاً گلاب یا کسی دوسری
چیز جیسے خس کا بذریعہ عمل تبخیر
نکالا ہوا عرق، یا روح۔ جس

چیز کا نکالا جاتا ہے اسی کے نام
سے موسوم کرتے ہیں جیسے
روح کیوڑہ، روح گلاب
روح خس وغیرہ۔ اس طرح کی
خوشبو بنائی ہوئی بہت
لطیف اور زیادہ تیز ہوتی ہے۔

پھول مال (مذکر) پھولوں کا
کنٹھا۔ گجرا یا ہار جس کا پہننا
سنگار کا ایک جز سمجھا جاتا ہے
نوجوان شوقین عورتیں، مرد
اور نئی دلھنیں عام طور سے
پسند کرتی ہیں۔

پھلیرا (مذکر) گندھی۔ عطرساز۔
سنگار اور سہاگ کی خوشبودار
چیزیں تیار کرنے والا پیشہ ور
جو عام طور سے گندھی کے
نام سے معروف ہے۔

پھلیل (مونث) پھولوں سے
تیار کی ہوئی خوشبودار
چیز عام طور سے خوشبودار
تیل اور عطر وغیرہ مراد لی جاتی ہے

س۔ سنگت سے پھل ہوت ہے
وہی تل وہی تیل + جات پات
چھوڑ کر پایا نام پھلیل۔

پھول بسانا (مصدر) دیکھو
بسانا۔

چوئیا (مذکر) خوشبودار تیل
یا عطر کی گاد جو کچھ دنوں
رکھتے رہنے سے نتھر کر تہ نشین
ہو جائے۔ کان یا ناک کے
چھید پر جو زیور کے وزن سے
کٹ یا پک جائے لگانا مفید
ہوتا ہے۔

خضاب (مذکر) وسمہ۔ لغوی
معنے ہر قسم کا رنگ عموماً
اور مہندی یا نیل کی پتی کا
رنگ خصوصاً لیکن عرف
عام میں مہندی اور نیل کی
پتی کے تیار کیے ہوئے سفوف
کو کہتے ہیں جو سر یا داڑھی
کے سفید بالوں کو کالا کرنے
کے لئے استعمال کیا جاتا ہے

جب سے جدید قسم کے ولایتی
خِضاب نکلے ہیں اِن کا چلن
بہت کم ہو گیا ہے۔

زمین (مونث) خوشبودار تیل
تیار کرنے کے لیے تِل
اور عطر تیار کرنے کے لیے
روغنِ صندل پر پھولوں کی
خوشبو لیتے ہیں۔ اور اِن
چیزوں کو گندھیوں کی
اصطلاح میں زمین یا پُھلیل
کی زمین کہتے ہیں۔

______ (جمانا) تِل یا
روغن صندل میں پھولوں کو
اس طرح بسانا کہ اس میں
پھولوں کی خوشبو وصل
ہو جائے۔

سُرمہ (مذکر) ایک قسم کے
سیاہ پتھر کا نہایت
باریک پسا ہوا سفوف جو
آنکھوں میں سنگار کے لیے
بھی لگایا جاتا ہے اور دوا کے
طور پر بھی۔ پہلی صورت عام
ہے اور دوسری خاص۔ سُرمہ
لگانا بھی سِنگار کا ایک جزُ
سمجھا جاتا ہے کیونکہ اُس کی
وجہ سے آنکھ میں ایک قسم
کی خوشنمائی معلوم ہوتی ہے۔

سُرمہ دانی (مونث) سُرمہ
رکھنے کا ظرف۔

سہرا (مذکر) پھولوں کی لڑی دار
بنی ہوئی نقاب جو دولھاؤں
کے لئے مخصوص ہندی طرز ہے۔
بادشاہوں اور امیروں کے
لئے موتیوں کا بھی بنایا جاتا
ہے۔ (باندھنا)

طُرّہ (مذکر) ٹوپی یا پگڑی
میں سامنے کے رُخ لٹکانے
کو پھولوں کا بنا ہوا لڑی دار
گُچھا۔ خاص طور سے دولھا
کے لگایا جاتا ہے۔

عِطر (مذکر) دیکھو پُھلیل۔

عِطرساز (مذکر) عطر بنانے والا پیشہ ور۔

عطر کا پھویا (مذکر) عطر لگی ہوئی ذرا سی روئی جو کان کے ایک حصے میں خوشبو کے لیے رکھ لی جائے۔

عطر سہاگ (مذکر) کئی عطر ملا کر بنایا ہوا ایک مجموعہ عطر جس کی خوشبو بہت تیز ہوتی ہے اس لیے دلہنوں کے استعمال کے لئے بنایا جاتا ہے۔

غازہ (مذکر) ابیر۔ گلگونہ۔ مکھوا۔ ملول۔ مہاور سنگار کے لیے رخساروں پر لگانے کا نہایت اعلیٰ قسم کا بنایا ہوا سفوف جو چہرے پر مصنوعی تروتازگی اور رعنائی پیدا کرنے کو استعمال کیا جاتا ہے اب اس کا چلن عام ہو رہا ہے (لگانا۔ ملنا)

قرابہ (مذکر) عرق گلاب یا پھلیل رکھنے کا صراحی نما بڑا شیشہ جس کو انگریزی میں کنٹر کہتے ہیں۔

کاجل (مذکر) چراغ کی لو کی کالک جو سرمے کے بجائے آنکھوں میں لگانے کے لیے خاص طریقے سے نباتاتی تیل کو جلا کر تیار کیا جاتا ہے۔ سرمے کی نسبت اس میں زیادہ سیاہی اور پائیداری ہوتی ہے۔

——— (پاڑنا) نباتاتی تیل کے چراغ کی لو سے کاجل جمع کرنا۔

ع۔ بھلے بروں کے ہوت ہیں برے بھلوں کے ہوئیں + دیپک سے کاجل پرگٹ کوُل کیچ سے جئی۔

کنٹھا (مذکر) دیکھو پھول مال (پھول مالا گوتھنا۔ پرونا)

گجرا (مذکر) دیکھو پھول مال۔

گل پوشی (مونث) پھولوں کا زیور پہنانے کی رسم جو اظہار خوشی یا کسی تقریب کے پورا کرنے کے لئے

کی جاتی ہے۔

گندھی (مذکر) دیکھو پھلیرا۔
ہندی زبان میں لفظ
گند یا گندھ بو اور باس کے
معنوں میں بولا جاتا ہے۔
جیسے مانس گندھ۔ عطر کی
باس۔

لڑی (مونث) تاگے میں اکہرا
اور برابر برابر پرویا ہوا
پھول یا کوئی اور چیز مثلاً
موتی وغیرہ۔

مسّی (مونث) دانتوں کی
ریخیں اور ہونٹوں کو سیاہی
مائل بھورا کرنے کے لیے ایک
خاص قسم کا بنایا ہوا سفوف
جس کا استعمال عورتیں اپنے
سنگار کا ایک جز سمجھتی ہیں۔
یورپ میں شوقین عورتیں ایک
قسم کے سرخ رنگ سے
اپنے ہونٹوں کو رنگتی ہیں
ہندوستان میں اس کو پان کے
رنگ کا بدل سمجھا جاتا ہے۔

مُکوا، مُکھوا (مذکر) دیکھو غازہ۔

مکول، مکھ اول (مذکر) دیکھو غازہ

مہاور (مذکر) ایک قسم کا
زرد سفوف جو دکن میں
عورتیں بعض تقاریب پر
بطور غازہ استعمال کرتی ہیں۔

مہندی (مونث) ایک
درخت جس کے پتوں
سے سرخ رنگ نکلتا ہے۔
عورتیں ان کو پیس کر اپنے
ہاتھ اور پیروں کو رنگین بنانے
کے لیے استعمال کرتی ہیں یہ
بھی سنگار کا ایک جز سمجھا
جاتا ہے۔ بال رنگنے کے لیے
وسمے میں بھی شریک کی
جاتی ہے۔

وسمہ (مذکر) لغوی معنے نیل
کی پتی مراد بالوں کے

رنگنے کا ایک قسم کا سفوف۔ دیکھو خضاب۔
ہار (مذکر) دیکھو پھُل مال۔
ہار سنگار (مذکر) پھولوں کی لڑیاں یا گجرے جو سنگار کے لئے بنائے جائیں۔
ہلکارنی (مونث) عود۔ لوبان اور اسی قسم کی خوشبودار چیزیں جلانے کا ظرف۔ ایسا ظرف جس میں خوشبودار چیزوں کی دھونی کر کے سر کے بالوں اور جسم کو دی جائے۔

۷۔ پیشہ تنبولی (تمولی)

آتر / آنتر (مونث) پان کی بیلوں کی قطار یا منڈھا۔
اُگال (مذکر) چبائے ہوئے پان کا پھوک جو مُنہ سے خارج کر دیا جائے۔
اِلائچی (مونث) ایک قسم کا خوشبودار بیج جو پان میں ڈال کر کھایا جاتا ہے۔
بریٹھے (مونث) پن باڑی، بریٹھا پن بریج۔ پن بھیت، پان کی بیلوں کی کیاریاں جن پر منڈھوا بنا ہوا ہو۔
بیڑا (مذکر) گلوری۔ تکونی، چوکور یا مخروطی شکل میں تہ کیا ہوا پان جو کھانے کی ضرورت کے لئے بنا دیا جائے۔ گلوری چھوٹے بیڑے کو کہتے ہیں جو بلا تکلف گال کے اندر رکھ لی جائے اور آہستہ آہستہ چبانے میں آئے غالباً یہی اُس کی وجہ تسمیہ ہے۔
——— (بنانا) پان کو مُثلث یا مخروطی شکل میں موڑ دینا تاکہ اس کو مُنہ میں رکھنے میں سہولت ہو۔
——— (لگانا) پان کو کتھے، چونے، اِلائچی اور چھالیہ

وغیرہ سے ترکیب دے کر اور موڑ کر کھانے کے لئے تیار کرنا۔

——— (اُٹھانا) کسی کام یا مہم کے انجام دینے کا عہد کرنا۔ قول دینا۔

پان (مذکر) پتّا۔ ایک بیل کا، جس کو ہندی میں ناگر کہتے ہیں، پتّا۔ یہ بیل اور اس کا پتّا۔ ہندوؤں میں بہت متبرک اور کسی دیوتا کی یادگار سمجھا جاتا ہی اس لیے ہندوؤں میں پان نہ صرف کھایا ہی جاتا ہی بلکہ موت اور زیست کی ہر تقریب میں اس کا استعمال کسی نہ کسی طرح ہوتا رہتا ہی۔ مسلمانوں میں اس کا رواج ہندوؤں سے پھیلا۔

——— (لگانا۔ بنانا) پان پر کتھ چونا لگانا اور دیگر مسالے سے پر تکلف کرنا۔

س۔ بنا دیپلے چاکری بنا ڈھال کے جوان + یہ تینوں پھیکے لگیں بنا تماکو، پان۔

کہاوت:۔ صحبت اچھی بیٹھیے کھائیے ناگر پان + بُری صحبت بیٹھ کے کٹائیے ناک اور کان۔

۲۔ اچھوں کے پاس بیٹھئے کھائیے ناگر پان + بروں کے پاس بیٹھئے کٹائیے ناک کان۔

پان دان (مذکر) پان اور اس کے لوازمات رکھنے کا ظرف جو دہلی اور نواحِ دہلی میں پٹاری کے نام سے معروف ہی۔

——— (ہونا) منگنی کی رسم انجام پانا۔ (وسط ہند اور دکن کے مسلمان خاندانوں کی اصطلاح)

پاہ (مونث) دیکھو پینڑ۔

پکّی نواڑی }
پکّا نواڑا } (مونث۔ مذکر) دیکھو نواڑا۔

پن بریج (مونث) دیکھو بریٹھ۔

پن بھیت (مونث) دیکھو بریٹھ۔

پنواڑی (مذکر) تنبولی لغوی معنے پان کی کیاری یا کھیت اور اصطلاح میں پان کے بیوپاری کو کہتے ہیں۔ جو پان کے بیڑے بھی بناتا ہی اور اس کے دوسرے لوازمات بھی تیار رکھتا ہی۔

پنواڑن (مونث) پنواڑی کا اسم مونث۔

پیڑی (مونث) پیوڑی۔ جڑ ٹونا۔ بیل کی جڑ کے قریب کے پان جو زیادہ بڑے، کرارے اور پختہ رنگ ہوتے ہیں اس وجہ سے بہت پسند کیے جاتے ہیں۔

۲۔ پان کی وہ بیل جو پرانی جڑ سے پھوٹے اور دوسری فصل کے لیے تیار ہو۔

پیک (مونث) پان کا عرق جو کتھے چونے کے ساتھ چبانے سے منہ میں پیدا ہو اور لعاب دہن کے ساتھ مل جائے۔ (تھوکنا)

پینڑی (مونث) پاہ۔ پان کی بیلوں کے منڈھوے کے نیچے کی یک ڈنڈی جو پیچ در پیچ ہوتی ہی۔

پیوڑی / پیوری (مونث) دیکھو پیڑی۔

تیڑا (مذکر) تین مہینے کی بیل کے پان جن میں کچا اور ہریالا پن باقی ہو۔ کھانے میں بدمزہ اور جلد گل جانے والا ہوتا ہی اس کو کچی نواڑی بھی کہتے ہیں۔

تُنکس (مذکر) مخروطی شکل کا بنا ہوا پانوں کا مٹھا۔ جو شادی بیاہ کی تقریب میں مہمانوں کو پیش کرنے کے لیے بنائے جاتے ہیں۔

تنبولی (مذکر) دیکھو پنواڑی۔
تنبولن (مونث) تنبولی کا اسم
مونث۔
جڑ ٹونا (مذکر) دیکھو پیڑی۔
جہازی چھالیا (مونث) گول اور
بڑی ڈلی کی چھالیا۔
چکنی (چھالیا) (مونث) چپٹی ڈلی کی چھالیا
جو ذائقے اور شکل میں عام
چھالیا سے بہت مختلف ہوتی
ہی۔ اس کو پر تکلف بنانے
کے لئے باریک آری سے
کاٹ کر دو، دو پرت کر لیے
جاتے ہیں۔
~~ ہی جو صاحب کے کفِ
دست پہ یہ چکنی ڈلی + زیب
دیتا ہی اسے جس قدر اچھا کہیے
چُنِیٹی (مونث) چونا رکھنے
کی ڈبیا۔
چھالیا (مونث) سُپاری۔
ناریل کی قسم کے درخت
کے پھل کی گٹھلی جو باریک کتر کر
پان کے ساتھ کھائی جاتی ہی
تاکہ پان دیر تک مُنہ میں
رہے۔
چھوئی (مذکر) کچا پان جو کھانے
کے قابل نہ ہو دیکھو نواڑا۔
خاصدان (مذکر) گلوُرا۔ چھوٹی
قسم کا خوبصورت پاندان
جو بیگموں اور امیروں کے
کھانے کی گلوریاں رکھنے
کے لئے مخصوص ہو اور
ہر وقت ساتھ رکھا جا سکے۔
ڈھولی (مونث) کچی۔ دوسو
پانوں کی ایک جُٹ
یا تھئی۔
رول (مذکر) جگر جلی چھالیا
یعنی وہ چھالیا جو گودا
گل جانے سے تھوتی اور
ہلکی ہو گئی ہو اور رولنے
میں الگ نکل آئے۔
زردہ (مذکر) تمباکو، کے
پتے جو باریک کچل کر اور

خوشبودار مسالوں میں رنگ کر
پان میں کھانے کے لائق
تیار کیے گئے ہوں دہلی اور
نواح دہلی میں زردہ کہلاتا
ہے اور حقے میں پینے کے لیے
جو تیار کیا جاتا ہے اس کو
تمباکو کہتے ہیں ۔ دوسرے
مقامات پر دونوں کے لیے
ایک ہی لفظ تمباکو بولا جاتا ہے

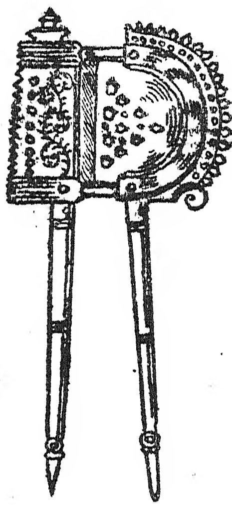
س۔ بنا وسیلے چاکری بنا ڈھال
کے جوان + یہ تینوں پھیکے
لگے بنا تمباکو، پان ۔

سپاری / سپیاری (مونث) دیکھو چھالیا

س۔ بندہ پرور کے کف
دست کو دل کیجیے فرض +
اور اس چکنی سپاری کو سویدا
کہیے ۔

سروتا (مذکر) چھالیا کترنے کا
دھار دار آہنی اوزار
حسب ضرورت چھوٹا بڑا
خوش وضع اور سادہ بنایا
جاتا ہے ۔

سروتا



سروتی (مونث) سروتے کا
اسم مصغر ۔

صافی (مونث) پان کی
گلوریاں یا پان لپیٹ کر
رکھنے کا کپڑا جس کو پانی سے
تر رکھا جاتا ہے ۔

قوام (مذکر) تمباکو کا ست
جو پان میں کھانے کے
لئے مشک، عنبر اور دوسرے
خوشبودار مسالے ملا کر بنایا

جاتا ہے۔

کتھا (مذکر) کھیر کے درخت کی چھال کا عرق جو پان کے ساتھ کھانے کے لیے خاص طریقے سے نکالا اور نتھار کر جمایا جاتا ہے ہندستان میں پان کا استعمال بہت قدیم ہے جوز جوتری، لونگ، الائچی اور سپاری کے ساتھ پتے کی طرح چبا لیا جاتا تھا مسلمانوں کے عہد میں اُس میں کتھے چونے کا اضافہ ہوا اور مغلوں کے زمانے میں اُس میں تکلفات پیدا کیے گئے اُس کے ساتھ گیلے کتھے چونے کا استعمال بھی اُسی زمانے کی یادگار ہے۔

کچی نواڑی (مونث) دیکھو نواڑا۔ اور بیتڑا۔

کچھی (مونث) دکھنی زبان کا لفظ دیکھو ڈھولی۔

کرُیچ (مذکر) وہ پان یا پتا جس کا بڑھنا ختم ہو کر پختہ ہو جائے اور جھڑنے کے قریب ہونے لگے۔

کوری / کونری (مونث) مُٹھا۔ ڈھولی کا آدھا یعنی ایک سو پان کی جُٹ۔

گُنٹکا (مذکر) کتری ہوئی چھالیا، کتھے کا باریک چورا، لونگ، الائچی اور جوز جوتری وغیرہ حسب ضرورت ملا کر بنایا ہوا مرکب جو علاقہ بھوپال میں پان کے بدل کے طور پر کھایا جاتا ہے۔ اس کو پر تکلف بنانے کے لئے پستے بادام، سونے چاندی کے ورق اور چکنی ڈلی کا بھی اضافہ کیا جاتا ہے پان کی خصوصیت پیدا کرنے کے لیے کتھے چونے کے مرکب میں رنگ بھی

لیتے ہیں۔ کتھے کی تلخی کم کرنے کو ذرا ذرا سا چونا تھوڑے تھوڑے وقفے سے چاٹا جاتا ہے۔ جو ایک چنیٹی میں علٰحدہ رہتا ہے اور استعمال کے لیے انگلی کی پور پر تھوڑا لگا لیا جاتا ہے۔

گِلوری (مونث) دیکھو بیڑا۔

گلوڑا (مذکر) گلوریاں رکھنے کی ڈبیا یا ڈبا۔ دیکھو خاصدان۔

گوٹا (مذکر) پان کے بدل کے طور پر کھانے کے لئے گٹکے کی طرح کا تیار کیا ہوا چھالیا کا مرکب۔ یہ اصطلاح لکھنؤ کی ایجاد ہے جہاں عشرہ محرم کے احترام کے لیے پان کی بجائے اس کا استعمال تکلفاً کیا جاتا ہے اور ان ایام میں عام طور سے پنواڑی تیار کر کے فروخت کرتے ہیں۔ دہلی میں بھی اس کا رواج ہے مگر بہت کم۔ ممکن ہے کہ لفظ گٹکا لکھنؤ کی بول چال میں گوٹا کہلانے لگا ہو دیکھو گٹکا۔

گو،وڑ (مذکر) پان کی پندرہ بیس روز کی نکلی ہوئی کوپلیں جو کسی عارضے کی وجہ سے سکڑ کر چُرس دار ہو جائیں اور ان میں نمو کی قوت نہ رہی ہو۔

لگا ہوا پان (مذکر) دیکھو پان لگانا۔ ۲۔ تھوڑا اگلا ہوا پان۔

لیسوٗ (مذکر) پان کی ساٹھ ڈھولیوں کا ایک گٹھا۔

مانک چندی چھالیا (مونث) سخت قسم کی چھوٹی اور لمبوتری ڈلی کی چھالیا۔

مان ڑوٗ (مذکر) پان کی بیل کے منڈھوے کے اوپر کا ٹٹی کا جال جس پر بیل پھیلتی ہے۔

مُٹّھا (مذکر) دیکھو گوری۔

مُنہ بند پان (مذکر) پان کی کونپل جو پوری طور سے کھلی نہ ہو

ناگر بیل
ناگ بیل } (مونث) پان کی بیل۔

ناگر پان (مذکر) ناگر بیل کا پتا جو عام طور سے ہر جگہ پان کے نام سے مشہور ہے۔

س۔ ناک کی نکٹی بوجی کان پلکا بیٹھ منگاوے پان۔

نَواڑا (مذکر) ایک مہینے تک کی عمر کا کچا اور نیا پان جو کھانے کے قابل نہ ہو پان کو تین مہینے سے پہلے بیل سے نہیں توڑا جاتا کیونکہ اس سے قبل وہ کھانے کے قابل نہیں سمجھا جاتا۔ تین مہینے کے بعد اس کو توڑنا شروع کرتے ہیں اس وقت کے پان کو اصطلاحاً کچی نواڑی یا تیڑا کہتے ہیں۔ چار پانچ ماہ میں پان اپنی پوری حالت کو پہنچ جاتا ہے اس میں کراراپن اور پختگی آجاتی ہے اس وقت کا پان پکی نواڑی کہلاتا ہے اور کھانے کے لئے بہت اچھا سمجھا جاتا ہے۔

ورقی بیڑا (مذکر) ورقی گلوری۔ سونے یا چاندی کا ورق منڈھا ہوا بیڑا یا گلوری۔

ف۔ جلسے میں مہمانوں کی تواضع عطر پھول اور ورقی گلوریوں سے کی گئی۔

۸۔ پیشہ مُغلانی گری۔

قبل اس کے کہ اس جزو کی اصطلاحات لکھی جائیں لفظ مُغلانی کی حقیقت کو واضح کر دینا مناسب معلوم ہوتا ہے۔ دراصل چوٹی کنگھی اور بناؤ سنگار کرانے والی عورت کے لیے

مشاطہ کا لفظ ہے لیکن اُردو میں
اِس لفظ کا اِطلاق ناتے یعنی
شادی بیاہ کے نامہ و پیام
لے جانے اور رشتے کرانے
والی عورت پر ہونے لگا ہے
اور یہ اصطلاح اُس کے لیے
مخصوص ہوگئی ہے۔ مغل عورتیں
جو اپنے عروج کے زمانے میں
ہنرمندی، سلیقہ شعاری اور
امورِ خانہ داری کے سرانجام
کے لیے مشہور تھیں اُمرا کی
محل سراؤں میں بیگمات کی
مصاحبت اور نوعمر لڑکیوں
کی اتالیق کی خدمت انجام
دیتی تھیں اور گھر کی منتظمہ ہوتی
تھیں جب وقت پڑا تو یہی
مُغلانیاں خوش حال لوگوں کے
ہاں سینے پرونے اور کنگھی چوٹی
کی خدمت کرنے لگیں اب
اِن دِنوں اُن کا نام اور کام
ایک خواب و خیال ہوگیا ہے۔

مُغلانی گری کو سنگار سے بس
اتنا ہی تعلق ہے جتنا اوپر بیان
کیا گیا لیکن مفہوم کے لحاظ
سے مشاطہ گری کے مقابلے
میں زیادہ موزون ہے۔

ابیر مَلنا (مصدر) مکھوا کرنا۔
مکھول کرنا۔ سنگار کے
لئے رخساروں پر گُلال لگانا۔
بھوڈل ملنا۔

آفتاب چین (مونث) مُنہ
ہاتھ دُھلانے والی خادمہ

افشاں چُننا (مصدر) سنگار کی
ضرورت سے چمک دار
سُنہری، رُوپہلی ورق کے
سفوف کو نوجوان عورتوں یا
دُلھنوں کے ماتھے پر لگانا۔
جس سے چہرے کا حُسن دوبالا ہو

اوٹ (مذکر) پردہ یا قنات
جو کپڑے بدلنے کے وقت
بطور آڑ کھڑی کر دی جائے۔
——— (کھڑی کرنا) لباس

تبدیل کرنے کے وقت پردہ لگانا

بال سونتنا (مصدر) بالوں کی لٹوں میں کنگھی پھیرنا۔ ۲۔ کنگھی سے چوٹی کے بالوں کو کھولنا، سلجھانا اور صاف کرنا۔

بناؤ کرنا (مصدر) جسم کے کھلے حصے ہاتھ پیر اور چہرے کو میل سے پاک کرنا، آنکھ ناک کان اور دانتوں کو صاف کرنا، بالوں کو سدھارنا موسم، رواج اور جسم کے مطابق لباس کو سنوار کر پہننا جو موزون مناسب معلوم ہو۔ بناؤ کے ساتھ خوش نما چیزوں کا اضافہ سنگار کرنا کہلاتا ہے۔ اس لیے عام بول چال میں ان دونوں عملوں کو ملاکر بناؤ سنگار کہا جاتا ہے۔ جس سے مراد عورتوں کی آرائش اور زیبائش ہوتی ہے۔

بناؤ سنگار کرنا (مصدر) دیکھو بناؤ کرنا اور سنگار کرنا۔

بندی (مونث) ٹکی۔ چمن۔ گلال، صندل یا کاجل کا چھوٹا سا ٹیکا جو دونوں بھنوؤں کے بیچ میں چہرے کی زیبائش کے لئے لگایا اور سنگار کا ایک جز سمجھا جاتا ہے۔ یہ طریقہ ہندو عورتوں سے مخصوص ہے۔ مرہٹہ عورتیں گلال کا تلک لگاتی ہیں اور اس کو سہاگ کی نشانی سمجھا جاتا ہے اس لیے اُن کو وہ بہت عزیز ہوتا ہے۔

بندیلن (مونث) عطر پھلیل فروش عورت۔

بھوڈل (مذکر) ابرک اور گلال کا مرکب سفوف۔ دیکھو ابیر ملنا۔

پٹیاں (مونث) ماتھے پر

جھکے ہوئے لمبے بال جو مانگ
کے دونوں طرف پیشانی پر اوپر
کے رُخ خوش نمائی کے لئے
جمالیے جائیں (جمانا)

(جھکانا) سر کے
سامنے کے بالوں کو مانگ کے
دونوں طرف ماتھے کے اوپر
ذرا نیچے کو جُھکا کر قوس نُما
بناتے ہوئے چوٹی میں ملانا۔

پھُلیری (مونث) عطر کی
قیتشی۔

تیل گیری (مونث) تیل کی
چکنائی سے کپڑوں کے
بچاؤ کے لئے چوٹی کے نیچے
پیٹھ پر ڈالنے کا کپڑا۔

ٹکی (مونث) دیکھو بندی۔

تلک (مذکر) بڑی بندی۔
دیکھو بندی۔

ٹیکا (مذکر) ٹکی کا اسم مکبّر۔
دیکھو ٹکی اور بندی۔

جوڑا / چوڑا (مذکر) چوٹی کی گنڈلی
جو بالوں کو پیچھے کی
طرف اکٹھا کر کے گُدی سے
ذرا اوپر بنالی جائے کبھی
ضرورت سے یہ طرز اختیار
کیا جاتا ہے اور کبھی وضع داری
کے تحت سنگار کے لئے۔ دہلی
اور نواح دہلی میں جوڑا اور
بعض دوسرے مقامات پر
چوڑا تلفّظ کرتے ہیں۔
(باندھنا)۔

جوؤں (مونث) سر کے بالوں
کا کیڑا جو میلے پن سے
پیدا ہو جاتا ہے۔ (پڑنا)

چاندبری (مونث) سر کے
سامنے کے بال جو چوٹی
گوندھنے میں مانگ کے دونوں
طرف ماتھے پر ہلال کی شکل
میں رکھے جائیں اس کو محمد شاہی
پٹیوں کا سر گوندھنا بھی کہا
جاتا ہے جو اُس عہد میں نوجوان

عورتوں میں چوٹی گوندھنے
کا ایک عام چلن تھا اور
اب بھی اودھ کے علاقے
میں اکثر مقامات پر باقی ہے۔

چُٹلا (مذکر) موباف۔ چوٹی
کا سرا لپیٹنے یا باندھنے
کی کپڑے کی پٹی۔ پنجاب
میں بالوں جیسے باریک سیاہ
ڈورے، جو بالوں میں رل
جائیں، کپڑے کی پٹی کی جگہ
استعمال کیے جاتے ہیں جس کا
مقصد چوٹی کو مصنوعی طور پر
لمبا بنانا ہوتا ہے۔ تاگوں کے
ایسے موباف کو وہاں چُٹلا
کہتے ہیں دوسرے مقامات
پر اس کا مفہوم موباف سے
مختلف ہو گیا ہے۔

——— (ڈالنا) چُٹلے کو
چوٹی کے ساتھ گوندھ کر
بال باندھنا۔

چُٹیا (مونث) چوٹی کا اسم مصغر
چھوٹی چوٹی جو معمول سے
زیادہ کم ہو۔
۱۔ وہ بالوں کی لٹ جو
ہندو مرد رسماً چندیا پر سارے
بالوں میں نمایاں اور بڑھی
ہوئی ہمیشہ قائم رکھتے ہیں
بعض ہندو خاندانوں میں
اس کو چُترکی کے نام سے
موسوم کیا جاتا ہے۔

چُترکی (مونث) دیکھو چُٹیا۔
فقرہ ۱۔

چوٹی (مونث) سر کے آزادانہ
بڑھے ہوئے کل بالوں
کا مجموعہ جو گردن سے نیچے
کمر کی طرف بڑھا اور جھکا
ہوا رہے۔

——— (باندھنا۔ ڈالنا)
چوٹی کے بالوں کو گوندھ کر
کپڑے کی پٹی (موباف) سے
لپیٹ دینا۔

——— (رکھنا) سر کے

بال بڑھنے دینا یعنی ان کو اُن کی حد تک بڑھنے دینا۔

(گوندھنا) چوٹی کے لیے لفظ گوتھنا کے بجائے عام طور سے گوندھنا بولا جانے لگا ہے مراد گوتھنا ہی ہوتی ہے یعنی کل بالوں کو تین حصوں میں بانٹ کر باہم ایک دوسرے کے ساتھ پیچ در پیچ کر دیا جائے تاکہ چہرے پر اور ادھر اُدھر بکھرے نہ رہیں۔

چونڈا (مذکر) چوٹی کا اسم مکبّر (کلمۂ تحقیر) دیکھو چوٹی۔

حُسن دان (مذکر) دیکھو سہاگ پٹارا۔

حنا بند (مذکر) ہاتھوں میں لگائی ہوئی مہندی پر باندھنے کی بستنی یا کپڑا۔

دست مال (مذکر) سنگار کرتے وقت ہاتھ میں رکھنے کا کپڑا جو ہاتھ وغیرہ پونچھنے میں کام آتا ہے۔

دُنبالا (مذکر) سُرمے یا کاجل کا خط جو آنکھ کے اندر سے کوئے کے باہر کنپٹی کی طرف ذرا بڑھا کر کھینچا گیا ہو۔

دُنبالے دار سرمہ لگانا (مصدر) سُرمے کی تحریر کو آنکھ کے باہر کوئے سے کنپٹی کی طرف کو ذرا کھینچ دینا۔

دھڑی (مونث) مِسّی کی پپڑی جو ہونٹوں پر جمائی جائے (جمانا)

ڈھک (مونث) جوں کا بچہ جو سر کے بال صاف نہ رکھنے سے پیدا ہو جائے (پڑنا)

رُوکھے بال (مذکر) مسالے سے ڈھلے ہوئے بال جن میں تیل نہ لگایا گیا ہو رُوکھا سر بھی کہتے ہیں۔

زانو پوش (مذکر) کنگھی چوٹی کرتے وقت کپڑوں کی حفاظت کے لئے سامنے زانوؤں پر ڈال لینے کا کپڑا۔

زُلف (مونث) لٹ۔ جلا کانوں کی طرف کے بال جو بڑھ کر اور لمبے ہوکر کانوں سے نیچے لٹک آئیں (بڑھانا)

سرمئی تحریر (مونث) سُرمے کی دھاریاں جو آنکھ کے پپوٹے کی کوروں پر سلائی سے بنائی جاتی ہیں۔

سُرمگین آنکھ (مونث) وہ آنکھ جس میں قدرتی طور پر پپوٹے کی کوریں سیاہ ہوں۔

سِنگار کرنا (مذکر) زیور اور دیگر لوازمات زیور سے عورتوں کا اپنے بدن کے کُھلے حصوں کو آراستہ کرنا۔ زینت دینا۔ دیکھو بناؤ کرنا

سِنگار دان (مذکر) دیکھو سُہاگ پٹارا۔

سولہ سِنگار (مذکر) سر سے پیر تک عورت کے پورے بدن کا سِنگار جو سولہ حصّوں میں بٹے ہوئے ہونے کی وجہ سے سولہ سِنگار کہلاتا ہے۔ جس سے پورا اور مکمل سِنگار مراد لی جاتی ہے جس میں کوئی کسر باقی نہ رہی ہو۔ (کرنا)

سُہاگ (مذکر) عورت کی خوشی یعنی شادی اور شادی شدہ رہنے کا زمانہ جس میں وہ اپنا بناؤ سِنگار قائم رکھتی ہے۔

سُہاگ پٹارا (مذکر) حسن دان سِنگار دان۔ مقابہ وہ صندوقچہ یا پٹاری جس میں عورت کے سِنگار کی جملہ چیزیں موجود اور محفوظ رہیں۔ دہلی اور نواح دہلی میں مسلمان مُقابہ کے نام سے موسوم

کرتے ہیں سنگاردان اور حسن دان بھی کہتے ہیں لیکن اس سے مراد وہ پٹاری یا پٹارا ہوتا ہے جس میں صرف کنگھی چوٹی کرنے اور دیگر بناؤ کا سامان رہے۔ جیسے سنگار میز۔

سُہاگ پوڑہ (مذکر) بناؤ کی چیزیں مثلاً کھلی اوبٹنا مِسّی، سُرمہ اور سر میں ڈالنے کا مسالہ جو کاغذ کے تھیلے میں رکھ کر دُلھن کے لیے بھیجا جائے۔

سیپ کا سر گوندھنا (مصدر) کنواری لڑکیوں کے سر کے بالوں کی سیدھی اور صاف گُندھائی جس میں مانگ نکالنے کا لحاظ نہ رکھا جائے تاکہ جوانی سے قبل اور شادی سے پہلے مانگ پھٹ کر چوڑی نہ ہو جائے۔ اس قسم کا سر گوندھتے ہیں عام طور سے مانگ صاف اور سیدھی نہیں نکالی جاتی۔

شانہ پیچ (مذکر) کنگھی رکھنے کا غلاف جس میں کنگھی کو لپیٹ کر رکھا جا سکے تاکہ اُس کے دانتے ہوا کے اثر سے خراب نہ ہوں۔

کجروی | کجلوی (مونث) کاجل رکھنے کی ڈبیا۔

کرنڈ (مذکر) غازہ، بھوڈل۔ یا گل لالہ رکھنے کی ڈبیا۔

کلنک کا ٹیکا (مذکر) ماتھے پر دونوں بھنوؤں کے درمیان بنایا ہوا کالا نشان جو ہندوؤں کے بعض فرقوں میں بیوہ عورتیں سُرمے سے گُدوا لیتی ہیں جو بیوہ ہونے کی علامت اور مصیبت و رُسوائی کی نشانی سمجھا جاتا ہے۔ (لگنا۔ لگانا)

کنگھی چوٹی کرنا (مصدر) بال سنوارنا بال صاف کر کے چوٹی گوندھنا۔

کوڑے کا موباف (مذکر) چوٹی
میں اوپر کی جڑ سے لے کر
نیچے کی نوک تک پٹی لپٹنے
کو اصطلاحاً کوڑے کا موباف
کہا جاتا ہے یہ صورت عام
طور سے چھوٹی لڑکیوں کی
چوٹی میں کی جاتی ہے تاکہ
بالوں کی چکنائی سے اُن کا
کرتہ خراب نہ ہو۔ (ڈالنا)
کیس (مذکر) سر کے بال، مراد
لمبے بال۔
کھجوری چوٹی (مونث) کھجور
کے پتّے کی وضع پیچ در
پیچ گوندھی ہوئی چوٹی۔
گلال (مذکر) بھوڈل۔ دیکھو
غازہ (لگانا)
گیسو (مذکر) زلف۔ کن پٹیوں
کے اوپر کے لمبے بال
جو بڑھ کر کانوں کی نوک سے
نیچے آجائیں۔
گیسو دانی (مونث) گیسو
لپیٹنے کا موباف یا تھیلی جو
خوش نما بنائی جاتی ہے۔
لاکھا (مذکر) کتھے چونے کا
مُرکب جو ہونٹوں پر
جمانے کے لیے تیار کیا جائے
اس میں مِسّی کا جز بھی ملا
دیتے ہیں جس سے اُس کا
رنگ۔ لاکھی ہو جاتا ہے اور
یہی اس کی وجہ تسمیہ ہے جو
نوجوان عورتیں مِسّی نہیں
لگاتیں وہ خوشنمائی کے لیے
اس سے اپنے ہونٹ رنگین
کر لیتی ہیں (لگانا۔ جمانا)
لٹ (مونث) زلف۔ پٹّا۔
لمبے لٹکے ہوئے بال جو پیچھے
کے سرے پر تھوڑی تھوڑی
تعداد میں آپس میں لپیٹے ہوئے
ہوں۔
لکھوٹی (مونث) لاکھا رکھنے
کی ڈبیا۔ دیکھو لاکھا۔
لیکھ (مونث) جوں کا انڈا۔

جو سر صاف نہ رہنے کی وجہ سے میل سے پیدا ہو جائے (پڑنا)

مانگ (مونث) فرق۔ سر کے بالوں کی دو رُخہ تقسیم کا نشان جو ایک سیدھے خط کی شکل میں ظاہر ہو۔ بالوں کی یہ تقسیم جو اُن کو سنوارنے کے لیے کی جاتی ہے عام طور پر سر کے بیچوں بیچ ماتھے سے ختم چندیا تک ہوتی ہے اور سیدھی مانگ کے نام سے موسوم کی جاتی ہے۔ جدید طرز میں شوقین مزاج بیچ کے حصے کو چھوڑ کر دائیں یا بائیں کان کی طرف ہٹا کر بالوں کو تقسیم کرتے ہیں اس سے جو مانگ پیدا ہوتی ہے اصطلاحاً ٹیڑھی یا آڑی مانگ کہلاتی ہے۔

——— (نکالنا) سر کے بالوں کو موزون طور پر دو حصوں میں تقسیم کرنا جس سے دونوں حصوں کے درمیان ایک سیدھا خط بن جائے

——— (پھٹنا) مانگ کا معمول سے زیادہ چوڑا ہو جانا جو بالوں کے کم ہونے یا چوٹی زیادہ کس کر باندھنے سے پھیل جاتی اور بد نما معلوم ہوتی ہے۔

——— (بھرنا) خوشنمائی اور زینت کے لیے مانگ کے نشان کو کسی چمک دار سفوف سے بھر دینا جو بناؤ کا ایک جُز سمجھا جاتا ہے۔ اس عمل کو اصطلاحاً افشان چُننا بھی کہتے ہیں۔

مانگ پٹی کرنا (مصدر) چوٹی کنگھی کرنا۔ بال سنوارنا۔ یعنی حسب رواج سر کے بالوں کو دو حصوں میں بانٹ کر سر کے

دونوں طرف پٹیوں کی شکل
میں جاتا۔

مسّی ملنا (مصدر) ہونٹوں اور
دانتوں کی ریخوں کو
رنگین بنانے کے لئے مسّی لگانا
دیکھو مسّی پیشہ گندھی۔
نوجوان شوقین عورتیں اور
خصوصاً دلھنوں کیلئے اس کو بناؤ
سنگار کا ایک جز سمجھا جاتا ہے
بعض مقامات کی عورتیں پورے
دانتوں کو سیاہ کرنا خوش نمائی
سمجھتی ہیں اور اس کی بڑی
دل دادہ ہوتی ہیں۔ مثل
مشہور ہے۔
ع۔ تن پر نہیں لتا مسّی
چاہیے البتہ۔

مکھوا کرنا / **مکھ اول کرنا** (مصدر) دیکھو
ابیر لگانا۔

مشاطہ (مونث) عورتوں کو
بناؤ سنگار کرانے والی
عورت۔ اردو میں اس لفظ کا
مفہوم شادی بیاہ کرانے والی
عورت کے لئے مخصوص ہوگیا ہے۔
جیسا کہ عنوان میں تشریح کی گئی ہے۔

مغلانی (مونث) بیگمات کی
اتالیق، منتظمہ امور خانہ داری
اور مصاحبہ مراد وہ عورت جو گھر
کی بیگم وغیرہ کو لباس اور بناؤ
سنگار میں مدد دے۔

مقابہ (مذکر) دیکھو سہاگ
پٹارا۔ حسب حیثیت
وضع دار خوشنما اور اعلیٰ قسم کے
جڑاؤ بھی بنائے جاتے تھے
ہر نوجوان عورت کے پاس
کسی نہ کسی حیثیت کا ضرور رہتا ہے

موباف (مذکر) چوٹی کو لپیٹنے
کی کپڑے کی پٹی۔

——— (ڈالنا) چوٹی کے
بالوں کو کپڑے کی پٹی میں لپیٹنا۔

مہندی رچانا (مصدر) مہندی
کے رنگ سے ہتیلیوں
اور تلوؤں کو رنگین بنانا۔

مینڈی } (مونث) مانگ
مینڈیاں } کے دونوں طرف
ماتھے کے کنارے کنارے
گوندھ کر جمائے ہوئے پیشانی
کے ایسے چھوٹے بال جو چوٹی
میں شریک نہ ہوسکیں اور
چہرے پر لٹک آئیں۔ (گوندھنا)

دوسرا باب
فنونِ لطیفہ

پہلی فصل مزامیر سازی

۱۔ پیشہ باجا سازی

اڈّو (مذکر) گتّا۔ طبلے اور اسی
قسم کے دوسرے باجوں
کی طنابوں کو تنگ ڈھیلا کرنے
کے چوبی گٹکے جو طنابوں میں
پھنسے رہتے ہیں اور حسب
ضرورت اوپر نیچے کیے جاتے
ہیں تفصیل اور تصویر کے لیے
دیکھو طبلہ صفحہ ۱۴۱ (ٹھوکنا)

اُدوکھائی } (مونث) دیکھو
اُدوکھی } ڈگڈگی۔

اینڈوی (مونث) چمڑے
کے تسموں یا کپڑے کی
دھجیوں کا بنا ہوا حلقہ جو طبلے
کے پیندے پر طنابوں کے
ساتھ کسا رہتا ہی جو طبلے کے
لیے ٹیک اور اُس کی طنابوں
کے لیے روک کا کام دیتا
ہی تفصیل اور تصویر کے لیے
دیکھو طبلہ صفحہ ۱۴۱

باجا (مذکر) لفظ بجنا سے
مشتق اور مراد بجنے والی
چیز ہی اور اصطلاح عام میں
وہ تمام موسیقی آلات جو
تقاریب کے اعلان اور
شہرت کے لیے بجائے جائیں۔

جن میں گویوں کے وہ سب ساز بھی شامل ہیں جو نغمے کے روح رواں ہوتے ہیں باجے اور ساز کے مفہوم کو واضح کرنے کے لیے جملہ آلات موسیقی کو دو حصوں میں تقسیم کرکے ایک جز کو باجے اور دوسرے کو ساز کے نام سے موسوم کیا گیا ہے۔

باڈھ (مونث) لغوی معنے سوت یا تسموں کی ڈوری یا رسی اصطلاحاً اُن بندھنوں یا طنابوں کو کہتے ہیں جس سے طبلے کا چرمی گردا سب طرف سے بندھا اور کھچا رہتا ہے (ڈالنا۔ لگانا)

بارہ تالی (مونث) مجیرے بجانے والی یا مجیرے بجا کر گانے والی عورتیں۔ (لگائن ؛ دیکھو مجیرے۔

بڑتک (مذکر) بڑی قسم کا شنکھ دیکھو سنکھ۔

بڑک } (مذکر) دیکھو جھانجھ۔
بڑگ }

بڑک نواز } (مذکر) جھانجھ بجانے والے جو باجے بجانے والی ٹولیوں میں دوسرے باجوں کے ساتھ بجاتے ہیں۔
بڑگ نواز }

بھانٹ } (مذکر) لفظ بھانڈے کا اصطلاحی تلفظ۔
بھانڈا }

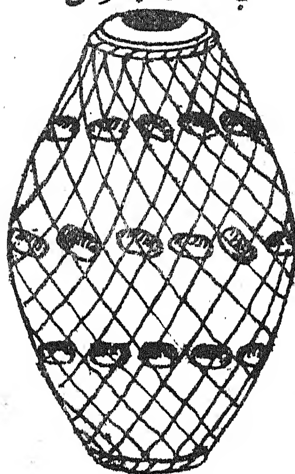
طبلے کا خول جو لکڑی یا دھات کا بنا ہوا گملے کی شکل کا ظرف ہوتا ہے جس پر کھال منڈھ کر طبلا تیار کیا جاتا ہے۔ تصویر کے لیے دیکھو طبلہ صلا۱۴۱

پرن (مونث) ٹھیکے کے علاوہ طبلے کے دوسرے مسلسل بجنے والے بول۔

پُڑی (مونث) دیکھو گردا یا طبلق۔

پکھاوج
پکھواج (مونث) ڈھول مندل۔ برِ دنگ ایک خاص وضع کا چھوٹا ڈھول جو طبلے کے اُصول پر بھوانی داس نامی کسی طبلہ نواز کی ایجاد کہلاتا ہے۔ اسی باجے کو دو حصوں میں تقسیم کرکے بنانے سے طبلے کی ایجاد ہوئی۔

پکھاوج۔ پکھواج



پُمبی
پوم بجی (مونث) ڈھول کی قسم کا دکھنی باجا جو وہاں بھکاریوں میں مُروّج ہے۔ اس کا ایک رُخ چوب سے رگڑ کر اور دوسرا ہاتھ کی تھاپ سے بجاتے ہیں۔

پنج نوبت (مونث) پنج وقتہ نوبت جو بادشاہوں اور امیروں کی ڈیوڑھی پر آٹھ پہر میں پانچ مرتبہ بجائی جائے۔ دیکھو (نوبت)

تاشہ (مذکر) مُرفہ۔ لفظ طاس یا تاس کا اُردو تلفّظ۔ نقارے کی قسم کا باجا جو کونڈے یا اُتھلواں بڑے پیالے کی شکل کے ظرف پر کھال منڈھ کر تیار کیا جاتا ہے جس کو ایک آدمی گلے میں لٹکا کر چوبی چھڑیوں سے بجاتے ہیں۔ جو اصطلاحاً ٹاپک ٹوئی کہلاتی ہیں۔

تال میل (مذکر) ساز کے سُر اور باجے کی آواز کا

مجموعی تناسب یا ہم آہنگی۔

———— (کھانا۔ ہونا)

ساز اور باجے کی آواز میں
جوڑ ملا رہنا ایک دوسرے
کا ساتھ دینا۔

تُمکنار } (مونث) فارسی
تُمکناری } لفظ تنبک کا ہندی
یا ہندوستانی تلفّظ۔
دیکھو تنبک۔

تنبک (مونث) بازی گروں
کی ڈھولکی۔

تنتنا (مذکر) دیکھو طنطنہ۔

توڑا (مذکر) ناچنے والے کا
گت میں تال کے
اوپر پیر کے گھنگرو بجا کر
ساز کے ساتھ ہم آہنگ ہونے
کا اشارہ کرنا۔ گت آگے
بڑھانا۔ تیز کرنا۔ مقررہ گت
کے علاوہ جو بجایا جائے۔

———— (لینا) گت کی
تال پر ناچنے والے کا پیر کے
گھنگروؤں کی آواز سے سُروں
کا ہم آہنگ ہونا۔

تھاپ (مونث) ہتیلی کا
ٹھوکا جو تان کے موقع
پر طبلے پر لگایا جائے یعنی
ساز کے چڑھاؤ یا اُتار
کے سُروں کا آخری سُر
بجنے کے بعد پلٹنے سے قبل
ٹھیراؤ کا اشارہ جو طبلچی
طبلے پر ہتیلی کی ضرب لگاکر
دے۔ (دینا۔ لگانا)

ٹاپک ٹوئیا } (مذکر۔ مونث)
ٹپک ٹوئی } ٹکورا۔ چھڑبتیاں
چوب، چھڑی۔ نیزے
کی پور۔ تاشہ، نقّارہ اور
اسی قسم کے باجوں کے
بجانے کی چوبیں یعنی چھوٹی
چھڑیاں یا قمچیاں جو دائیں
بائیں کے لیے تعداد میں
دو ہوتی ہیں۔

———— (کرنا) تاشے یا

نقارے پر چوبوں سے دائیں
بائیں ضربیں لگانا۔

ٹکری / تکری (مونث) دیکھو ٹکورا۔

ٹکور (مونث) تاشے، نقارے
اور اسی قسم کے باجوں
پر ٹوئی (چھڑی) کی ہلکی ضرب
جو دھیمی آواز نکلنے کو لگائی
جائے۔ (دینا۔ لگانا)

ٹکورا (مذکر) ٹکری۔ کرتال۔
ٹاپک ٹوریا۔ تاشے،
نوبت، نقارے اور اسی قسم
کے باجے بجانے کی چوب
یا ڈنڈی دیکھو ٹاپک ٹوریا۔
ا۔ ٹکری اور کرتال
بعض مقامات پر اُن چوبی
ڈنڈوں کی جوڑ کو بھی کہتے
ہیں جن کو لڑا کر یعنی ایک
دوسرے پر مار کر باجے کے
طور پر تال اور سُر کے ساتھ
بجاتے ہیں۔ بہار کے موسم میں
شوقین ہندو نوجوان جو ڈنڈے
بجانے جانتے ہیں ساز کے
ساتھ بجا کر بڑے بڑے کرتب
دکھاتے ہیں۔

ٹلی۔ (مونث) چھوٹی قسم کے
مجیرے یا گھنگرو کی وضع
کی گھنٹیاں جو باجے والے
باجوں کے ساتھ بجاتے ہیں
یا دف کی قسم کے باجوں کے
گھیروں میں باجے کے ساتھ
آواز دینے کو لگا رکھتے ہیں۔

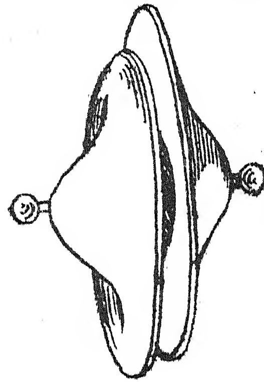
ٹھیکہ (مذکر) طبلے کی مقررہ
آوازیں یا بول جو کسی
تال سے متعلق ہوں۔ دیکھو
تال پیشہ سازگری۔ (لگانا)

جھانجھ (مذکر) بڑے سنج یا مجیرے
کی قسم کا باجا جو دو پتلی
پتلی سپاٹ تھالیوں پر مشتمل
اور چھ سات اِنچ سے دس
بارہ اِنچ کے قطر کا ہوتا ہے۔
اس کے دونوں حصوں کو

دونوں ہاتھوں میں پکڑ کر
تالیوں کی طرح بجایا جاتا ہی۔

جھانجھ

(دھیرٹے۔ سنج۔ برک)



جھرتیاں (مونث) دیکھو
ٹاپک ٹوئیا

جھنجی (مونث) جھانجھ کا اسم مصغر
دیکھو جھانجھ۔

جھونک (مونث) طبلے پر
تھاپ کا خاص اشارہ۔
طبلچی کا تھاپ کے موقع پر
خالی دینا صرف اشارہ کرنا۔
یا جا بجانے میں وقفہ جو ذرا سی
دیر کو ہو۔ (دکھانا)

چانٹی (مونث) طبلے کے
گردے یعنی منڈھے
ہوے چمڑے پر قریب ایک
گرہ چوڑے حاشیے کا نشان
جس پر انگلیوں سے ٹھونگ
لگائی جاتی ہی۔ تصویر کے
لئے دیکھو طبلہ بر صـ ۱۴۱

چغان (مذکر) دیکھو چوپئی
اور دف۔

چٹنگ (مذکر) دیکھو چوپئی
اور دف۔

چوب (مونث) دیکھو ٹاپک
ٹوئیا۔

چوپئی (مونث) دائرے یا
دف کی قسم کا پانچ چھو
انچ چوڑے چوبی گھیرے پر
ایک طرفہ کھال سے منڈھا
ہوا دہقانی باجا۔ بعض جھانجھ
دار ہوتا ہی یعنی اُس کے
گھیرے میں چھوٹی قسم کے
جھانجھ بھی پڑے ہوتے ہیں۔

ہولی کے تہوار پر دیہقانی ناچ
کے ساتھ عام طور سے بجایا
جاتا ہے۔ تفصیل کے لیے دیکھو
دف۔

خنجنی / کھنجری (مونث) دیکھو ڈگڈگی۔

دائرہ (مذکر) دیکھو چھپی
اور دف۔

دف / دُف (مذکر) دیکھو چھپی۔ ایک رخا
منڈھا ہوا گھیرے کی
شکل کا باجا۔

دمامہ (مذکر) دیکھو دھونسا

دمدمہ (مذکر)
نقارے کی جوڑی
میں دائیں یعنی سیدھے ہاتھ
کی طرف کے طبل کی آواز۔
دیکھو نقارہ فقرہ ۲

دِن تِن / دیں تین (مونث) طبلے کی
آواز کے مخصوص
بول۔

ڈھول (مذکر) دیکھو دھونسا۔

ڈھول نواز (مذکر) ڈھول یا دھونسا
بجانے والا۔

دھاک (مذکر) نقارے کی
قسم کا جنگی باجا۔ تعداد
میں دو ہوتے ہیں سفر میں
یا نقل و حرکت کے وقت
اونٹ یا خچر کی پیٹھ پر دائیں
بائیں لٹکا لیا جاتا ہے۔

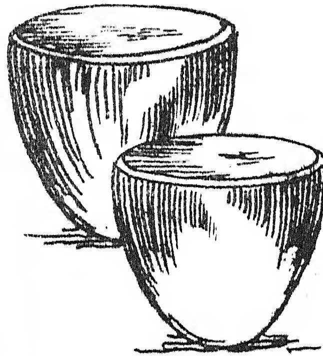
ڈھیڑے (مذکر) دیکھو جھانج۔

دھونسا (مذکر) دمامہ، دھاک،
ڈنکا۔ کوس۔ سرمنڈل۔
طبل نقارہ۔ معمول سے بہت
بڑی ناند یا گملے کی شکل کا
کھال منڈھا ہوا باجا جس کی
آواز گرج دار اور بہت بڑی
ہوتی ہے فوج میں یا دور
پرے آواز پہنچانے کے لئے
کسی زمانے میں استعمال کیا جاتا
تھا اس زمانے میں بھی بعض
خاص ضرورتوں پر استعمال

کیا جاتا ہے۔

۱۔ طبل، نقارہ اور ڈنکا بھی اِسی قسم کے مگر کسی قدر چھوٹے باجوں کے نام ہیں۔

دھونسا

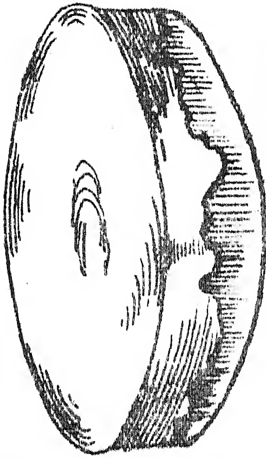


(دمامہ۔ دھاک۔ ڈنکا۔ منڈل کوس)

ڈف (مذکر) عربی لفظ دف بمعنی پہلو کا اردو تلفظ اصطلاحاً ایک قسم کے باجے کی جو قریب چھ انچ چوڑے گھیرے کے ایک رُخ پر کھال منڈھ کر تیار کیا جاتا ہے۔ ہندی میں ڈھپلا (ڈھپڑا) گھیرا۔ سنسکرت میں منڈلی فارسی میں چغان۔ چنگ۔ دف اور دائرے کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ پورب میں بعض مقام پر چرپٹی بھی کہتے ہیں

ڈف

(دھپڑا۔ ڈھپلا۔ چنگ۔ چرپٹی)



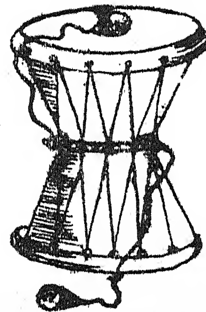
ڈفالی | ڈھپالی (مذکر) ڈف بجانے والا۔

ڈفلی | ڈھپلی (مونث) ڈف کا اسم مصغر۔

کہاوت۔ اپنی اپنی ڈفلی اپنا اپنا راگ۔

ڈُگڈُگی (مونث) اُدوکھی خنجنی (کھنجری) ڈُورو (ڈیرو) ڈِنڈِمی ۔ مندل ۔ جُڑواں پیالے کی شکل دونوں مُنہ کمال مُنڈھے ہوئے چھوٹا سا بازی گروں کا باجا جو ایک ہاتھ میں پکڑ کر بجایا جاتا ہے ۔ اس باجے کے بیچ میں دو ڈوریاں بندھی ہوتی ہیں جن کے سروں پر مضبوط گانٹھ لگی ہوئی ہوتی ہے اُن کی ضرب سے یہ باجا بجایا جاتا ہے ۔

ڈُگڈُگی



(ڈِنڈی ۔ ڈیرو ۔ خنجنی ۔ کھنجری ۔ مندل)

ڈِنڈِمی (مونث) دیکھو ڈُگڈُگی ۔

ڈُنکا (مذکر) ڈُونڈی ۔ ڈھنڈورا ۔ دھونسے کی قسم کا باجا لیکن اس کی نسبت بہت چھوٹا اور ہلکا ہوتا ہے جسے آدمی آسانی سے گلے میں لٹکا کر بجا سکے ۔ (بجانا)

ع ۔ برسات کا بج رہا ہے ڈنکا
ایک شور ہے آسمان پہ برپا
(حالی)

ڈُورو / **ڈیرو** (مذکر) دیکھو ڈُگڈُگی ۔

ڈوم (مذکر) ڈھاڑی ۔ ساز یا باجا بجانے والا پیشہ ور

ڈومنی (مونث) ڈھاڑن ۔ ساز یا باجا بجانے والی پیشہ ور عورت ۔

ڈونڈی (مونث) دیکھو ڈُنکا ۔

ڈیڑو، ڈورو (مذکر) دیکھو ڈُگڈُگی۔

ڈھپلا، ڈھپڑا (مذکر) دیکھو دُف۔

ڈھنڈورا (مذکر) دیکھو ڈنکا۔

ڈھنڈورچی، ڈھنڈوریا (مذکر) ڈھنڈورا پیٹنے والا شخص۔

ڈھول (مذکر) پکھاوج (پکھواج) فارسی لفظ دُہل کا اُردو تلفّظ مگر تلفّظ کے ساتھ مفہوم بھی بدل گیا ہی اُردو میں ڈھول دُہل سے مختلف بیلن کی وضع کا دونوں سروں پر کھال منڈھا ہوا باجا کہلاتا ہی۔ جس کا پیٹ زرا اُبھرا ہوا اور سرے کسی قدر دبے ہوئے ہوتے ہیں۔ دیکھو پکھاوج۔

ڈھولک (مذکر) چھوٹا ڈھول دیکھو ڈھول۔

ڈھولکی (مونث) ڈھول کا اسم مصغر۔

ڈھولکیا (مذکر) ڈھول بجانے والا۔

روشن چوکی (مونث) شاہی جلوس میں نوبت نوازوں کے بیٹھنے کا تخت جس کو جلوس کے آگے کہار کندھوں پر اُٹھائے چلتے ہیں۔

زیر و بم (مذکر) (۱) نقّارے کی جوڑی کا دایاں اور بایاں۔ سیدھے ہاتھ کی طرف کا طبل بم اور اُلٹے ہاتھ کی طرف کا طبل زیر اور دونوں ملاکر زیر و بم کہلاتے ہیں۔ دیکھو نقارہ۔ (۲) نیچی اور اونچی آواز

سرمنڈل (مذکر دیکھو دھوتنا۔

سنکھ (مذکر) ناقوس۔ گھونگا۔ دھوتو: ایک قسم کے دریائی جانور کے جسم کا پونگی کی شکل کا خول قدیم زمانے سے مندروں میں پوجا پاٹ کے وقت یا اُس کے اِعلان کے لیے بجایا

جاتا ہے۔ تصویر کے لئے دیکھو ص۱۴۶

طبل (مذکر) دیکھو دھونسا۔

طبل دھونسے کی نسبت

چھوٹا ہوتا ہے۔

طبلا (مذکر) گنتھا لم۔ ساز کے

ساتھ بجانے کا ہندوستان

کا مشہور باجا جو گملے کی شکل یا

پیالہ نما منہ کھال سے منڈھا

ہوا جوڑوان (جوڑیدار) ہوتا

ہے اور اصطلاحاً دایاں طبلا

بایاں طبلا کہلاتا ہے جن میں

بایاں دائیں سے کسی قدر

چھوٹا ہوتا ہے۔ یہ باجا انگلیوں

کی ضرب اور ہتیلی کی تھاپ

سے بجایا جاتا ہے۔

طبلچی (مذکر) طبلیا۔ طبلا بجانے

والا ماہر اُستاد۔

طبلق (مونث) پُڑی۔ ترکی۔

طبلی۔ گردا۔ طبیق۔ طبلے۔

ڈھول اور اسی قسم کے باجوں

کے منہ کا منڈھا ہوا چمڑا۔

تصویر دیکھو طبلا بر ص۱۴۱

(چڑھانا۔ منڈھنا) ۔

طبلی (مونث) دیکھو طبلق ۔

______ (اُڑنا) طبلے ،

ڈھول اور اسی قسم کے باجے

کا منڈھا ہوا چمڑا پھٹ جانا

یا اُتر جانا۔

طبلیا (مذکر) دیکھو طبلچی ۔

طنطنہ (مذکر) دیکھو نقارہ فقرہ

کرتال (مذکر) دیکھو ٹکورا۔

کوس (مذکر) دیکھو دھونسا۔

کینی (مونث) دیکھو مجیرا۔

طبلا (گنتھالم)



۱۔ گجرا۔ ۲۔ گھاٹ (طناب) ۳ اڈو (گٹا)

۴۔ پڑی (طبلی۔ گردا)

کھتالی (مونث) آہنی سلاخ کا جوڑا جو ساز کے ساتھ بطور مجیرے کے بجایا جاتا ہے۔ دیکھو مجیرا۔

کھنجری (مونث) دیکھو ڈگڈگی

گٹا (مذکر) دیکھو اڈّو۔

گٹے طبلے کی طنابوں میں لگے ہوئے چوبی گٹکے۔ (ٹھونکنا) تصویر کے لیے دیکھو طبلا ص ۱۴۱

گجرا (مذکر) طبلے کی طبلق یا گردے کا سربند تصویر کے لیے دیکھو طبلا ص ۱۴۱ (باندھنا)

گردا (مذکر) دیکھو طبلق۔

گنتھالم (مذکر) طبلے کی قسم کا دکھنی باجا دیکھو طبلا۔

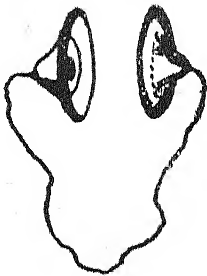
گھاٹ (مذکر) طبلے کی آٹھ طنابوں میں سے ہر ایک طناب جو اُس کے گردے کو چاروں طرف سے گھیرے رہتی ہے

———— (ملانا) طبلے کی طنابوں کے گٹے ٹھونک کر گردے کے تناؤ کو درست اور صحیح کرنا۔

گھے (مونث) بائیں طبلے کی گنجیلی بند آواز

مجیرا | مجیرے (مذکر) کٹینی۔ پھیلے ہوئے مُنہ کی پیتلی کٹوریوں کی جوڑ جن کو ٹکرا کر ساز کے ساتھ بطور باجا بجایا جاتا ہے۔

مجیرے (کٹینی)

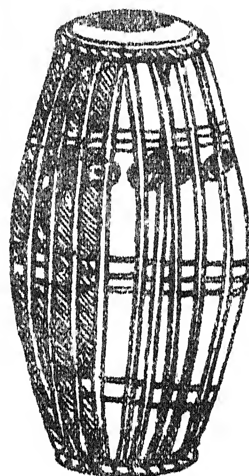


مجیریا (مذکر) مجیرے والا۔ مجیرے بجانے والا۔

مُرفہ (مذکر) دیکھو تاشہ۔

مِردنگ
مِردِنگ (مذکر) پکھاوج کی قسم کا مگر اس سے زیادہ لمبا اور پتلا قدیم وضع کا ڈھول کی قسم کا باجا ہندوؤں میں برہما دیوتا سے منسوب کیا جاتا ہے۔ دیکھو پکھاوج۔

مِردنگ



منڈل (مونث) دیکھو ڈگڈگی

منڈل (مذکر) دیکھو ڈف۔

منڈلی (مذکر) منڈل بجانے والا۔

مُہرہ (مذکر) ایک ٹھیکے سے دوسرے ٹھیکے تک طبلے پر ترتیب دار تھاپ لگانے کو اصطلاحاً مہرہ کہتے ہیں۔ (بجانا)

میدان (مذکر) طبلے کے گردے یا طبلق کا درمیانی حصہ جس پر ہتھیلی کی تھاپ لگائی جاتی ہے۔ تصویر کے لیے دیکھو طبلا صـ۱۳۱

ناقوس (مذکر) دیکھو سنکھ

نقارہ (مذکر) دیکھو دھونسا۔

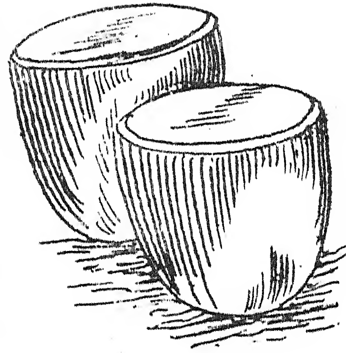
طبلے کی وضع پر جوڑواں باجا جو نوبت کے ساتھ ہوتا ہے اور چوبوں سے بجایا جاتا ہے۔ نقارے کی جوڑ میں دائیں طبل کو بم اور بائیں کو زیر کہتے ہیں اور دونوں کو ملا کر زیر و بم۔

۱۔ نقارے کا دایاں طبل بائیں طبل سے بڑا ہوتا ہے اس کی آواز کو اصطلاحاً

دمدمہ اور بائیں طبل کی آواز کو تنتنا (طنطنہ) کہتے ہیں

نقارہ (جوڑی)

(نوبت کے ساتھ کا باجا)



نوبت (مونث) امیروں اور بادشاہوں کی ڈیوڑھی پر مقررہ اوقات میں بجانے کے باجوں کا مجموعی نام جو نقارہ، طبل اور نفیری پر مشتمل ہوتا ہے

۲- بڑی قسم کا جوڑی دار طبل۔

نوبت خانہ (مذکر) نوبت نوازوں کے بیٹھنے اور نوبت بجانے کا مکان جو عموماً امرا کی ڈیوڑھی کے پھاٹک کے اوپر بطور بالا خانہ بنا ہوتا ہے۔

نوبت نواز (مذکر) نوبت بجانے والے پیشہ ور ماہر

۲- پیشہ سازگری

اُپ اَنگ }
اُپانگ } (مذکر) دیکھو نسترن۔

اصل سُر (مذکر) دیکھو باج۔

آڑ (مونث) دیکھو پی لک اور جوآری۔

آس (مذکر) ساز کے سروں کی مجموعی یا منفرد آواز۔ ساز کے تاروں کی جھنکار جو چھیڑنے سے پیدا ہو۔

______ (دینا) ساز کے چند سروں کی آواز ملانا اور ہم آہنگی پیدا کرنا۔ چند سروں کو

ترتیب سے بجانا۔ جھنکار پیدا کرنا
۲۔ پھونک سے بجنے والے
ساز کے سُر سے زائد از ضرورت
ہوا نکلنا۔

اِسْراج (مذکر) دل رُبا۔ سارنگی
کی قسم کا مگر اس سے لمبا
بنگالی ساز جس کو کمانچے سے
بجایا جاتا ہے اس میں فولادی
تار کی طربیں ہوتی ہیں۔ سارنگی
کی طرح تانت کے تار نہیں
ہوتے بعض مقامات پر
اس کو طاؤس کہتے ہیں۔

اِک تارا (مذکر) دیکھو تنبورا
(طنبورہ) اور اشد لہری

آلاپ / الاپ (مونث) ساز کے
سُروں کی آواز کا
اُتار چڑھاؤ۔ سُروں
کی اونچی لے۔ تان اور سُر

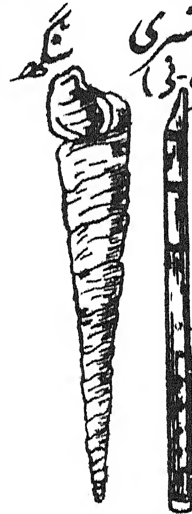
اِلبو سارنگی (مونث) انگریزی
ساز وایولن سے مشابہ
سارنگی کی قسم کا باجا جس میں
تانت کے چار تار جوڑے ہیں
اور کمانچے سے بجایا جاتا ہے۔

الغوزہ (مذکر) بانسری سے
ملتا جلتا نفیری کی قسم کا
ساز دیکھو نفیری۔

اشد لہری (مذکر) تُن تُنی۔
گوپی جنتر۔ کنگ تنبورے
کی قسم کا اِک تارا ساز جسے
بھکاری بھجن گاتے وقت
تُنتُناتے رہتے ہیں۔ تفصیل
اور تصویر کے لیے دیکھو تنبورا

باج (مونث) اچل سُر۔ قائم سُر
ستار کے تار یا تاروں کی
وہ آواز جو دھیمے اور اونچے
سُروں کے ساتھ جاری رہے
اس آواز کے تین درجے ہوتے
ہیں اونچا (چڑھاؤ کا) دھیما
(درمیانی) نیچا (اُتار کا) پہلے
کو شیپ دوسرے کو پنچم اور
تیسرے کو کھرج کہتے ہیں۔
تصویر کے لیے دیکھو ستار

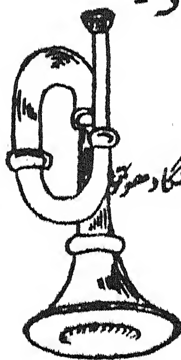
بانسری (مونث) بنسی۔ مُرلی۔ نَے۔ نفیری کی قسم کا ساز جو پتلی قسم کے بانس کی پور یا چوبی نلی کا بنایا جاتا ہے جس کے سرے پر پپیا لگا ہوتا ہے جو مُنہ کی پھونک سے آواز دیتا ہے اور سُروں کے سوراخ آواز کا اُتار چڑھاؤ



بتاتے ہیں۔ نفیری کی نسبت اس کا پپیا دھیمی آواز کا اور نلی پتلی اور شروع سے آخر تک یکساں ہوتی ہے۔ اچھے بجانے والے جوڑی بجاتے ہیں۔ شمال مغربی علاقے میں بعض مقامات پر عوَد اور بربط کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

بربط (مذکر) دیکھو بانسری اور نفیری۔

بِگُل (مذکر) بھونگا۔ پونگا۔ تُرم۔ دھو، تو، کرنا۔ نفیری کی قسم کا بغیر سُروں کا (بے سُرا) باجا جو فوج میں کسی اعلان کے لئے بجایا جاتا ہے۔



بُلبُل ترنگ (مذکر) کمانچہ سے بجایا جانے والا سارنگی کی قسم کا جاپانی ساز

(ٹوئیشی کوٹو)۔

بنسی (مونث) دیکھو بانسری سُریلے سازوں میں کا ایک سیدھا سادھا قدیم ساز جس کو کرشن دیوتا کی ایجاد کہا جاتا ہے۔ نفیری اس کی اصلاح شدہ صورت ہے

۱۔ سُرن بنسی، لَے بنسی۔ جوڑی دار بنسی میں سُروں کی آواز والی سُرن بنسی اور لَے بلانے والی لَے بنسی کہلاتی ہے

بوق (مذکر) دیکھو نفیری۔

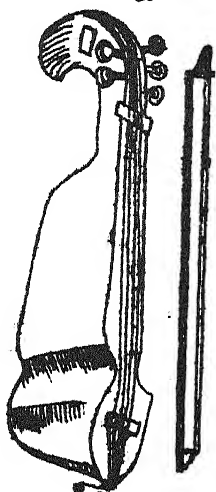
بے سُرا ہونا (مصدر) ساز کے اتار چڑھاؤ کی مقررہ آوازوں یعنی سروں میں ادل بدل یا غلطی ہونا۔

بیل (مونث) گانے بجانے والے کا انعام جو مقررہ اُجرت کے سوا دیا جائے اُردو مُعلّی کی زبان میں بیل خیرات کی رقم کو کہتے تھے۔

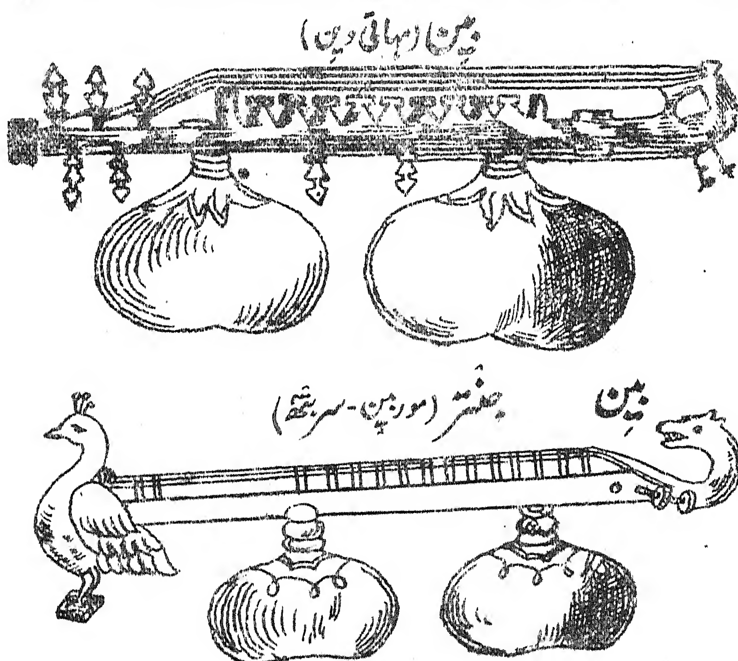
جیسے بیلے کا ہاتھی۔ (ڈالنا، دینا)

بیلا (مذکر) چہارگہ۔ سارنگی کی قسم کا بغیر طربوں کا یورپین ساز جس میں تانت کے چار تار ہوتے ہیں اور کمانی سے بجایا جاتا ہے اس کو چوبیلا اور چوتارا بھی کہتے ہیں۔ دیکھو البو سائنگی۔

بیلا



بین (مونث) وینا۔ ہندوستان کا نہایت قدیم ساز جس کی آسان اور اصلاح شدہ شکل ستار کی ایجاد ہے۔ دو تونبوں پر



ایک ڈنڈ لگا کر بنائی جاتی ہے۔ سروں کے اتار چڑھاؤ کے لیے اس میں پردے نہیں ہوتے صرف تار اور طربیں ہوتی ہیں اور مضراب سے بجایا جاتا ہے۔

۱-چتر بین - بین کی ایک قِسم جو معمول سے بڑی اور زمین پر رکھ کر تھڑک سے بجائی جاتی ہے۔

۲- رُدر بین (رُدرا بین) بین کی ایک دوسری قسم جو ایران اور افغانستان میں رباب کے نام سے مشہور ہے۔ یہ ستار کی طرح بغیر پردوں کا ساز ہوتا ہے اس میں تانت کے چھ تار ہوتے ہیں اور کندھے پر رکھ کر مضراب سے بجایا جاتا ہے اس کی طبلی چوبی اور مخروطی ہوتی ہے۔

بینو (مذکر) بانسری کی قسم کا قریب ساڑھے چھ فٹ لمبا قدیم وضع کا اڑیسہ والوں کا باجا۔

بھان (مونث) دیکھو شعاع

بھانی (مونث) ستار یا سارنگی کی طربوں کی دھیمی جھنکار۔ ۲۔ دل پسند موسمی گیت۔

بھونگا (مذکر) دیکھو پونگا۔

پپیا / پپیہے (مذکر) دیکھو پچکاری۔

پردا (مذکر) ساز کی سُر کی آواز کا مقام عموماً اور ہارمونیم یا اِسی قسم کے ساز میں سُر کا گھر یا اس کا ڈھکن خصوصاً پردا کہلاتا ہے۔

پرشرانی بین (مونث) معمولی قِسم کا تنبورا جس میں صرف تین تار ہوتے ہیں دیکھو تنبورا۔

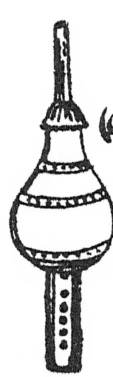
پلٹا (مذکر) دُہرا۔ ساز سے متعلق بعض سُروں کی اونچی نیچی ترتیب۔ (لینا) ۲۔ گانے سے متعلق تان کی قسم کے سُروں کی ترتیب۔ ۳۔ ٹھاٹ کا اتار۔ دیکھو ٹھاٹ۔

پنچم (مذکر) ستار کے ایک سُر کی آواز تفصیل کے لیے دیکھو باج۔

پونگا (مذکر) بھونگا۔ تُرم۔ دیکھو تو۔ کرنا۔ دیکھو بگل۔

پونگی (مونث) تُرئی۔ نفیری کا سنگتی ساز۔ جو ایک قسم کی بغیر پردوں کی ایک سُر کی نفیری ہوتی ہے۔ اور نفیری کے ساتھ لے ملانے کو پون کاری کے طور پر بجائی جاتی ہے جس سے صرف پون کی آواز نکلتی رہتی ہے

پونگی
(تونبڑی۔ مجیدی)



۲۔ سپیروں کا سُریلا ساز جو جُڑوان بانسری کی قسم کا ہوتا ہے۔ جس کے سرے پر پھونک بھرنے کو ایک چھوٹی تونبی لگی رہتی ہے اس کو بعض مقامات پر تونبڑی اور بعض جگہ مجیدی کہتے ہیں۔

تونبڑی نام دراصل تونبی لگانے کی وجہ سے پڑ گیا ہے۔

پیانو (مذکر) بہت سے پردوں کا ہارمونیم کی قسم کا مغربی ساز۔

پیش کار (مذکر) دیکھو سازندہ

پیش کارا (مذکر) ٹھیکے کا ایک خاص بول دیکھو ٹھیکا۔

پی لک (مونث) آڑ۔ تار دان۔ ٹیک۔ گھوڑی۔ ہاتھی دانت کی چھوٹی سی تختی جو سارنگی کے نچلے سرے (طبلی) کے اوپر رودے یعنی تانت کے تاروں کو طبلی کی سطح سے اُدھر رکھنے کے لئے لگی رہتی ہے اس کے اوپر تانت کے تار کھنچے ہوتے ہیں جس سے تار کی جھنکار صاف رہتی ہے تصویر کے لئے دیکھو سارنگی صفحہ ۱۵۶ ستار سازوں کی اصطلاح میں جو آری کہلاتی ہے۔

پھونک دینا (مصدر) پھونک نکلنا۔ دیکھو آس دینا فقرہ ۲۔

تار دان (مذکر) دیکھو پی لک۔

تارکش (مذکر) چابی۔ سارنگی یا ستار کے تاروں کی

گھونٹیاں جن پر سُروں کے تاروں کے سرے لپٹے رہتے اور حسب ضرورت تنگ ڈھیلے کیے جاتے ہیں۔

تال / تالی (مونث) لغوی معنے ہتھیلیوں کو آپس میں ایک دوسرے پر مارکر بجانا۔ موسیقی کی اصطلاح میں لَے کی تیزی یا کمی یا باقاعدگی معلوم ہونا۔

۲۔ ساز کے مُعیّنہ سروں کے بولوں کی موزونیت۔ سُروں کی متوازن آواز جس کی اکائی ضرب پر ختم ہوتا ہے۔ تال کی بہت قسمیں ہیں جن میں چند مشہور ہیں جیسے اک تالہ، چوتالا، آڑا چوتالا، دھیما چوتالا۔ (دینا)

تال کو ظاہر کرنے کے لیے طبلے پر ٹھیکا بجایا جاتا ہے دیکھو ٹھیکا پیشہ باجا سازی۔

تان (مونث) ساز کے سُروں کی آواز کا مُسلسل چڑھاؤ اُتار جو تیزی کے ساتھ ہو۔ (لینا)

تخت (مذکر) دیکھو جوآری۔

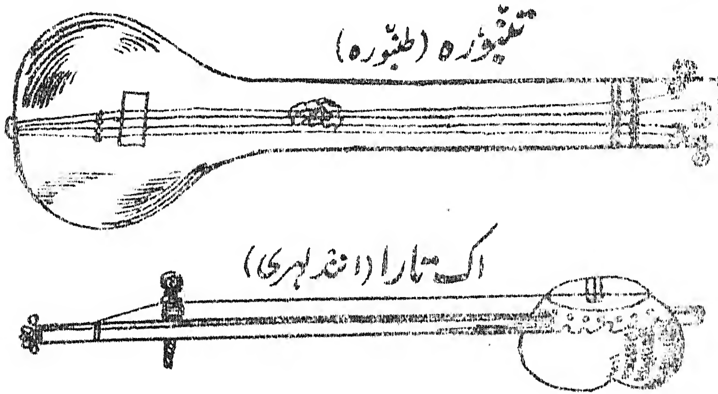
ترکی / ترکین (مونث) دیکھو طبلی

تُرم (مذکر) دیکھو بِگُل۔

تُرئی (مونث) دیکھو پونگی

تُکمہ (مذکر) ستار کی طرب کا تار پرونے کا ڈانڈ میں بنا ہوا سوراخ۔ جو ہر طرب کے لئے جدا جدا ہوتا ہے جس میں سے تار کو نکال کر کھونٹی میں باندھ دیا جاتا ہے۔ تصویر کے لیے دیکھو ستار صفحہ ۱۵۸

تنبورا (مذکر) عربی لفظ طنبور کا اُردو رسم خط بغیر پردوں اور طربوں کا چار



تار والا ستار کی قسم کا معمولی
ساز - جس طرح نفیری کے
ساتھ پونگی لے بلانے کو بجائی
جاتی ہے اسی طرح ستار کے
ساتھ اس کو گونج کے لیے
بطور سنگت بجایا جاتا ہے۔
۲- تنبورے کی معمولی قسم اِک تارا،
تن تنی اور انند لہری کے نام سے موسوم
اور بھکاریوں سے منسوب کی جاتی ہے۔
دیکھو انند لہری۔ طنبورہ اطالوی زبان
میں [illegible] کو کہتے ہیں۔
تنبورا بین (مونث) بغیر
پردوں اور طربوں کا
ستار کی قسم کا چار یا چھ تاروں کا
ساز جو ایک تونبے اور ڈانڈ پر
مشتمل ہوتا ہے۔
تنبورچی (مذکر) تنبورا نواز۔
تنبوری (مذکر) گویا۔ ڈوم۔
تن تنی (مونث) دیکھو
انند لہری اور تنبورا
فقرہ ۲
تو تبڑی / **تمری** } (مونث) دیکھو پونگی فقرہ ۲
تھپتھی (مونث) دیکھو سرتو۔
تھڑی (مونث) دیکھو جوآری۔
ٹیپ (مونث) بندھ۔ گرہ۔
اونچا سُر یا اونچی لے
ستار کے ایک سُر کی آواز

تفصیل کے لیے دیکھو باج۔
ٹیک (مونث) دیکھو پی لک۔
ٹھاٹ (مذکر) ساز کے وہ
سُر جن کی دھیمی اور
تیز یا اونچی اور نیچی مقررہ
آوازوں سے راگ یا راگنی
کے بول نکلتے ہیں جس کو موسیقی
کی اصطلاح میں کوَمل اور
تیور کو مقرر کرنا کہا جاتا ہی

گت (بجانا) ______
بجانا۔ گانے کا سماں باندھنے
کے لیے ساز کے پردوں سے
سُریلی اور موزوں آواز
پیدا کرنا۔
جاچک (مذکر) سازندہ۔
طبلیا۔ سارنگیا۔
جپ (مونث) دیکھو سُرگھوٹا
اور مُہرک۔
جل ترنگ (مذکر) اوپر تلے
ڈھکے ہوئے دو پیالوں
کی شکل کا ساز جس میں پانی
بھرا اور درمیان میں ایک تار
پڑا رہتا ہی تار کو پکڑ کر چوب
یا ایک خاص قسم کے بجنے
ہوئے تار سے بجایا جاتا ہی
اس کے پانی کی کمی بیشی
آواز کی کمی بیشی کا سبب ہوتی
ہی۔
جپّ (مذکر) دیکھو سرگھوٹا اور
مُہرک۔ اس کا تلفظ جب
بھی کیا جاتا ہی۔
جوآری (مونث) پایا۔ تخت
تخرٹی۔ گھرچ۔ گھوڑی۔
سارنگی کی طرح ستار کی طبلی
پر لگی ہوئی ہاتھی دانت یا
کسی اور چیز کی تختی جو تاروں کو
طبلی کی سطح سے ذرا اوپر کو
اُٹھائے رکھتی ہی اس میں
تاروں کے لیے کھانچے بنے
ہوتے ہیں جن میں تار بیٹھے
رہتے ہیں جوآری لفظ جوے سے
مشتق ہی بعض سازندے

جواہری کہتے ہیں۔ سارنگی میں اسی چیز کو پی لک کہا جاتا ہے۔ دیکھو پی لک۔ تصویر کے لیے دیکھو ستار صفحہ ۱۵۹

چابی } **چاپی** } (مونث) تارکش۔ گُنج۔ گوُنج۔ سارنگی، ستار اور اسی قسم کے دوسرے سازوں کے تار کی کھونٹی یا کھونٹیاں جس میں تار کا سرا لپٹا ہوتا ہے اور بوقت ضرورت اُس کے ذریعے تار کو ڈھیلا کیا یا تانا جا سکتا ہے

——— (اینٹھنا۔ کسنا۔ مروڑنا) ساز کے تار یا تاروں کو کھینچنے یا تاننے کے لیے چابی کو پھیرنا۔ بل دینا۔ تصویر کے لیے دیکھو ستار صفحہ ۱۵۸

چتر بین (مونث) دیکھو بین فقرہ ۱

چکارا (مذکر) سارنگی کی قسم کا تین تار اور پانچ طربوں والا ساز اس کے باج کے تار گھوڑے کی دُم کے بالوں کے بنائے جاتے ہیں۔ پنجاب کے علاقہ میں سادھوؤں میں مُروج ہے۔ دیکھو تصویر صفحہ ۱۵۶

چکاری (مونث) پپیا۔ ستار اور اسی قسم کے دوسرے سازوں کے باج کے تار جن کو مضراب یا کسی چیز سے چھیڑ کر آواز پیدا کی جاتی ہے اور راگ یا راگنی کے بول نکالے جاتے ہیں۔ یہ تار ہر ساز میں مختلف تعداد کے ہوتے ہیں اعلیٰ اور مکمل قسم کے ستار میں ان کی تعداد سات ہوتی ہے اور تنبورے میں چار۔

۱۔ طرب کی چھوٹی کھونٹی۔

۲۔ پپیا ستار کی ایک خاص کھونٹی کا بھی نام ہے جو ٹیپ کے سُر میں رلائی جاتی ہے

اور نفیری کے منہ پر لگی ہوئی
باج کو بھی کہتے ہیں۔ تصویر
کے لیے دیکھو ستار صفحہ ۱۵۸
اور نفیری صفحہ ۱۶۱

چوبیلا (مذکر) (چہارگہ) دیکھو
بیلا۔

خنیا (مذکر) سازندہ۔ باجہ
نواز۔

دل رُبا (مذکر) دیکھو اسراج۔

دوتارا (مذکر) دو چکاریوں والا
ستار کی قسم کا ساز۔

دُہرا (مذکر) دیکھو پلٹا۔
(بجانا)

دھوتو (مذکر) دیکھو بگل۔

دھونکنی (مونث) ہارمونیم
کے سُروں کی بھونکنی۔
یعنی سُروں میں ہوا بھرنے کا
آلہ۔

ڈانڈ (مذکر) ستار کی ڈنڈی
جس پر پردے بندھے اور
تار تنے ہوتے ہیں۔ تصویر
کے لیے دیکھو ستار صفحہ ۱۵۸

راگ (مذکر) دیکھو سُر فقرہ ۱

راگ باجا (مذکر) دیکھو ساز۔

راگنی (مونث) دیکھو سُر فقرہ ۱

رباب (مذکر) ایرانی ساخت کا
چھوٹی قسم کا بغیر پردوں کا
ستار۔ اس میں چھ تار تانت
کے ہوتے ہیں۔ برائے تصویر دیکھو صفحہ ۱۷۸

رُدرا بین (مونث) دیکھو
بین فقرہ ۲

رودے (مذکر) سارنگی کی
چکاریاں یعنی تانت کے
تار یا تانیں جن سے بہت
اونچی اور گنجیلی آواز نکلتی ہے
جو تعداد میں چار ہوتی ہیں
تصویر کے لیے دیکھو سارنگی
صفحہ ۱۵۶

رن سرنگ (مذکر) سنکھ کی
قسم کا قدیم زمانے کا فوجی
بگل۔

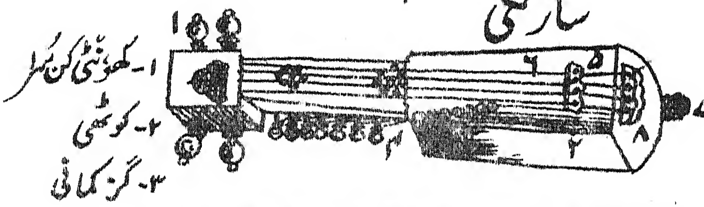
سارن } (مذکر) سُندری۔
ساران } (سُندریاں) ستار
اور اسی قسم کے دوسرے
سازوں کے پردے جو ڈانڈ
پر موزوں فاصلے سے بندھے
ہوتے ہیں اور جن پر ستار کے
باج کے تار تنے رہتے ہیں۔
تصویر کے لیے دیکھو ستار ۱۵۵

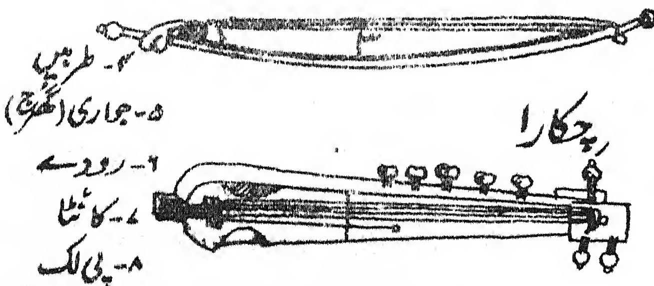
سارنگی (مونث) غچکا (غچکی)
ہندوستان کا مشہور ساز
جس میں چار تانت کی تاریں
اور عموماً تیرہ طربیں ہوتی ہیں
اور کمانچہ سے بجایا جاتا ہے۔
موسیقی میں اس کا شمار مکمل
سازوں میں کیا جاتا ہے۔
عورتوں کی آواز سے خاص
مناسبت رکھتا ہے بعض میں
۹ سے سترہ تک طربیں ہوتی ہیں

سارنگیا (مذکر) سارنگی بجانے
والا پیشہ ور اُستاد۔

ساز (مذکر) راگ باجا۔ سُریلے
باجے جس میں انسان کی
آواز کے بول بجیں یا جس کی
آواز میں لے اور سُر ہو۔

سارنگی





۲۔ مختلف باجوں کا مجموعہ جو گویّے کے ساتھ بجائے جائیں (چھیڑنا) ساز بجانا۔

سازگر (مذکر) سُریلے باجے بنانے والا کاری گر ہندوستان میں سازگری کے مشہور مقامات حسب ذیل تھے اور اب بھی ان مقامات پر ان چیزوں کے بنانے والے کاری گر تھوڑے بہت موجود ہیں۔

۱۔ علاقہ مدراس میں تنجور۔ مالا بار۔ نیلگری۔

۲۔ علاقہ بنگال میں کلکتہ۔ مرشد آباد۔ ڈھاکا۔ پشتاپور۔

۳۔ ممالک متحدہ آگرہ و اودھ میں لکھنؤ۔ بنارس۔ رامپور۔ دہلی۔

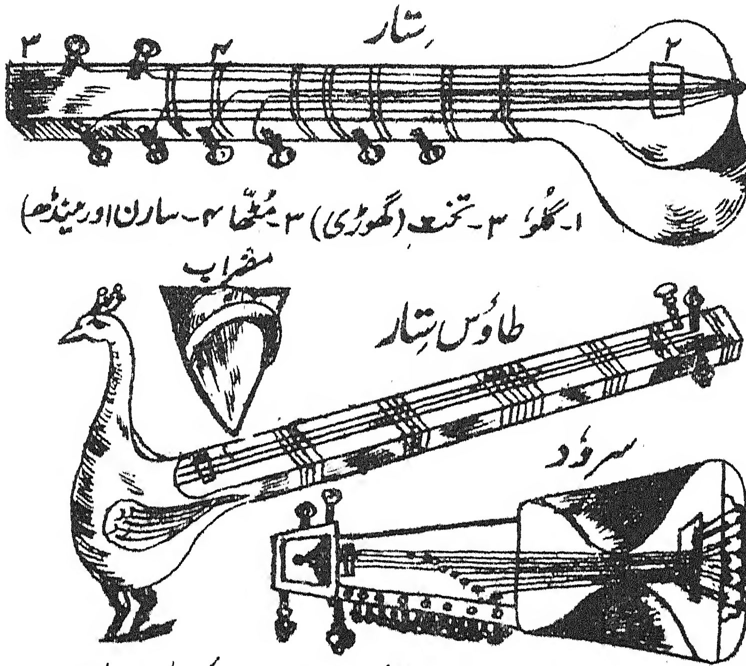
سازگری (مونث) سُریلے باجے بنانے کا پیشہ۔

سازِندہ (مذکر) باجنتری سماجی سُریلا باجا بجانے والا پیشہ ور۔

سایا بجانا | **سوہا بجانا** (مصدر) سُہاگ کا غلط تلفظ۔ سُہاگ سے سایہ سازندوں کی اصطلاح ہوگئی ہے مُراد شادیانے بجانا یا شادیوں کے باجے بجانا۔

ف۔ شادی میں سایا بجانے کے لئے شہر سے سازندے بُلائے گئے تھے۔

سِتار (مذکر) ہندوستان کا مشہور اور قدیم ساز موسومہ بِین کی قسم کا اصلاح شدہ ساز جس کا موجد حضرت امیر خسروؒ کو بتایا جاتا ہے۔ اس کی ایک سیدھی سادی شکل تنبورا ہے۔ سِتار امیر خسروؒ کا رکھا ہوا نام ہے۔ ہندو بِین کو موسیقی کی دیوی سرسوتی کا دل پسند باجا کہتے ہیں۔ بِین میں تین تار ہوتے تھے مگر ستار میں



پانچ سے سات تک تار ہوتے ہیں۔ ڈھاکہ میں اعلیٰ قسم کے ستار تیار ہوتے ہیں مدراس کے سازگر ستار کو چِتّاری کہتے ہیں جو غالباً سہ تاری کا غلط تلفظ ہی

——— ستار کی قسموں میں سب سے زیادہ مدھم چارگہ اور طرب دار ستار مشہور ہیں۔

——— مدھم ستار امیر خسروؒ کی ایجاد ہی۔ اس کی ڈانڈ لمبی اور اندر سے خالی ہوتی ہی اس کے پردے اوپر نیچے سرکائے جا سکتے ہیں اور تعداد میں سولہ ہوتے ہیں مشہور پردے کھرج پنچم اور ٹیپ کے ہوتے ہیں

——— باج کے تار پانچ یا چھ ہوتے ہیں ان میں پہلا تار فولادی اور باریک ہوتا ہی اور مدھم کہلاتا ہی اس کے

بعد دو تار پیتلی اور پھر ایک تار فولادی ہوتا ہے اور اخیر میں تین تار تنگت کے ہوتے ہیں جو برابر آواز دیتے رہتے ہیں۔

سِتار یا (مذکر) ستار نواز۔ ستار بجانے والا اُستاد۔

سُر (مذکر) ماترا۔ ساز کے کسی پردے کی آواز ہوا کا صدمہ یا تموّج۔ پانچ ہزار فی سکنڈ تموّج سے اونچا سُر اور دو ہزار پانسو فی سِکنڈ تموّج سے نیچا سُر پیدا ہوتا ہے۔ سُر سے روح کو حرکت اور لَے سے صدمہ ہوتا ہے سُر اور لَے کی غایت آہ ہے۔

۱۔ سرگم۔ ساز کے سات پردوں کی سات مختلف آوازیں۔ ان آوازوں کے اُلٹ پھیر اور ترتیب سے جو آواز پیدا کی جاتی ہے وہ اِصطلاحاً راگ اور راگنی کہلاتی ہے۔

——— (دینا) پھونک سے بجنے والے ساز کے پردے سے بوجہ کسی خرابی زائد از ضرورت ہوا نکلنا دیکھو آس دینا۔

——— (بگڑنا) ساز کے پردے کی آواز خراب یا غلط ہونا۔

——— (ملانا) ساز کے پردوں یا سروں کی آواز کو بولوں کے مطابق کرنا۔

سر بشھ (مذکر) طاؤس سے مِلتا جُلتا دکھن والوں کا ایک ساز جو ایک کھوکلی ڈانڈ کی شکل کا جس کے

سرے پر کسی پرند کی شکل بنی ہو بنایا جاتا ہے اس میں تانت کی چھے تانیں اور چار تار ہوتے ہیں ۔ دیکھو مور بین

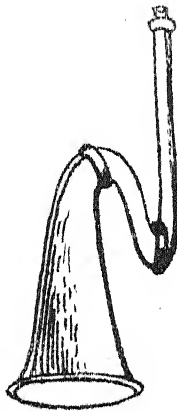
سُر بہار ستار (مذکر) عام مروج ستاروں سے زیادہ طربوں والا خوشنما بنا ہوا ستار اس میں باریک فولادی تاروں کا ایک مجموعہ باج کے تاروں اور پردوں کے نیچے ہوتا ہے جو گت (سرگم) کی آوازوں کے ساتھ گونجتے ہیں ان تاروں کی کھونٹیاں ڈانڈ کی بغلی میں ہوتی ہیں اس کا موجد غلام محمد خاں نامی کوئی لکھنوی تھا جس نے الاپ کے لیے اس کو ایجاد کیا تھا۔

سُر بیرنگ (مذکر) طاؤس کی قسم کا بغیر طربوں کا ستار جو سیتا رام داس پشتاپوری (بنگال) کی ایجاد کہا جاتا ہے

سُر سرنگا (مذکر) پیارے خاں نامی کا ایجاد کیا ہوا ستار کی قسم کا باجا جو مہاوتی کچھپی اور رُدر بین کا مخلص ہے اس میں چھے تار اور اوپر سرے پر ایک تونبا بھی ہوتا ہے۔ دیکھو مور بین اور طاؤس

سرس کا / سُر سنگا } (مذکر) کرنا کی وضع کی لمبی پونگی دیکھو کرنا اور پونگی ۔

سرس کا (سُر سنگا)



سرگم (مذکر) دیکھو سُر فقرہ ۱

سُر گھوٹا (مذکر) جو بین کی ایک قسم کو بجانے کی مخروطی شکل کی چھ انچ لمبی چوب جو اُس کے لیے مضراب کا کام دیتی ہے۔ بعض ساز ندے موُرک یا مُہرک کہتے ہیں۔

سُرنا (مذکر) تُمر۔ جَیَم۔ بیچم۔ شہنائی۔کرنا۔ نگ سُرم۔ پونگی کی قسم کے باجے دیکھو شہنائی اور کرنا۔

سُرینگا بھی اسی قسم کے باجے کا نام ہے۔ سور بمعنی جشن اور نی یا نا بمعنی جنسی جشن یا شادی کے موقع پر خوشی کا اعلان کرنے کو قدیم زمانے میں ہندوؤں میں بجایا جاتا تھا اور اب بھی کہیں کہیں اس کا رواج ہے۔ جس طرح بعض قوموں میں شادی کا اعلان کرنے کو بندوقیں چھوڑتے ہیں۔

سُرنائی (مونث) سور بمعنی جشن اور نائی بمعنی نَی یعنی جشن یا شادی کی تقریب پر بجانے کی نَے دیکھو نفیری۔

سُرنگ (مذکر) بانسری کی قسم کا شؔو دیوتا کا مقبول باجا۔

سرنوُ / شُرنوُ (مذکر) تھُتھی۔ ہندوستان کے شمال مغربی سرحدی صوبے والوں کا مشک کا قدیم باجا۔

سُرُود (مذکر) بغیر پردوں کا ستار کی قسم کا مضراب سے بجایا جانے والا پنجاب والوں کا باجا۔ بعض میں سات سے گیارہ تک تانیں اور بعض تار بھی ہوتے ہیں۔

سَم (مذکر) گرہ۔ مان۔ سُروں کی ترتیب وار آواز کے درمیان کا وقفہ۔ مقررہ تال۔ جہاں سے دوبارہ سُر یا راگ بجانے کو لوٹیں۔

سُندری (مونث) دیکھو سارَن
۲۔ چھوٹا ستارا۔

سَنگت (مذکر) مدھم ستار کے آخری دو تار جو راگ یا راگنی بجتے وقت برابر آواز دیتے رہتے ہیں۔
۲۔ سازندے کے ساز کی آواز کے ساتھ لَے ملانے والا۔ ساتھی باجے والا۔ ساتھی گویا جو راگ کے ساتھ لَے ملا دیے ساتھی باجے والا۔ جڑواں باجوں میں کا ایک باجا جیسے طبلے کا بایاں۔

سَنگتیا (مذکر) دیکھو سنگت فقرہ ۲

شادیانہ (مذکر) شادی بیاہ یا جشن کے موقعوں پر بجنے والے باجے۔ (بجانا بجنا)

شُعاع (مونث) بھان۔ گمک لرزش۔ ستار یا سارنگی کی طربوں کی گونج یا جھنکار جو باج کے تاروں کو چھیڑنے سے گونجتی ہیں۔

شہبورہ (مذکر) بڑی قسم کا تنبورا۔ دیکھو تنبورا۔

طاؤس (مذکر) بیلے کی قسم کا ساز دیکھو بیلا۔ بعض مقامات پر بیلے ہی کو طاؤس کہتے ہیں بناوٹ میں اور کی شکل سے ملتا جلتا ہوتا ہی۔ اور یہی اُس کی وجہ تسمیہ ہی۔ اس ساز میں چار تار تین فولادی اور ایک پیتلی ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ سولہ پردے اور سولہ طربیں ہوتی ہیں۔ دیکھو مور بین۔

طنبلی (مونث) ترکی۔ ستار کا نچلا سرا یا پیندا جو تونبے کی شکل کا اور اوپر سے ہموار ہوتا ہی۔ تصویر کے لیے دیکھو ستار صفحہ ۱
۲۔ ڈھول، تاشے،

طبلے اور اسی قسم کے باجوں کے منہ پر منڈھی ہوئی کھال طبلق کہلاتی ہے۔

طربیں (مونث) ستار یا سارنگی کے گونج کے تار جو اس کی ڈانڈ کی سطح سے ملے ہوئے تنے رہتے ہیں یہ تار ساز کی نوعیت کے لحاظ سے تعداد میں سات سے سترہ تک اُستار چڑھاؤ سے لگائے جاتے ہیں۔ عام طور سے نو ہوتے ہیں جن میں آٹھ گت کے اور ایک اُن کے پیچھے۔ یہ کل تار چکاریوں کی آواز سے گونجتے یعنی بجنے والے تاروں کی آواز سے گمگتے ہیں۔ تصویر کے لیے دیکھو ستار ۱۵۸ اور سارنگی ۱۵۶

طربدار ستار۔ (مذکر) دیکھو سُربہار ستار۔

طنبور (مذکر) دیکھو تنبورا۔

عود (مذکر) سارنگی کی قسم کا ایک ساز۔

غچکا (مذکر) دیکھو

غچکی (مونث) سارنگی

قانون (مذکر) سرود۔ مسطر

قانونچہ کی وضع کا۔ تیس فولادی تاروں کا ایک قسم کا ساز۔ اس کے کل تار تہ تالے میں بٹے ہوتے ہیں اور چوبی مضراب سے، جس کو اصطلاحاً جبّہ اور سُر گھوڑا بھی کہتے ہیں، بجایا جاتا ہے۔

قرنا (مذکر) دیکھو کرنا۔

کانٹا (مذکر) ستار کی طبلی یا سارنگی کی کوٹھی کی باڑ کے بیچ میں ہاتھی دانت یا کسی دھات کی جڑی ہوئی ایک چھوٹی سی میخ جس میں چکاریوں یعنی باج کے تاروں کے سرے باندھے جاتے ہیں۔ تصویر کے لیے دیکھو

ستار صفحہ ۱۵۱

کرنا (مذکر) سنکھا۔ نرسنگھا۔ پونگی کی وضع کا بہت لمبی اور اونچی آواز کا ساز تفصیل کے لیے دیکھو سرنا۔

کمانچہ (مذکر) کشمیر والوں کا سارنگی کی قسم کا ساز جو جسامت میں سارنگی سے بڑا اور کمانی سے بجایا جاتا ہے۔

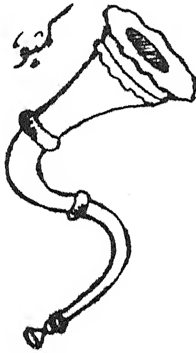
کمانی (مونث) گز۔ سارنگی بجانے کا گھوڑے کی دُم کے بالوں کی تان کے ساتھ بنایا ہوا گز۔ سارنگی بجانے کے لیے اُس کی بالوں کی تان کو باج پر رگڑتے ہیں۔ تصویر کے لیے دیکھو سارنگی صفحہ ۱۵۱

کمبو (مونث) انگریزی حرف ایس کی شکل کی پونگی۔

کم سُرا / کن سُرا (مذکر) ساز کے ایک سُر کے برابر کا دوسرا اُترا ہوا دھیما سُر۔

۲۔ سُر کے تار کی ستار یا سارنگی کی کھونٹی۔

۳۔ ہارمونیم کی آواز کو کمتی بڑھتی کرنے والی کھونٹی۔



کنگ (مونث) دیکھو انند لہری۔

کوٹھی (مونث) سارنگی کا نچلا پھیلا ہوا حصہ جو اندر سے خالی اور ستار کے تونبے کی بجائے ہوتا ہے۔

کھونٹی (مونث) دیکھو جانبی اور کن سُرا (کم سُرا

گت (مونث) ساز کے

پردوں کی مقررہ اور مجموعی آواز یا بول جن پر ساز بجانا شروع کیا جائے۔

______ (بجانا) بول بجانا

لے چھیڑنا۔

______ (بھرنا) ناچ کا

ٹھاٹ سولہ اعضا کی حرکت جو ناچتے وقت ناچنے والا دکھائے۔

گرہ (مونث) دیکھو سَم۔

گز (مذکر) دیکھو کمانی۔

گلو (مذکر) ستار کی ڈانڈ اور تونبے کے جوڑ کا مقام جو ریشواں بنا ہونے کی وجہ سے جوڑ کو چھپا لیتا ہے۔ تصویر کے لیے دیکھو ستار مثلا

گمک (مونث) دیکھو بھان اور شعاع۔

گمتت۔ (مونث) سرگم دیکھو سُر فقرہ ۱

گوپی جنتر (مذکر) دیکھو انندلہری

گھرنج (مونث) دیکھو جواری۔

گھوڑی (مونث) دیکھو جواری۔

لرزہ (مونث) دیکھو شعاع - بھان -

۲- ایک خاص قسم کی طرب جس کے اوپر پتلا پتلی تار بلا ہوا ہوتا ہے جو ایک خاص وضع کی بین میں لگایا جاتا ہے۔ جس کو صرف ماہر استاد بجاسکتا ہے۔

لے (مونث) راگ کے ماترون کو مدد دینے والی آواز۔

______ ہوا کے صدمۂ تموّج کی گنتی کا اصطلاحی نام لے ہے - سُر کا توازن یعنی سُر کے تموّج کی متوازن آواز۔

(نکالنا)

لے بنسی (مونث) دیکھو تمبی فقرہ ۱

لے کار (مذکر) لے ملانے والا ساز جو نفیری اور ستار کے ساتھ راگ کی آواز کی مدد کو

ہوتا ہے۔ لَے ملانے والا سنگت۔

لَے کاری (مذکر) ساز کے ساتھ یا ساز پر لَے ملانے والا سنگت۔

ماترا (مذکر) دیکھو سُر۔

مان (مذکر) دیکھو سَم۔

مُٹھا (مذکر) ستار کی ڈانڈ کا اوپر کا خوشنما بنا ہوا سرا جس میں باج کی کھونٹیاں لگی ہوتی ہیں تصویر کے لیے دیکھو ستار صفحہ ۱۵۸

مجیدی (مونث) دیکھو پونگی فقرہ ۲

مچنگ / مرچونگ (مذکر) سہ شاخہ برچھے کی شکل کا تار والا چھوٹا سا ایک سُرا قدیم ساز۔ اس کی آواز بہت سُریلی ہوتی ہے۔

مداخل (مونث) سُر بہار ستار کے ڈانڈ اور طبلی پر ہاتھی دانت کا بنا ہوا حاشیہ۔

مُرچونگ (مذکر) دیکھو مچنگ۔

مِضراب (مونث) سِتار اور اسی قسم کا ساز بجانے کا مثلث نما بنا ہوا آہنی چھلا۔ تصویر کے لیے دیکھو ستار صفحہ ۱۵۸

مکھ بین (مونث) دکھن والوں کا بنسی کی قسم کا باجا جس میں آٹھ سوراخ اوپر اور ایک نیچے ہوتا ہے۔

مور بین (مونث) وہ بین جس کا سرا مور کے منہ اور گردن کی شکل کا بنا ہو

مہا تنبورا (مذکر) ناد ترنگ۔ بڑی قسم کا تنبورا جو عموماً ناٹک، اکھاڑوں اور دنگلوں میں بجایا جاتا ہے۔

مہاتی بین / مہتی بین (مونث) ہندوستان کا سب سے قدیم تار والا ساز جس کا موجد نارد سادھو بتایا جاتا ہے اس بین میں پانچ تار اوپر اور دو یا تین تار

پہلو میں لی کے ہوتے ہیں جن سے لی ملائی جاتی ہے اس کا بجانا مشکل ہے ماہر سنگت ہی بجا سکتے ہیں۔ اس کے دونوں سروں پر تونبے ہوتے ہیں معمول سے بڑی اور بہت اونچی آواز کی ہوتی ہے اس لیے گویّے کی آواز کے ساتھ نہیں بجائی جاتی تصویر کے لیے دیکھو بین صفحہ ۱۴

مینڈھ (مونث) سارن کی اوپر کی کور جس پر ستار کے تار چھیڑ کے ساتھ لگا کھاتے ہیں۔ دیکھو سارن ــــ ستار کے پردے کی ابھری ہوئی کور۔

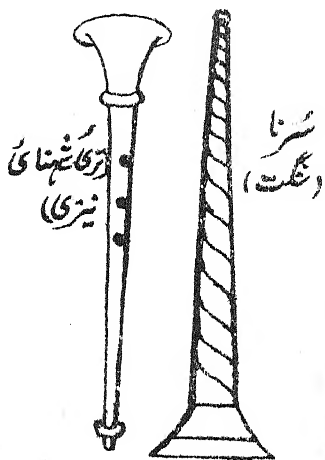
نادتَرنگ (مذکر) دیکھو مہا تنبورا۔

نرسنگھا (مذکر) دیکھو کرنا۔

نستَرنگ (مذکر) ایک انگ (اُپانگ) شمال مغربی سرحدی صوبے والوں کا ستار یا سارنگی کی قسم کا ساز۔

نفیری (مونث) النفوزہ۔ ترُئی۔ سُرنائی شہنائی۔ کرنا۔ نیتری۔ بانسری کی قسم کا اصلاح شدہ ہندوستان کا قدیم سُریلا ساز نفیری کے پیپے کو چکاری کہتے ہیں۔

نفیری معہ پپیا



نیتری (مونث) دیکھو نفیری۔

ہارمونیم (مذکر) دھونکنی سے بجنے والا یورپ والوں کا باجا عام سازوں کے مانند اس میں بھی سروں کے پردے ہوتے ہیں لیکن یہ ساز ہندوستانی

موسیقی کے لئے موزوں نہیں اعلیٰ موسیقی کا ساتھ نہیں دیتا اس لئے بڑے گاتک یا ناٹک اُس پر نہیں گاتے۔

دوسری فصل نقّاشی

(۱)

پیشہ مصوّری

ابرک اُتارنا۔ (مصدر) ابرک کے ورق پر تصویر کا چربہ لینا اِس طرح کہ ابرک کے ورق کو تصویر کے اوپر رکھ کر اُس کے خط وخال کے نشان لگا لینا

آبی رنگ (مذکر) تصویر میں بھرنے کا یا تصویر کے خط وخال بنانے کا پانی میں گھول کر تیار کیا ہوا رنگ جس کو انگریزی میں واٹر کلر کہتے ہیں (بھرنا)

آرتنگ (مونث) مانی نقّاش کی تصنیف کی ہوئی نقّاشی کی کتاب کا نام۔

۲۔ نقّاشوں کے کام کرنے کا مُسطّح تختہ یا موٹے مُقوّے کا پٹھا۔

اِرتفاعی نقشہ (مذکر) کھڑا نقش کسی چیز کا قامتی یعنی کھڑا نقشہ جس میں اُس چیز کی بلندی اور وضع ظاہر ہو۔

اِسپنج (مذکر) ایک آبی جانور کا خانے دار اور نرم جسم جو پانی سے نکلنے کے بعد مُردہ ہو جاتا ہے اور تصویر یا اسی قسم کی دوسری چیزیں دھونے اور صاف کرنے کے کام میں لایا جاتا ہے۔

آسمان (مذکر) کسی تصویر کا پس منظر۔

—— (کرنا) تصویر کا پس منظر بنانا یا درست کرنا۔

بُرش (مذکر) مُوقلم۔ تصاویر میں رنگ بھرنے کی بالوں کی

بنی ہوئی گاؤ دُم شکل کی پھریری
حسب ضرورت چھوٹی بڑی بنائی
جاتی ہی۔ بُرش انگریزی لفظ ہی
جو کثرت استعمال سے اُردو میں
شامل ہوگیا ہی۔ مختلف ضرورتوں
کے لئے مختلف اقسام کے بنائے
اور بُرش کے نام سے موسوم
کئے جاتے ہیں۔

پرداز (مونث) تصویر کی تکمیل
صفائی اور اس کے اطراف
آرائشی کام کی تیاری۔ اس کو
اصطلاحاً تیاری کا ہاتھ بھی کہتے
ہیں۔

پرکار (مونث) دائرہ کش۔
دائرہ کھینچنے کا قلم۔ دو نقطوں
کے درمیان فاصلہ ناپنے کا آلہ

پرداِنہ (مذکر) دیکھو جھرمٹ۔

پوتا (مذکر) تیار تصویر پر رنگ
کی حفاظت کے لئے خاص
قسم کا تیار کیا ہوا پچارا۔

—— (پھیرنا) تصویر پر
روغنی رنگ کرنا۔

پوتے کا بُرش (مذکر) تصویر پر
روغنی رنگ پھیرنے کا بُرش

پیمانہ (مذکر) نقش پیما۔ آلہ پیمائش
فٹ پٹی۔ ناپ کی تختی۔ مسطر

پیمانہ کشی (مونث) کسی نقشے
یا تصویر کی ناپ لینا یا
ناپ کر اندازہ کرنا۔ تیاری میں
ناپ کر مقابلہ کرنا۔

تصویر (مونث) کسی جسم کی عکسی
یا قلمی ہو بہو نقل

—— (لینا) فوٹو سے کسی
چیز کا عکس حاصل کرنا۔

تیاری کا ہاتھ (مذکر) دیکھو
پرداز (پھیرنا)

ٹپائی (حاصل مصدر) دیکھو
ٹپنا۔ ٹیپ کرنا۔

ٹیپ (مونث) قلم کاری۔
تصویر میں حسب موقع
رنگ بھرنے کا عمل۔
عکسی تصویر میں ہلکے یا

گہرے عکس کو صحیح اور درست کرنے کا عمل۔ دھبے صاف کرنے یا بھرنے کا کام۔

—— (کرنا) تصویر کے دھبے درست کرنا۔ یا حسب ضرورت و موقع رنگ بھرنا۔

ٹیپنا (ٹ ی پ ن ا) (اصل) دیکھو ٹیپ کرنا۔

جدول (مونث) تصویر کے گرد حاشئے کا خط۔

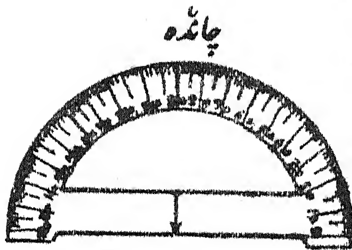
جدول کش (مذکر) چمٹے کی شکل کا ایک خاص قسم کا بنا ہوا باریک یا موٹی لکیریں کھینچنے کا قلم۔

جھانکی (مونث) فوٹو، کا کمرہ۔

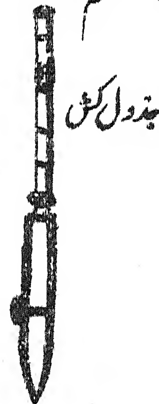
جھائیں جھپا (مذکر) فوٹو کا عدسہ (لنس)

جُھرمٹ / **جُھرمیٹ** (مذکر۔ مونث) شیڈ۔ پرچھائیں۔ پرواَنہ عکس۔ تصویر میں اُس کے کسی حصّے کی پرچھائیں یا سایا جو باریک یا موٹے خطوں یا رنگ کے اُتار چڑھاؤ سے ظاہر کیا جاتا ہے جس سے وہ حصہ بخوبی واضح ہو جاتا ہے۔ (کرنا)

چاندہ (مذکر) زاویہ بنانے یا زاویے کے درجے شمار



چاندہ



جدول کش

کرنے کا نصف دائرے کی شکل
کا پیمانہ۔
______ (لگانا) زاویے
کے درجے معلوم کرنے کے لیے
چاندے کا استعمال کرنا۔
چٹورا (مذکر) تصویر کے رنگ
کے دھبوں کو درست
یا اس کی رنگ آمیزی کرنے والا
ماہر شخص۔
چیچ } (مونث) تصویر کی
چیچنیاں } رنگ آمیزی کے بدنما
داغ دھبے۔ جو رنگ
کی خرابی یا کسی دوسری وجہ
سے پڑ جائیں۔ (پڑنا۔ ڈالنا)
چربہ (مذکر) وضع جھاڑ۔
(مصوروں کی اصطلاح میں)
کسی تصویر، تحریر یا نقش کی
ہو بہو نقل جو کسی باریک کاغذ
کو اس کے اوپر رکھ کر اور
اس کے اصل نشان پر نشان
لگا کر تیار کی گئی ہو۔

______ (اتارنا۔ لینا)
کسی تصویر یا نقش کے اوپر
باریک قسم کا کاغذ یا کپڑا رکھ
کر اصل نقش پر نقش بنانا۔
چربی کاغذ (مذکر) چربہ اتارنے
کا جھلی نما کاغذ جس میں
نیچے کا نقش دکھائی دے۔
چربہ اتارنے کے لئے اعلیٰ قسم کا
ٹریسنگ کلوتھ بھی جو ایک قسم
کا موم جامہ ہوتا ہے۔ تیار
کیا جاتا ہے۔
چوکھلا (مذکر) چار تصویروں کا
مجموعہ جو ایک چوکٹے
میں آمنے سامنے لگی ہوں یا
ایک کاغذ پر بنی ہوئی ہوں۔
چہرہ (مذکر) حلیہ۔ سر، گردن
اور شانوں تک کا حصہ یا
تصویر۔
______ (اتارنا) چہرہ
کشی۔ چہرے، گردن اور شانوں
تک کی تصویر بنانا یا کھینچنا۔

چہرہ پرداز (مذکر) مصوّر۔ نقاش۔ رو، نگار۔

چہرہ پردازی (مونث) مصوری یا نقاشی کا فن۔

چہرہ کشی (مونث) دیکھو چہرہ اُتارنا۔

چہرہ مُہرہ (مذکر) شبیہ۔ سر، چہرہ اور اُس کے خدوخال۔

——— (اُتارنا۔ بنانا) سر، چہرہ، گردن اور شانوں تک کی تصویر خدوخال کے ساتھ بنانا۔ یہ لفظ درحقیقت فوجی اصطلاح میں اسپ سوار کے لیے ہے جس سے سوار اور گھوڑے کا حلیہ مراد ہے جو شناخت کے لیے درج رجسٹر کیا جاتا اور اجرائے تنخواہ کے وقت مقابلے کے لئے پیش ہوتا تھا مگر اُردو میں مذکور الصدر مفہوم کے لیے ایک لفظ کے طور پر بولا جانے لگا ہے۔

حلیہ (مذکر) دیکھو چہرہ۔

——— (بگڑنا) تصویر کے چہرے کے خدوخال خراب ہو جانا یا اُن کی تیاری میں نقص آ جانا۔

خاکا اُتارنا (مصدر) وضع جھاڑنا۔ کسی تصویر یا نقش کے چربہ لینے کا ایک خاص طریقہ جس میں اصل تصویر یا نقش کے خدوخال کو سوئی کی نوک سے برابر برابر باریک چھید لیتے ہیں اور پھر اُس کو کاغذ وغیرہ پر رکھ کر اوپر باریک خاک کی پوٹلی پھیرتے ہیں جس سے خاک کے ذرّے سوراخوں میں سے چھن کر نیچے کی سطح پر اصل نقش کا ہو بہو عکس بنا دیتے ہیں اس عمل کو اصطلاحاً خاکا اُتارنا یا خاکا کرنا کہتے ہیں۔

خدوخال (مذکر) شبیہ۔ دیکھو چہرہ مُہرہ۔

خیالی تصویر } (مونث) بغیر
خیالی نقشہ } نمونے یا مثال کے
تصور سے بنائی ہوئی
تصویر۔

دو محلا (مذکر) ایک چوکٹے میں
آمنے سامنے بنی ہوئی دو
تصویریں۔

روغنی تصویر (مونث) روغنی
رنگ سے بنائی ہوئی تصویر

روغنی رنگ (مذکر) تصویر بنانے
کا یا اُس میں رنگ آمیزی
کرنے کا کسی قسم کے روغن میں
تیار کیا ہوا رنگ۔

رنگ گھلانا (مصدر) تصویر میں
رنگ کو یکساں کرنا۔

روئے نگار (مذکر) دیکھو چہرہ پردانہ

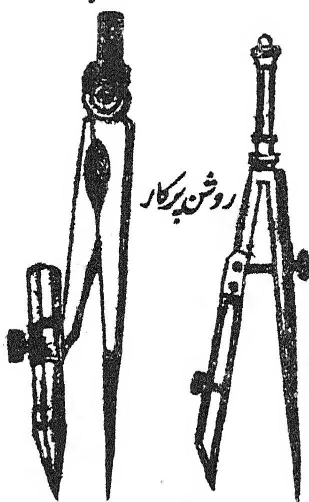
زبردست (مذکر) مصوروں کا
مشقی تختہ یا مقوی جس پر
وہ رنگوں کی تیاری کا نمونہ
اور تصویر میں بھرنے کی مشق
کر کے دیکھتے ہیں۔

زمینی خاکا (مذکر) دیکھو سطحی نقشہ۔

سایا (مذکر) پردانہ۔ عکس۔ دیکھو
جھرمٹ۔

سُرمئی پرکار (مونث) سُرمے کی
قلم کی پرکار۔ دیکھو پرکار۔
اسی قسم کی سیاہی کی پرکار بھی
ہوتی ہے۔

سرمئی پرکار



سُرمئی قلم (مونث) پنسل۔ سرمے
کی سلائی پر بنی ہوئی
قلم۔

سطحی نقشہ (مذکر) زمینی نقشہ۔
کسی چیز کا زمینی نقشہ جو

صرف خطوں کے ذریعے دکھایا جائے۔

سیاہ قلم کرنا (مصدر) تصویر کے خاکے یا چہرے پر سیاہی کا ہاتھ پھیرنا۔ تصویر کے پنسلی نقشے نشانات کو روشن کرنا۔ اجاگر کرنا۔ روشنائی سے پکا کرنا۔

شبیہ (مونث) دیکھو چہرہ (اتارنا)

شبیہ کشی (مونث) دیکھو چہرہ پردازی۔

عدسہ (مذکر) لینس۔ فوٹو گرافی کے کمرے کا شیشہ جس سے کسی چیز کا عکس لیا جاتا ہے۔

عکسالہ (مذکر) جھانکی۔ چھائیں چھپا۔ فوٹو گرافی کا کمرہ۔

عکسی تصویر (مونث) فوٹو۔ بطریق جدید فوٹو کے کمرے کے ذریعے پرچھائیں سے تیار کی ہوئی تصویر۔

عکسی کاغذ (مذکر) فوٹو کے ذریعے کسی چیز کی پرچھائیں اتارنے کا کاغذ یا پرچھائیں کا نقش لے لینے والا کاغذ۔

عکاس (مذکر) فوٹو گرافر۔ عکسی تصویر تیار کرنے والا مصور

فوٹو (مذکر) دیکھو عکسی تصویر۔

فوٹو گرافر (مذکر) دیکھو عکاس۔

قامت کشی (مونث) کسی کھڑی چیز کا نقش اتارنے کا عمل۔

قدآدم تصویر (مونث) سر سے پیر تک پوری کھڑی تصویر۔ (اتارنا۔ بنانا)

قلم کاری (مونث) دیکھو ٹیپ اور ٹیپ کرنا۔ فوٹو گرافی میں ٹچنگ کرنا کہلاتا ہے۔ تصویر کے ہلکے یا دھندلے نشانوں کو روشنائی سے روشن اور درست کرنا۔

قلمی تصویر (مونث) قدیم طریقے پر ہاتھ سے بنائی ہوئی تصویر۔

گردہ (مذکر) نہایت باریک مُدوّر اور مُنحنی خطوں سے تیّار کیا ہوا خیالی حلیہ جس پر تصویر کے اصلی خدوخال تیّار کیے جا سکیں۔ بعض مصوّر گردہ کو سیاہ قلم بھی کہتے ہیں۔ (کرنا)

مجسّمہ (مذکر) مورت۔ وہ تصویر جو پتھر، مٹی یا دھات سے ڈھال کر یا گھڑ کر بنائی جائے۔ (بنانا)

مُصوّر (مذکر) نقّاش۔ نقش پرداز تصویر بنانے والا ماہرِ فن۔

ملّت (مونث) کسی چیز یا جسم کی اصلی شان یعنی ہو بہو وضع کو مصوّری اصطلاح میں ملّت کہتے ہیں۔

منظر کشی (مونث) نظر کی پہنچ تک کے پورے سین کی تصویر اُتارنا۔

مورت (مونث) دیکھو مجسّمہ۔

مو قلم (مذکر) دیکھو برش۔

موم جامہ (مذکر) تصاویر بنانے کا ایک قسم کا چرمی کاغذ کی قسم کا چُپڑب کاغذ۔

مومی کام (مذکر) قلمی کام کی روغنی رنگ آمیزی جو اُس کے خدوخال کی پائداری کے لیے کیا جاتا ہے۔

نظری تصویر / نظری نقشہ } پیش نظر چیز کی نقش کشی۔ کسی چیز کو سامنے رکھ کر اُتاری ہوئی تصویر۔

نقّاش (مذکر) نقش پرداز دیکھو مصوّر۔ نقّاش ایک عام لفظ ہے اور مصوّر خاص۔

نقش پیما (مذکر) دیکھو پیمانہ۔ پرکار۔ تصویر یا نقش ناپنے کا آلہ یا میزان۔

نقشہ (مذکر) کاغذ یا مسطح جگہ پر بنائی ہوئی کسی جسم یا چیز کی صحیح صورت یا علامت جس سے اُس چیز کا حلیہ اور اتا پتا سمجھا

جا سکے (بنانا)

نقشہ نویس (مذکر) نقشے بنانے والا ماہر۔ یہ لفظ خاص طور سے عمارت اور دیگر پیمائشی نقشے یا شکلیں بنانے والے کے لیے بولا جاتا ہے۔

نگار خانہ (مذکر) وہ مکان جو مختلف قسم کی تصویروں سے سجایا ہوا ہو۔ یا جس میں مختلف قسم کی تصویریں بنی ہوئی ہوں۔

وضع جھاڑنا (مصدر) دیکھو خاکا اُتارنا۔

۲۔ پیشہ مُہرکنی

تیل سِل / تیل سِلی (مونث) مُہر کھودنے کی فولادی سلائی یا برمے کی نوک تیز کرنے کا ایک قسم کا نرم پتھر۔

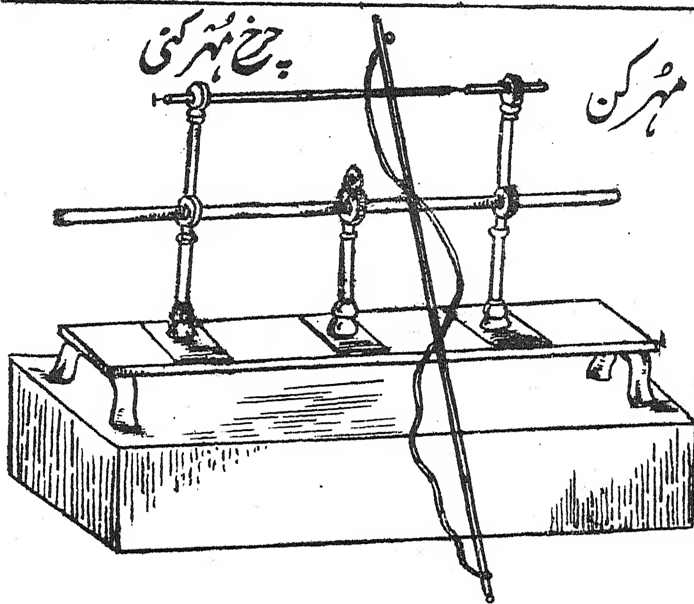
چانتی / چانٹی (مونث) مُہر کے حرف کا دور کاٹنے کی تیز دھاردار فولادی پھرکی جس کو مہرکن بوقت ضرورت برمے کے مُنہ پر چڑھا لیتا ہے تصویر کے لیے دیکھو چرخ مُہرکنی صفحہ ۱۷۷

چاہا (مذکر) زیر چوب۔ لکڑی کی دستی جس کے مُنہ پر مُہر کے نگ کو کام کی غرض کے لئے مسالے سے جمالیا جاتا ہے

چرخ (مذکر) مُہر کھودنے کا کارخانہ جو ایک قسم کی تپائی ہوتی ہے جس میں برما اور کمانی لگا ہوتا ہے۔ دیکھو صفحہ ۱۷۷

چھتی (مونث) مُہر کے چرخ کی تپائی کا تختہ جس پر برمے کی کھونٹیاں جڑی ہوتی ہیں تصویر کے لیے دیکھو چرخ

حاشیہ کرنا (مصدر) نگ پر حرف کھودنے سے قبل کناروں پر جدول ڈالنا۔



حرف پکّا کرنا (مصدر) مُہر کے نگ پر قلم سے لکھے ہوئے حروف کو برمے سے کھود کر، کٹاؤ بنانا۔

زیر چوب (مونث) دیکھو جاہا۔

شِکنجہ (مذکر) بڑی قسم کی مُہر کے حروف کو برمانے کے لئے مُہر کے پتّر کو مضبوط پکڑنے کا اوزار۔

عقرب | اقرب (مذکر) مُہر کنی کے چرخ کے برمے کی کھونٹیاں جن کا اوپر کا سرا چھلّے دار بچھو کی دُم کی وضع کا ہوتا ہی اور یہی اس کی وجہ تسمیہ ہی۔ تصویر کے لیے دیکھو تصویر چرخ۔

کُرسی کرنا (مصدر) نشست بٹھانا۔ سیاہی یا پنسل سے مُہر کے نگینے یا پتّر پر نام کے صاف اور خوش خط الفاظ لکھنا جن پر برما چلا کر کندہ کیا جا سکے۔

کُرنڈ (مذکر) مُہر کھودنے کے

برمے کی دھار تیز کرنے کا
مسالا۔

گُلزار مُہر (مونث) ایسی کھدی
ہوئی مُہر جس کے الفاظ
کے درمیان خالی جگہ پر باریک
قسم کے پھول اور پتے خوشنمائی
کے لیے کندہ کر دیے جائیں۔
بعض کاری گر اس طرح پھول
پتے بناتے ہیں کہ اصل الفاظ
اُن میں مل کر خوشنما گلدستے کا
نمونہ بن جاتے ہیں۔

مُہر (مونث) چھاپ۔ خاتم۔
کوئی نام یا نشانی کندہ
کیا ہوا نگینہ یا دھات کا پتّر
جو کسی تحریر پر بجائے دستخط
یا نشانی چھاپ دیا جائے۔
قدیم زمانے سے اب تک مُہر
ایک خاص اہمیت رکھتی ہے۔
اور طرح طرح سے بنائی جانے
لگی ہے۔

ــــــ (کھودنا) حسب
ضرورت چھوٹے بڑے نگینے
یا دھات کے پتّر پر نام کے
حروف تراشنا۔

ــــــ (اتارنا۔ اٹھانا۔
لگانا۔ کرنا) کسی چیز پر مُہر چھاپنا۔
اس طرح کہ اُس کے حروف اس چیز پر
صاف بنے ہوئے دکھائی دیں۔

مُہر کن (مذکر) مُہر تیار کرنیوالا پیشہ ور

نِشَست بٹھانا (مصدر) دیکھو کُرسی کرنا۔

تیسری فصل

کتابت، طباعت اور صحافت

ا۔ پیشہ قلم سازی۔

اِنسی (مونث) شق میمون۔ دیکھو دایاں پرا۔

بانسی (مونث) قلم بنانے کی بہتر جمہ بانس کی قسم کے درخت کا قلم بنانے کے قابل بہت پتلا تنا ہوتا ہی۔

بایاں پرا (مذکر) وحشی۔ میدان قلم کی بائیں نوک۔ بایاں رُخ جو نیچ کے شگاف کی راہ سے دو حصوں میں بٹا ہوتا ہی۔ تفصیل کے لیے دیکھو پرا اور تصویر کے لیے دیکھو قلم صفحہ ۱۸۲

بید مُشک (مذکر) بانسی کی قسم کے ایک درخت کا قلم بنانے کا ڈنٹھل۔ یہ درخت پنجاب میں دانیال پور اور بھٹِنڈہ کے علاقے میں پیدا ہوتا ہی۔

پتّی (مونث) ڈنک۔ زبان قلم۔ لوہے پیتل یا کسی دوسری دھات کی بنائی ہوئی زبان قلم اہل یورپ کی ایجاد ہی۔ تصویر کے لئے دیکھو ڈنک صفحہ ۱۸۱

پر کا قلم (مذکر) مور یا اسی قسم کے کسی بڑے پرند کے بازو کے پر کا بنایا ہوا قلم۔

پرا (مذکر) زبان قلم کی نوک جو بیچ میں شگاف دینے سے دو برابر حصوں میں بٹ جاتی ہی ان دونوں حصوں میں سے دائیں یا اُوپر کے رُخ کے حصے کو دایاں پرا اور اس کے برابر کے دوسرے حصے کو بایاں پرا کہتے ہیں۔

پُرانے اور خاندانی خوشنویس

دائیں پرے کو اِنسی اور
بائیں پرے کو وحشی کہتے ہیں
جو عربی لفظ ہیں۔ دیکھو تصویر
قلم صاٰ۱۸۱

پنسل (مونث) دیکھو سُرمئی
قلم۔

ٹُس (مذکر) دیکھو ریشہ قلم۔

تنگ میدان (مذکر) دیکھو
میدان۔

جلی قلم (مونث) معمول سے
زیادہ حسب ضرورت
چوڑی نوک کی قلم یعنی وہ قلم
جس سے موٹے اور روشن
حرف لکھے جائیں۔

چھاپ لگانا (مصدر) بانسی کی
قلم پر دھوئیں یا مہندی
کا رنگ چڑھانا جس سے وہ
پکی معلوم ہو۔

حواشی قلم (مذکر) قلم کے
میدان کی دونوں بغلی
کوریں تفصیل کے لیے دیکھو
میدان اور تصویر کے لیے
دیکھو قلم صاٰ۱۸۲

خامہ (مونث) دیکھو قلم۔

خفی قلم (مونث) معمول سے کم
حسب ضرورت پتلی نوک
کی قلم یعنی وہ قلم جس سے
باریک حروف لکھے جائیں۔

دایاں پرا (مذکر) اِنسی۔
میدان قلم کی دائیں نوک
یا دایاں رُخ یا اوپر کا سرا جو
بیچ کے شگاف کی وجہ سے دو حصوں
میں بٹا ہوتا ہے تفصیل کے لیے
دیکھو پرا اور تصویر کے لیے
دیکھو قلم صاٰ۱۸۲

دوَر قلم (مذکر) قلم کی موٹان۔

دو قلمی نکیزہ (مذکر) بانسی یا
اسی قسم کے کسی درخت
کی شاخ کا جس کی قلم بنائی
جاتی ہے، دو پوروں کا ایک
ٹکڑا۔ اس کو بیچ میں سے
کاٹ کر دو قلمیں بنائی جاتی ہیں

دہانِ قلم (مذکر) قلم کے دَور کی سلامی دار تراش جو زبان بنانے کے لیے چھیل کر بنایا جاتا ہے۔ تصویر کے لیے دیکھو قلم صفحہ ۱۸۲

ڈَنک (مذکر) دیکھو پتّی۔

ڈنک



۲- آہنی یا پیتلی دھات کی زبان والا قلم یہ اہل یورپ کی ایجاد ہے اور انگریزوں کے عہد سے ہندوستان میں مُروّج ہے۔ اس کی زبان کی نوک باریک اور سخت ہونے کی وجہ سے شمالی ہند میں اِس کا نام ڈنک مشہور ہوگیا۔ دیسی قلم اور اس قلم میں امتیاز کے لیے لفظ ڈنک انگریزی لکھنے کی قلم کے لیے بولا جانے لگا۔ اب اُس کے کثرت استعمال کی وجہ سے نام کا یہ فرق بہت کچھ کم ہوگیا ہے۔

ریشۂ قلم (مذکر) تُس۔ صوف۔ قلم کی پور کے اندر کے باریک تار کی وضع کے پردے۔ دیکھو قلم۔

۲- قلم کی پور کے ریشے جو اُس کی ساخت میں ہوتے ہیں۔

زبانِ قلم (مونث) پتّی۔ دہانِ قلم کا آگے کو نکلا ہوا لمبوترا اور نکیلا حصہ۔ تصویر کے لیے دیکھو قلم صفحہ ۱۸۲

شگاف (مذکر) زبانِ قلم کا چراؤ جو روشنائی کی روانی کے لیے نوک کے بیچ میں کیا

جاتا ہے۔ تصویر کے لیے دیکھو قلم صفحہ ۱۸۲ (لگانا۔ دینا)

صوف (مذکر) تس۔ دیکھو ریشہ قلم۔

فاؤنٹین پن (مذکر) جدید ایجاد قلم جس کے جوف میں سیاہی بھر لی جاتی ہے۔ جو لکھتے وقت زبان قلم میں آتی ہے۔

قبضہ (مذکر) ڈنک یعنی انگریزی لکھنے کے قلم کا منہ جس میں پتی (زبان قلم) لگائی جاتی ہے تصویر کے لیے دیکھو ڈنک صفحہ ۱۸۱

قط (مذکر) زبان قلم کی تراش۔

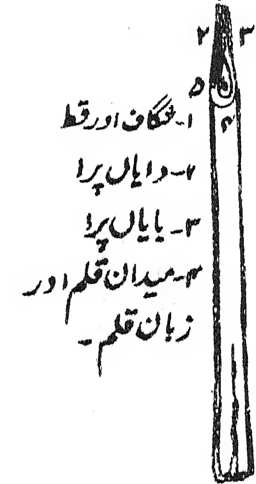
۲۔ قلم کی نوک کی موٹے یا باریک حروف لکھنے کے لیے حسب ضرورت چوڑی یا تنگ کاٹ۔ (لگانا۔ دینا)

ف۔ حروف کی پیمائش قلم کے قط سے کی جاتی اور بتائی جاتی ہے۔

ف۲۔ جیم کی گردن اور شقار کے درمیان ایک قط کا فاصلہ رہتا ہے۔

قط زن (مذکر) قلم پر قط لگانے کی چار، پانچ انچ لمبی اور قریب ایک انچ چوڑی سخت قسم کی لکڑی یا ہڈی کی بنی ہوئی پٹی۔

قلم (مونث۔ مذکر) خامہ۔ ڈنک۔ کلک۔ لیکھن۔ لکھنے کی ضرورت کے لیے



تیار کی ہوئی کسی درخت کی شاخ، ڈنٹھل، لکڑی یا دھات کی آٹھ نو

اِنچ لمبی، گول اور پتلی ڈنڈی۔ (بنانا)

صنّاع ہر ایسے اوزار کو جو مذکور الصدر شکل و صورت کا ہو تشبیہاً قلم کہتے ہیں۔

قلم پاک (مذکر) قلم کے مُنہ کی سیاہی پونچھنے اور صاف کرنے کا کپڑا، صوف بُرش وغیرہ

قلم تراش (مذکر) قلم بنانے کا عمدہ قسم کا تیز چاقو۔

قلم دان (مذکر) قلم اور دیگر سامان نوشت رکھنے کا ڈبہ یا صندوقچہ۔ مختلف قسم کے جدید وضع کے قلم دانوں کے چلن نے قدیم وضع کے قلم دانوں کا رواج گھٹا دیا ہی۔

کبوتر دُم قلم (مونث) بہت جلی حروف لکھنے کا چوڑے قط کا بنا ہوا قلم جس کی زبان کا سرا کبوتر کی دُم کی شکل کا ذرا پھیلا ہوا بنایا جاتا ہی اور یہی اُس کی وجہ تسمیہ ہی۔

کبوتر دُم قلم



کج ریشہ قلم (مونث) دیسی قلم کا وہ نیزہ جس کے ریشے بجائے سیدھے ہونے کے کسی قدر ترچھے اور چکردار ہوں ایسی قلم کی زبان کا شگاف صحیح نہیں پڑتا اور پروں میں بہت زیادہ کمی بیشی رہتی ہی جو لکھنے میں نقص دیتے ہیں اس لیے ایسی قلم کو ناقص سمجھا جاتا ہی۔

کج قط (مذکر) مُحرّف قط۔ زبان قلم کی نوک کی کسی قدر ترچھی کاٹ۔

کلک (مونث) دیکھو قلم۔

لیکھن (مذکر) دیکھو قلم۔

کہاوت:۔ کر کاٹنے لیکھن دیگے

مرزائی قلم (مونث) اوسط درجے کے قط کا قلم یعنی جس کا قط جلی اور خفی کے درمیان ہو۔

میدان قلم (مذکر) زبان قلم کی لمبان جو حسب ضرورت اور محرروں کی مشق کے بموجب بڑی یا چھوٹی بنائی اور وسیع یا تنگ میدان سے موسوم کی جاتی ہی۔

نیزہ (مذکر) بانس یا اُسی قسم کے کسی درخت کا تنا (ڈنٹھل) جس کی پوریں قلمیں بنانے کے کام آئیں۔

۲۔ بغیر بنی قلم۔

واسطی قلم (مونث) سرکنڈے کی قسم کے یک شاخہ پودے کے ڈنٹھل کی قلم۔ یہ پودا بصرہ اور بغداد کے درمیان واسطہ نامی مقام پر خودرو ہوتا ہی اِس کا ڈنٹھل نہایت مضبوط اور عمدہ ریشے دار ہونے کی وجہ سے قلم بنانے کے کام آتا ہی۔ اعلیٰ قسم کا نیزہ ہونے کی وجہ سے اس کا نام واسطی قلم مشہور ہو گیا ہی۔

وحشی (مذکر) شِق یسار۔ دیکھو بایاں پرا اور پرا۔

۲ پیشہ روشنائی سازی

دیسی روشنائی جو عام طور سے سیاہی کے نام سے مشہور ہی چراغ کی کالک کو گھونٹ کر بہت معمولی طریقے سے بنائی جاتی ہی۔ دہلی میں الف خاں نامی روشنائی ساز کا بہت قدیم اور مشہور ایک کارخانہ تھا لیکن وہ اس قدر پوشیدہ رکھا جاتا تھا کہ کسی

غیر شخص کا اُس میں جانا اور
حالات معلوم کرنا قریب قریب
ناممکن تھا اس لیے اس پیشے
کے متعلق نہ کوئی علمی کام
دیکھنے میں آیا نہ تفصیلی اصطلاحات
معلوم ہو سکیں چونکہ فن کتابت
کا یہ ایک ضروری پیشہ ہے
اس لیے خانہ پُری کے طور پر
چند عام اصطلاحات درج
کر دی گئی ہیں۔

ولایتی روشنائی کے عام
چلن نے اس پیشے کو اور بھی
گم نامی کی حالت کو پہنچا دیا
ہے بنیوں اور مہاجنوں کے
دم سے کچھ پرانے نام قائم
ہے لیکن دیسی سیاہی کا پہلا
سا نہ زور شور رہا اور نہ مانگ
رہی۔

نیلی سیاہی اور کاپی کی
سیاہی چند چیزوں کا محض
مرکب ہوتا ہے اُس میں صنعت
کچھ نہیں۔

دوات (مونث) لکھنے کی
ضرورت کے لیے روشنائی
رکھنے کا ظرف۔

روشنائی (مونث) مداد۔ مس۔
لکھنے کی ضرورت کے لیے
تیار کیا ہوا کسی رنگ کا محلول یا سفوف
جو عرف عام میں سیاہی کہلاتا
ہے۔

سُرخی (مونث) سُرخ روشنائی
قدیم زمانے میں شنگرف سے
بنائی جاتی تھی اب ایک خاص
قسم کے سرخ رنگ کی بنائی
جاتی ہے۔

سیاہی (مونث) چراغ کی کالک
(کاجل) کی تیار کی ہوئی
روشنائی چونکہ اس کا چلن ہر
جگہ عام اور کثرت سے تھا
اس لیے روز مرہ میں ہر روشنائی
سیاہی کے نام سے موسوم کی جانے

لگی ہی۔

صُوف } (مذکر) اُون ۔ سوئت
سفوف } یا سن کے ریشوں کا گچھا جو قدیم وضع کی سیاہی کے محلول میں ڈال دیا جاتا ہی تاکہ زبان قلم پر سیاہی ضرورت سے زیادہ نہ چڑھے۔ (ڈالنا)

طِلسمی روشنائی (مونث) ایک خاص قسم کا کیمیائی محلول جس کی تحریر کاغذ پر سے غائب ہو جاتی ہی اور آگ کی حرارت پہنچانے سے بھورے رنگ میں ظاہر ہو جاتی ہی۔

نیلی روشنائی (مونث) نیل اور مازو سے تیار کی ہوئی جدید قسم کی روشنائی۔

مِداد (مونث) دیکھو روشنائی

مِس (مونث) دیکھو روشنائی

۳۔ پیشہ کاغذ سازی

آبی نشان (مذکر) کاغذ کی بناوٹ میں چھپے ہوئے حروف یا علامات جو کاغذ کی تیاری کے وقت لوہے کے بنے ہوئے مطلوبہ حروف یا علامات کو چھلنے کے درمیان اُلٹا رکھ دینے سے جس کی وجہ سے کاغذ کا گودا اُس جگہ کم مقدار میں جمتا ہی بن جاتے ہیں۔

اِستری (مونث) مُہرہ۔ کاغذ کو چکنا کرنے کا وزنی بیلن۔

پتّر (مذکر) دیکھو ورق۔ یہ لفظ اُردو میں کاغذ کے ساتھ ملاکر بولا جاتا ہی۔ کاغذ پتّر جیسے بعض دوسرے ہندی الفاظ جو مرکب صورت میں اُردو میں بولے جاتے ہیں۔

پٹھا (مذکر) مقوہ۔ گتّہ۔ موٹا۔ اور سخت کاغذ جو مُڑ نہ سکے

اور لکڑی کے تختے کی طرح ہو۔ کتاب کی جلد کا پشتہ بنانے کے کام آتا ہے شاید لفظ پشتہ کا غلط تلفظ ہے۔

پرچہ (مذکر) کاغذ کا با قرینہ چھوٹا ٹکڑا۔ ورق کا حصہ۔ ف۔ میں نے ایک پرچے پر کتاب کا نام اور پتہ لکھ کر بھیج دیا ہے۔ (کاٹنا۔ بنانا)

پرچی (مونث) پرچے کا اسم مصغر۔

پڑدلا (مذکر) تیلیا کاغذ یا باریک کپڑا جس پر کاغذ سکھایا جاتا ہے اور جو استری کرنے یعنی کاغذ کو چکنانے سے قبل ہر تختے کے درمیان ان کو آپس میں جدا رکھنے کے لیے رہتا ہے۔

پُرزہ (مذکر) چٹ۔ کاغذ کا بے قرینہ پھٹا ہوا چھوٹا سا ناکارہ ٹکڑا۔ (کرنا)۔

پنجرا (مذکر) کاغذ کا گھوٹوا (گودا) صاف کرنے کا تار کی جالی کا بنا ہوا مخروطی شکل کا ظرف۔

پنڈی (مونث) چیتھڑے کوٹ کر تیار کیا ہوا کاغذ بنانے کے مسالے کا گوندا جس کا گھوٹوا بنایا جاتا ہے۔

پھوٹک (مذکر) وہ کاغذ جس کی بناوٹ یکساں نہ ہو یعنی گھوٹوے کے ریشوں کی خرابی کی وجہ سے کہیں زیادہ کہیں کم ہو اور روشنی کے رخ دیکھنے سے جھائیاں پڑی معلوم ہوں۔ (۲) وہ کاغذ جو موڑنے سے ٹوٹ جائے۔

تاؤ (مذکر) بڑی ناپ کے کاغذ کا ایک تختہ جو کاغذیوں کے شمار میں کم سے کم ۱۸ × ۲۲ کا دُگنا ہو۔

جاذب (مذکر) دیکھو سیاہی چوس یا سیاہی چٹ۔

چھارن (مونث) دیکھو چھپری۔

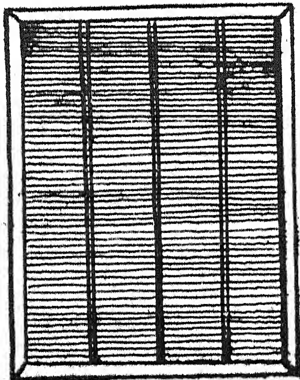
چٹ (مونث) دیکھو پرزہ۔

چیپی (مونث) کاغذ کی چھوٹی کترن جو پھٹے ہوئے کاغذ کو جوڑنے کے لیے بطور پیوند لگائی جائے۔ (لگانا)

چھپری (مونث) جھارن۔ دام۔ سانچہ۔ کریاس۔ کاغذ بنانے کا باریک تیلیوں، تاروں یا گھوڑے کی دُم کے بالوں کا چھلنی کی وضع کا بنایا ہوا چوکھونٹا ظرف جس پر

چھپری

(جھارن۔ دام سانچہ۔ کریاس)



پورے ایک کاغذ کے تختے کا گھونوا پھیلا کر پانی نتھارا جاتا ہے۔ پانی نتھرنے کے بعد گھونوے کی ایک منجمد سطح چھپری کے جال پر بن جاتی ہے وہی کاغذ کی ابتدائی شکل ہوتی ہے۔

حریر / **حریری کاغذ** (مذکر) بہت باریک قسم کا چکنا اور شفاف کاغذ۔

حنائی کاغذ (مذکر) سرخی مائل بھورے رنگ کا معمولی قسم کا کاغذ۔

دام (مذکر) دیکھو چھپری۔

دستہ (مذکر) پچیس تاؤ یا معمول کے موافق پچیس کاغذوں کی ایک گڈی۔

دستی سانچہ (مذکر) کاغذ بنانے کی چھپری یا جھارن جس پر ہاتھ سے کام کیا جائے۔ جو عمل میں کلدار سانچے سے مختلف اور زیادہ محنت طلب

ہوتا ہے۔

ریاٹ (مذکر) مُہرہ۔ تازہ بنے ہوئے کاغذ کو دبانے اور چکنانے کا بیلن کی قسم کا پہلوان بھاری اوزار۔ ۲۔ کاغذ کے مسامات بھرنے اور چکنانے کا باریک سفوف۔ بعض کاریگر بُرولا کہتے ہیں۔

رَدّی (مونث) استعمال شدہ یعنی لکھا ہوا ناکارہ کاغذ یا کاغذوں کا مجموعہ جو لکھنے کے کام میں نہ آئے۔ پھٹے پُرانے کاغذ۔

رِم (مذکر) کاغذ کے بیس دستوں کی ایک جُٹ ہندوستانی زبان میں ایک کوڑی کہتے ہیں مگر لفظ رِم کثرت استعمال سے اُردو میں شامل ہو گیا ہے۔

رَنگٹ سفوف (مذکر) کاغذ کی تیاری کے گودے کا زنگ صاف کرنے والا کیمیاوی مسالہ۔

روبکاری کاغذ (مذکر) سرکاری تحریرات کے استعمال کا کاغذ جو عمدہ اور بہتر قسم کا ہوتا ہے۔ نواب اودھ کے دربار کی کارروائی (احکام و فرمان) جو قابل احترام اور واجب التعمیل ہوتی تھی روبکاری کہلاتی تھی۔ یہی اصطلاح اس کاغذ کی وجہ تسمیہ معلوم ہوتی ہے۔

رُول دار کاغذ (مذکر) سطروں کی وضع پر لکیریں بنا ہوا کاغذ۔

سیاہی چٹ } (مذکر) جاذب۔
سیاہی چوس } سیاہی چوس۔
رطوبت کو جذب کرنے والا خاص قسم کی بناوٹ کا کچا کاغذ جو تازہ تحریر پر لگانے سے روشنائی کی

نمی کو چوس لیتا ہے۔
سیاہی چوس (مذکر) دیکھو
سیاہی چٹ۔
سُست (مونث) سُدہ کا غلط
تلفظ۔ کاغذ بنانے کے
سانچے یا جھارن کو سیدھا
اور صحیح جما رکھنے والا چوکھٹا۔
صُفحہ (مذکر) کاغذ کے ورق
کا کوئی ایک رُخ۔
عروسک (مذکر) سُرخ کاغذ
بنانے کا رنگ گلِ کشتی
سے تیار کیا ہوا سُرخ رنگ۔
کاغذ (مذکر) کسی ریشے دار
چیز کا حسبِ ضرورت
باریک، موٹا۔ لمبا، چوڑا تیار
کیا ہوا پتر۔ ورق۔
ہندوستان میں کاغذ بنانے
کے مشہور دستی کارخانے سیالکوٹ،
کشمیر، دہلی، آگرہ، قنوج، کالپی
اور دولت آباد (دکن) میں
تھے اُن سب میں دولت آباد کا
کاغذ اچھا مشہور تھا اب بھی
بعض بعض مقامات پر دستی
سانچوں سے کاغذ بنایا جاتا ہے
______ (کاڑھنا) پرانے
طریقہ پر سانچے کے ذریعہ کاغذ
کے تاؤ کی تیّاری کا عمل کرنا۔
کاغذ ساز (مذکر) کاغذ بنانے
والا کاریگر۔
کاغذی (مذکر) کاغذ کا تاجر
کچّا کاغذ (مذکر) دیکھو گھترا
کاغذ۔
کِرپاس (مذکر) ایک قسم کا
جھارن یا سانچہ جس میں
کاغذ کا پانی نتھارا جاتا ہے۔
گڈی (مونث) کاغذوں کی
تھئی یا جُٹ۔ اوپر تلے
جما کر رکھے ہوئے کاغذ۔
گوڑا (مذکر) دیکھو گھوٹوا۔
گھوٹوا (مذکر) گوڑا۔ وہی کے
مانند کاغذ بنانے کا
تیار مسالا۔ جس کو حسبِ ضرورت

پانی میں گھول کر پتلا کر لیا جائے (بنانا۔کرنا)۔

———— (لٹنا) کاغذ بنانے کے مسالے کو خوب باریک کوٹنے اور صاف کرنے کے بعد اچھی طرح ملنا، ملانا۔

لٹکن (مذکر) گھولوا بنانے والے مزدور کے پکڑنے کا سہارا جو رسّی کا بنا ہوا چھت یا کسی دوسری چیز کے ساتھ لٹکا رہتا ہے۔

مقوّہ (مذکر) دیکھو پٹھا۔

ملٹ (مذکر) ادنیٰ قسم کا موٹا، کھردرا اور بدرنگ کاغذ۔ ملٹ صرافی اصطلاح میں چکنے اور سپاٹ سکّے کے لیے جس کے حروف مٹ گئے ہوں بولا جاتا ہے کسی شاعر نے شعر کہا ہے۔

س۔ گھستے گھستے ہوگئی ایسی ملٹ
چار پیسے کی دو انی رہ گئی۔

مُہرہ کش (مذکر) کاغذ کی گھٹائی یا اِستری کرنے والا کاریگر۔

مُہرہ (مذکر) اِستری۔ رپاٹ۔ کاغذ کی سطح کو گھوٹنے اور چکنا کرنے کا بیلن کی وضع کا اوزار۔ (کرنا)

ورق (مذکر) اوسط درجے کی ناپ کا باقرینہ کٹا ہوا کاغذ۔

۴۔ پیشہ محرّری۔

اِبتث (مونث) دیکھو بسط حروف فقرہ ۱۔

ابجد (مونث) دیکھو بسط حروف فقرہ ۲۔

اِعراب (مذکر) ماترا۔ دیکھو حرکتِ حروف۔

اِنشا (مونث) جذباتی کیفیات کی تحریر۔

اِنشاپرداز (مذکر) اِنشا نویس۔ جذباتی کیفیات اور واردات کو فطری زبان میں تحریر کرنے والا۔

اِنشانویس (مذکر) دیکھو اِنشا پرداز۔

اِک پُشتہ تحریر (مونث) یک صفحہ تحریر۔ دیکھو یک رُخا تحریر۔

اِک رُخا تحریر (مونث) اِک صفحہ تحریر۔ کاغذ کے ورق کے صرف ایک طرف لکھا ہوا مضمون۔

۲۔ کاغذ کے صفحے کو لمبان سے دو برابر حصوں میں بانٹ کر کسی ایک حصے پر لکھائی کرنا۔ جب ورق کے دونوں رُخ لکھے جائیں تو دو رُخا لکھائی کہلاتی ہے۔

اُلٹا پیش (مذکر) واؤ کی آواز کو کھینچکر بولنے کی تحریری علامت جو لفظ کے حرف واؤ کے اوپر ایک چھوٹی سی اُلٹی واؤ کی شکل بناکر ظاہر کی جاتی ہے۔ (لگانا۔ دینا)

سوت (پانی کا جھرا)

نمونہ۔

سوٗت (تاگا)

اُلٹا جزم (مذکر) تحریر میں کسی کلمے کے حرف نون یا واؤ کی آواز کو بدل کر پڑھنے کی علامت جو اُلٹے آٹھ کے ہندسے کی شکل اُن پر بنادی جاتی ہے (لگانا۔ دینا)

خوجہ — خواجہ

نمونہ۔

گُنج — گوٗنج

بالوٗ دانی (مونث) ریت دانی۔ ایک قسم کی باریک ریت رکھنے کا ظرف جو تحریر کی روشنائی خشک کرنے کے لیے مُحرّر اپنے پاس رکھتے

اور اس سے سیاہی چوس کا
کام لیتے ہیں۔

بدخط (مذکر) بُرا خط۔ خراب خط
ایسی تحریر جس میں لفظوں
اور حرفوں کی بناوٹ اور کشش
بے قاعدہ، بدوضع، بے ڈھنگی
اور ادھوری ہو۔ وہ شخص جس کا خط اچھا نہ ہو

بسط حروف (مذکر) ابجد کے چند
مُفرد حرفوں کی مرکب
شکل میں بطور لفظ تحریر۔ ابجد
کے حرفوں کی گروہ بندی کرکے
مرکب شکل میں بطور کلمہ لکھی
ہوئی صورت۔ اُس کے لکھنے
کے دو طریقے ہیں ایک بسط طبعی
اور دوسرا بسط عددی کہلاتا ہے۔
ا۔ بسط طبعی۔ عربی ابجد کے
مُروّجہ حروف کی ترتیب وار
ترکیبی کلموں میں تحریر۔ جیسے
ابتثث۔ جحخد۔ وغیرہ۔
(اب ت ث ج ح خ د)
ا۔ بسط عددی۔ عربی حروف کی
اعداد مقررہ کے اعتبار سے ترکیبی
کلموں کی شکل میں تحریر۔
جیسے۔ ابجد۔ ہوز۔ حطی
کلمن۔ وغیرہ۔

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸

ط	ی	ک	ل	م	ن
۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰

بے مات (مذکر) بغیر اعراب
یا علامت لکھا ہوا حرف۔

بے نُقطہ (مذکر) غیر منقوطہ۔
مُہملہ۔ بغیر نُقطے والا حرف
یا حروف۔ وہ حرف جس پر
نقطہ نہ لکھا جائے۔

پُختہ خط (مذکر) پکّا خط۔ وہ
طریقہ تحریر یا لکھت جو
بہت دنوں کی مشق کے بعد
کسی ایک طرز پر قائم ہوگئی ہو۔
اور اُس میں تبدیلی کا امکان
نہ ہو۔

پکّا خط (مذکر) دیکھو پُختہ خط۔

پیش (مذکر) ضمّہ۔ حرف کی

تین حرکتوں میں سے ایک حرکت
کی علامت جو تحریر میں واؤ
کی صورت حرف کے اوپر
لکھ دی جاتی ہے جس کی وجہ سے
اُس حرف کی آواز حرف واؤ
سے ملتی ہوئی پڑھی جاتی ہے۔
(لگانا۔ دینا)

نمونہ۔
دَم (سانس)
دُم (پونچھ)

تحریر (مونث) لکھائی۔ دیکھو۔
خط فقرہ ۳۔

تشدید (مونث) سین کے
سر کی شکل کی علامت
جو لفظ کے کسی حرف کو دو مرتبہ
پڑھنے کے لئے اُس حرف پر
لکھ دی جائے۔

نمونہ۔
بطخ۔ بطّخ۔
کلو۔ کلّو۔

تکی دان (مذکر) سادے لفافے
خط یا رُقعے لکھنے کے پرچے
اور اُسی قسم کی دوسری چیزیں
رکھنے کا خانہ دار بنا ہوا کاغذ
دان۔

تنوین (مونث) لفظ کے کسی
حرف پر لکھی ہوئی زبر،
زیر یا پیش کی دُہری علامت
جس کی وجہ سے پڑھنے میں اُس
حرف کی آواز حرف نون کے
ساتھ ملتی ہوئی لگائی جاتی ہے
(لگانا)

نمونہ۔
حکمن۔ حکماً
نسلن۔ نسلاً

ٹیپنا (مصدر) لکھنا۔ کسی مختصر
بات کو فہرست
یادداشت یا فردِ حساب
میں درج کرنا۔

جزم (مذکر) لفظ کے کسی حرف
کو بغیر حرکت یعنی ساکن
پڑھنے کے لیے اُس حرف پر

لکھی ہوئی آٹھ کے ہندسے کی
وضع کی علامت۔
شجر۔ شجرا۔
نمونہ۔
کمر۔ کمرا۔
چِٹھی (مونث) ذاتی حالات۔
یا کاروباری کیفیت۔
لکھا ہوا پرچہ۔ رُقعہ (اُردو میں
اس لفظ کا مفہوم ہندی مفہوم
سے کسی قدر جُدا ہے دیکھو
پیشہ کاغذ سازی) (لکھنا)
ف۔ وطن سے چِٹھی آئی
ہے موسم کا حال اور کاروبار
کی کیفیت دریافت کی ہے
چِٹ (مونث) چِٹھی کا اسم
مُصغر۔
چِٹ نویس (مذکر) کاروباری
کیفیت کی چھوٹی پرچیاں
لکھنے والا۔
چہرہ لفظ (مذکر) چہرہ لُغت۔
لفظ کے حرُوف کی حرکات

و سکنات تحریر کرنے کا طریقہ
جیساکہ قدیم فارسی و عربی کے
لُغتوں میں مُروّج تھا۔ (لکھنا)
حرف (مذکر) اِنسان کے مُنہ
کی ہر مُفرد آواز کا، جو
بقاعدۂ فرح و قلع نکلتی ہے،
کسی چیز پر بنایا ہوا ایک نقش۔
فن تحریر میں اِنسانی بولوں
(کلام) کے اُن تمام مُتفرد نقوش
یا شکلوں کو جو ہر قوم میں مُقرّرہ
تعداد اور مختلف بناوٹ کی ہیں
حروف ہجا یا ہجی کہتے ہیں ہماری
زبان اُردو میں ان کی تعداد
اِکیاون ۵۱ ہے جو عربی فارسی اور
ہندی کے حروف سے مرکب ہیں

اِن حروُف کی اہل علم نے
گروہ بندی کی ہے ان میں سے

ہر گروہ کے لیے ایک اصطلاحی نام رکھا گیا ہے۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

۱۔ حروف آبی۔ اس مجموعہ میں ر۔ک۔س۔ق۔ش۔ظ اور ع شامل ہیں۔

۲۔ حروف آتشی۔ ان کا مجموعہ ا۔ ہ۔ ط۔ ف۔ س۔ ذ۔ م۔ ہے

۳۔ حروف بادی۔ یہ گروہ ب۔ و۔ ی۔ ن۔ ص۔ ت۔ ض۔ پر مشتمل ہے۔ علم جفر میں ان حروف کی علامت زبر رکھی گئی ہے۔

۴۔ حروف حلقی۔ علم تجوید میں ء۔ا۔ ح۔ خ۔ ع۔ غ۔ ایک گروہ کہلاتے ہیں۔

۵۔ حروف خاکی۔ د۔ ح۔ ل۔ ع۔ ر۔ خ۔ غ علم جفر میں ان حروف کی علامت جزم قرار دی جاتی ہے۔

۶۔ اصول قرأت میں د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ن حروف شمسی اور ع غ ف ق ک ل م و ہ ی حروف قمری کہلاتے ہیں۔

حرف تحتانی (مذکر) وہ نقطہ دار حرف جس کا نقطہ یا نقطے اس کے نیچے لکھے جاتے ہیں جیسے ب پ ی۔

حرف ساکن (مذکر) حرف موقوف۔ وہ حرف جس پر علامت جزم لکھی ہو تفصیل کے لیے دیکھو جزم۔

حرف غیر منقوطہ (مذکر) دیکھو بے نقطہ۔

حرف فوقانی (مذکر) وہ نقطہ دار حرف جس کا نقطہ یا نقطے اس کے اوپر لکھے جاتے ہیں۔ جیسے ت ث خ غ وغیرہ۔

حرف متحرک (مذکر) وہ حرف جس پر تینوں حرکتوں میں سے

کوئی حرکت ہو تفصیل کے
لیے دیکھو حرکت۔
حرف مُتشابہ (مذکر) وہ حرف
جو بناوٹ میں ہم شکل
اور نُقطوں کے فرق سے پہچانے
جاتے ہیں جیسے۔ ب۔ ت۔
ح۔ چ وغیرہ۔
حرف مرکب (مذکر) دو یا دو
سے زیادہ مِلاکر لکھے
ہوئے حروف جیسے۔ جا جب۔
گھر۔ مم۔
۵۔ چوں فراغت ز مُفردات آمد
وقت مشق مُرکبات آمد
حرف مُشدّد (مذکر) وہ حرف
جس پر علامت تشدید لکھی ہو دیکھو تشدید
حرف مضموم (مذکر) وہ حرف
جس پر پیش کی علامت
لکھی ہو تفصیل کے لیے دیکھو
پیش۔
حرف مُعجمہ (مذکر) دیکھو حرف
منقوطہ۔

حرف مفتوح (مذکر) وہ حرف
جس پر زبر کی علامت
لکھی ہو تفصیل کے لیے دیکھو۔
زبر۔
حرف مُفرد (مذکر) مُنفرد آواز
کی شکل جیسے۔ ا ب ج د
وغیرہ تفصیل کے لیے دیکھو
حرف۔
حرف مکتوبی (مذکر) وہ حرف
جس کے تلفظ میں اوّل،
آخر ایک ہی حرف کی آواز
ظاہر ہو جیسے میم۔ نون۔
حرف مکسور (مذکر) وہ حرف
جس کے نیچے زیر کی علامت
لکھی ہو۔ تفصیل کے لیے دیکھو
زیر۔
حرف ملفوظی (مذکر) وہ حرف
جس کے تلفظ میں اول،
آخر دو مختلف حروف کی آواز
نکلے۔ جیسے۔ جیم۔ دال۔
حرف ممدودہ (مذکر) وہ حرف

جس پر علامت مد لکھی ہو تفصیل
کے لیے دیکھو مد۔
حرف منقوطہ (مذکر) حرف معجمہ۔
یا نقطے والا حرف
جیسے ب خ ش۔ وغیرہ
حرف موقوف (مذکر) دیکھو
حرف ساکن۔
حرف مہملہ (مذکر) دیکھو بے نقطہ۔
حرف ہجا (مذکر) دیکھو حرف۔
حرکت (مونث) مُنہ کی کشادگی
اور ہونٹوں کی حرکت سے
حرف میں جو مختلف کیفیت
پیدا ہوتی ہی یا جس کے سہارے
حرف یا حروف ادا کیے جاتے
ہیں اُس کو حرکتِ حرف کہتے ہیں۔
۲۔ جن نشانیوں سے ان
حرکات کو تحریر میں ظاہر کیا
جاتا ہی وہ علامات، اِعراب
یا ماترا کہلاتی ہیں اور علامت
حرف بھی کہتے ہیں۔
ابتدا اِعراب بشکل نقطہ
حجاج بن یوسف نے ایجاد کیا
اُس کے بعد اِعراب بشکل
لکیر اور واؤ خلیل ابن احمد
بصری عروضی کی ایجاد ہی
جس نے اُن کی جگہ بھی مقرر
کی اِعراب جو بشکل نقطہ لگائے
جاتے تھے اُن میں پیش کی
جگہ حرف کے آخر میں محاذی
ہوتی تھی۔
خط (مذکر) دیکھو لکیر۔ کور۔
جدول کا نشان (کھینچنا۔
لگانا۔ بنانا)
۲۔ چٹھی۔ پرچہ۔ رُقعہ۔
ذاتی حالات یا کاروباری
کیفیت کی تحریر (لکھنا۔
بھیجنا۔ جانا۔ آنا۔ منگانا۔
لینا۔ ملنا)۔
ف۔ آپ کا خط آیا کیفیت
مزاج و دیگر حالات معلوم
ہوئے۔
ف۔ یہاں سے ہیں

چوتھے روز خط بھیجتا ہوں مگر
تم کو نہیں ملتا۔
——— (ڈالنا) کسی جگہ
خط بھیجنے کے لیے ڈاک خانے
میں روانہ کرنا۔
——— (ملانا) دو تحریروں
کا مقابلہ کرنا۔
۳۔ کسی زبان کی طرز
تحریر۔ لکھت۔ نوشت۔ دیکھو
رسم خط۔
ف۔ اُردو خط جگہ کم
گھیرتا ہے۔
خطِ اُردو (مذکر) ہندوستانی
یعنی اردو زبان کا رسم خط
جو مختصر نویسی میں اپنی نظیر آپ ہے۔
خطِ اشارہ (مذکر) خطِ رمز۔
خطِ کنایہ۔ خطِ مرموزہ۔
خطِ ہندسہ۔ وہ تحریر یا لکھت
جس میں حروف کی حقیقی اور
اصلی اشکال کو بعض مخصوص
علامات، مقررہ نشانات یا
اعداد میں درج کیا جائے تاکہ
ان رموز سے ناواقف شخص
اُس تحریر کو نہ سمجھ سکے۔
خطِ بالبُد (مذکر) دیکھو خط
دیوناگری فقرہ ۱۔
خطِ تعلیق (مذکر) خطِ شکستہ کی
ایک طرز جس میں حروف
کے دائرے لمبے اور سطح چھوٹی
لکھی جاتی ہے عہد اکبری تک
ہندوستان میں یہی خط رائج
تھا مُحرّروں نے خطِ رقاع اور
اور خط توقیع سے استنباط کرکے
وضع کیا تھا۔ اس خط کے بعد
خط نستعلیق رائج ہوا۔ نمونہ خطِ تعلیق

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شد آن جانِ جہان دامن کشان
چو نسیم از چمن بیرون رفت۔
۵۔ کاتباں را صفت خط باشد
بطرزِ مختلف ثلث و ریحان و محقق
نسخ و توقیع و رقاع + بعد از آن تعلیق

آں خطاست کش اہل عجم -
از خط توقیع استنباط کردند اختراع -
(جامیؒ)

خط تلنگی (مذکر) ہندوستان کے
مروجہ چار اصل رسم خط
میں کا ایک خط جو شمالی ہند
کے دیوناگری خط کے مقابلے
میں جنوبی ہند میں غیر آریا نسل
کا قدیم رسم خط ہے اس کی کئی
شاخیں ہیں۔ نمونہ رسم خط تلنگی۔
[illegible]

خط توقیع (مذکر) خط مناشیر -
خط رقاع کی جلی قلم تحریر۔
دیکھو خط رقاع -

خط ثلث (مذکر) خط نسخ کی
جلی قلم تحریر۔ اس خط میں
حرف کا دَور حرف کی کل لمبان
کا دو حصے اور سطح اُس کی دُگنی
ہوتی ہے دیکھو نمونہ خط نسخ -
مرغی دیدم نشستہ بر گنبد طوس
در پنچہ گرفتہ کلۂ کیکاؤس

خط جلی (مذکر) معمولی اور مُروّجہ
کتابت سے کسی قدر موٹی اور
کُشادہ لکھت - جلی قلم تحریر۔

خط خفی (مذکر) باریک اور گُتھی
ہوئی لکھت خفی قلم تحریر۔

خط دیوانی (مذکر) خط شکستہ -
خط تعلیق کی ایک دوسری
طرز جو زُود نویسی کے لیے اصول
خوش نویسی کو نظر انداز کر کے
قلم کی روانی پر وضع کی گئی ہے
دفتری اور کاروباری ضرورت
کے لیے اس کو گھسیٹ لکھت
کہا جائے تو درست ہے۔ اس کی
ابتدا اور ترقی شاہجہانی عہد
میں ہوئی جبکہ مال یا دیوانی کا
دفتری کام بہت بڑھ گیا تھا
یہی اس کی وجہ تسمیہ ہے۔ سعداللہ
خاں کی وزارت کے زمانے میں
مکتوب نگاری کے لیے اس
خط نے خوب رواج پایا اس

طرز تحریر کو منشی چندر بھان برہمن اہلکار شاہ جہانی۔ محمدؐ جعفر مخاطب بہ کفایت خاں دیوان نورتن عالمگیری اور شیخ احمد نے کمال کو پہنچایا۔ میر پنجہ کشؒ کا نام بھی اسی زمرے میں لیا جاتا ہے

خطِ دیوناگری (مذکر) خط شاستری خط ہندی۔ آریا قوم کا رسم خط۔ خط بنگالی۔ خط گجراتی اس خط کی خاص اور بڑی شاخیں ہیں ان کے علاوہ چند اور چھوٹی چھوٹی مسخ شدہ شکلیں بھی ہیں جو خط صرافی۔ خط مہاجنی اور خط مارواڑی کے نام سے مشہور ہیں۔

صورت مُڑیا یا موڑی کے نام سے معروف ہے۔

خطِ رقاع (مذکر) خط نسخ کی وضع کا خط جس میں حروف کی سطح اور دوَر برابر بنائے جاتے ہیں (دور ۴½ دانگ اور سطح ۴½ دانگ) اسی طرز تحریر کی جلی قلم تحریر کو خط توقیع کہتے ہیں۔ دیکھو خط نسخ صـ ۲۰۴

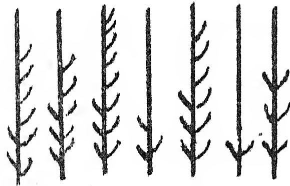
خطِ رقیمۃ الاعداد (مذکر) دیکھو رقم۔

خطِ رمز (مذکر) دیکھو خط اشارہ۔

خطِ ریحاں (مذکر) خط نسخ کی ایک طرز تحریر جس میں حروف کی سطح تنگ اور دوَر وسیع بنایا جاتا ہے۔ یعنی سطح ۱½ دانگ اور دور ۴½ دانگ لکھی جاتی ہے۔ اس خط کی جلی قلم تحریر خط محقق کے نام سے معروف ہے۔ دیکھو خط تعلیق صـ ۱۹۹

۲- خط دیوناگری کی دو صورتیں ہیں ایک کتابی جو اصطلاحاً بالبُد کہلاتی ہے اور دوسری شکستہ اور مختصر نویسی کی

خط سرو (مذکر) خط اشارہ کی ایک طرز جو باریک لکیروں سے بولوں کے مقررہ اشاروں میں سرو کے درخت کی شکل لکھی جاتی ہے۔ تفصیل کے لیے دیکھو خط اشارہ۔



برائے (یارب غفور) ہے۔

خط شاشتری (مذکر) دیکھو خط دیو ناگری۔

خط شفیعہ (مذکر) خط شکستہ یا دیوانی کی ایک باقرینہ طرز تحریر جس کا موجد محمد شفیع نامی خوشنویس تھا۔ اس طرز تحریر کو خط شکستہ کی خوشخطی سمجھنا چاہیئے۔ دیکھو خط دیوانی ص ۲۰

خط شکستہ (مذکر) دیکھو خط دیوانی

خطاطی (مونث) دیکھو خط اور لکھت

خط کنایہ (مذکر) دیکھو خط اشارہ

خط کوفی (مذکر) خط معقلی کی کسی قدر ترقی یافتہ شکل تفصیل کے لیے دیکھو خط معقلی۔

لا اله الا الله محمد رسول الله

خط محرّف (مذکر) خط نسخ کی ایک طرز تحریر جس میں الفاظ اور حروف کی کشش ترچھی بنائی جاتی ہے

خط محقق (مذکر) دیکھو خط ریحان

خط مرموزہ (مذکر) دیکھو خط اشارہ۔

خط موڑی (مذکر) دیکھو خط دیو ناگری۔

خط مستورہ (مذکر) خط طلسم۔ راز داری کے لیے کسی خاص اشیا کے پانی سے لکھی ہوئی تحریر جو خشک ہو کر کاغذ پر سے غائب ہو جائے اور کاغذ کو گرم یا پانی سے ترکیے بغیر نہ دکھائی دے آب پیاز۔ آب سجی۔ آب لیموں

آب نارنج یا دودھ میں قدرے
نوسادر ملا کر لکھنے سے صورت
مذکور الصدر پیدا ہوتی ہے۔
کُتّے۔ چیتے اور باز کے
پت ملا کر لکھنے یا سیاہ بلی کی
آنکھ کے پانی سے لکھنے سے
تحریر دن کے وقت کاغذ پر
بے معلوم رہے گی اور رات
کے وقت اندھیرے میں دکھائی
دے گی۔

خط مُعقلی (اذکر قدیم سامی
رسم خط جو عربی رسم خط
کے نام سے مشہور رہی۔ اس خط
میں حروف کا دَور نہیں ہوتا
صرف سطح ہوتی ہے اکثر قدیم
کتب عربی اسی خط میں لکھی
ہوئی ہیں۔ اسی خط کی کسی قدر
ترقی یافتہ شکل ـــــ جس کے
حروف کی بناوٹ میں دَور کا
نشان ہوتا ہے یعنی پورے
حرف کی لمبان کا قریب
چھٹا حصہ، جس کو اصطلاحاً دانگ
کہتے ہیں، دَور کا نشان اور
باقی سطح ہوتی ہے۔
ـــــ خط کوفی کے
نام سے معروف ہے ابن مُقلہ
نے خط مُعقلی اور خط کوفی سے
چھ مندرجہ ذیل رسم خط
ایجاد کیے:-

بسم اللہ الرحمن
الرحیم و بہ نستعین

(۱) خط توقیع (۲) خط
ثُلث (۳) خط رِقاع (۴) خط
ریحان (۵) خط مُحقق (۶) خط
نسخ اس کے بعد علی بن ہلال نے
جو ابن ایوب کے نام سے معروف
ہے ان خطوں کو درست کیا
اور خواجہ عماد الدین المعروف بہ
یاقوت مستعصمی نے ان میں
کمال پیدا کیا اُس کے چھ
نامور شاگردوں (۱) شیخ احمد
معروف بہ شیخ زادہ سُہروردی

(۲) ارغون کابلی (۳) مولانا
یوسف مشہدی (۴) مولانا مبارک
شاہ زرّین قلم (۵) سید حیدر۔
(۶) میر یحییٰ نے ان خطوں کو
خوب رواج دیا۔

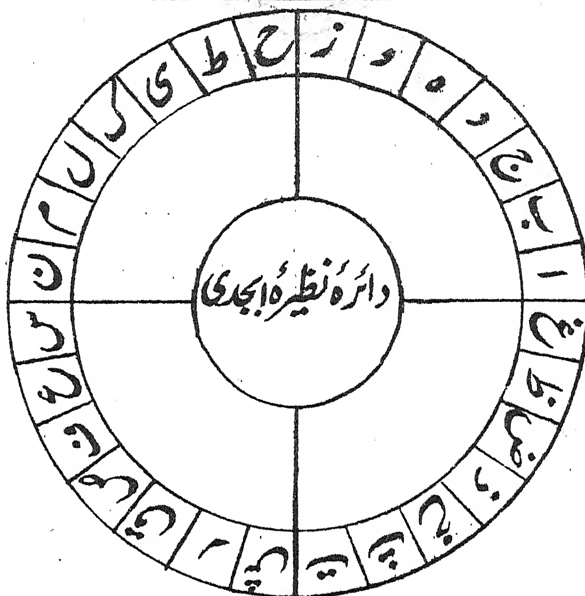
خط مناشیر (مذکر) دیکھو خط رِقاع
اور خط توقیع

خط نسخ (مذکر) لمبے دور یعنی قطع
دائرے کی طرز کے دور
دار حروف کی شکلوں کی خفی
قلم تحریر۔ اس کی جلی قلم تحریر
خط ثلث کے نام سے معروف
ہے دیکھو خط ثلث۔

دارای ایالت مآب حشمت و شوکت
منال شہامت و عوالی درجت مکرمت

خط نظیرہ (مذکر) خط اشارہ کی
ایک قسم جو اپنے موجد
کے نام سے موسوم ہے۔ اس
طرز تحریر کا نمونہ دائرہ نظیرہ
ابجد کہلاتا ہے۔ یہ ایک دائرہ
ہوتا ہے جس کے اندر حروف
ابجد لکھے جاتے ہیں جن کو
حروف اشارہ کے ساتھ خاص
طریقے سے ملا کر پڑھنے سے
کاتب کا مطلب مکتوب الیہ
پر واضح ہو جاتا ہے۔ مکتوب الیہ
کے پاس دائرہ نظیرہ کا نمونہ
ہوتا ضرور ہے جس کے ذریعے
وہ کاتب کے حروف اشارہ
سے مطلب نکال سکے مثلاً اگر
کاتب الفاظ نوخع عواد لکھ
بھیجے تو مکتوب الیہ دائرہ مذکور
میں ان الفاظ کے حروف کے
مقابل حروف کو دیکھ کر معلوم
کرلے گا کہ الفاظ غریب پرور
لکھنے کا اشارہ ہے۔ دیکھو
دائرہ نظیرہ ابجدی۔ صـ ۱۰۵

خط واحدانی / **خطوط وحدانی** (مذکر) قوس نما
خط جو تحریر میں
کسی کلمے یا عبارت کو اصل



عبارت سے جدا دکھانے
کے لیے اس کے اوّل، آخر
بنا دیا جائے۔ جیسے مور (جو
ایک خوبصورت پرند ہے)
سانپ کو کھا جاتا ہے۔

خط ہندسہ (مذکر) دیکھو خط اشارہ

دائرہ نظیرہ ابجدی (مذکر) تفصیل
اور تصویر کے لیے دیکھو
خط نظیرہ۔

دستخط (مذکر) خطاط یا کاتب کی
اپنے ہاتھ کی لکھت یا
تحریر۔ (کرنا)
ف۔ تمہارا دستخطی خط آئے
تو دل کو اطمینان ہو۔
۲۔ کسی تحریر کی تصدیق
کے لیے اپنے ہاتھ سے اپنا
نام لکھ دینے کا طریق عمل۔
ف۔ حکمنامے پر سب سنے
اطلاعیابی کے دستخط کر دیے

دوچشمی حرف (مذکر) ایسے
ہندی حرف جو دوچشمی ہا
(ھا مخلوطا) سے ملا کر حرف مفرد کی

طرح پڑھے اور لکھے جاتے ہیں
اور اُردو، ابجد میں شریک اور
دو چشمی حرف کہلاتے ہیں۔
نمونہ۔ بھ۔ جھ۔ دھ۔
کھ۔ وغیرہ۔

دو رُخا تحریر (مذکر) ورق کے
دونوں طرف لکھا ہوا
مضمون دیکھو اِک رُخا تحریر۔

رسم خط (مذکر) کسی قوم کی طرز
تحریر یا طریقۂ کتابت۔ ہندوستان
میں کئی رسم خط مروج ہیں
اُن میں مشہور اُردو۔ دیوناگری
تلنگی ٹامل اور انگریزی۔
ہیں۔

رقم (مونث) خط رقمیہ الاعداد۔
وہ چھوٹی سی اُفقی لکیر جو
تحریر میں کسی کلمے یا کلام کو
مخصوص یا نمایاں کرنے کے
لیے اُس کے اوپر بشکل ـــ
بنا دی جائے یا سلسلۂ شمار کے
عدد کے لیے لکھی جائے۔ جیسے
ـــ۱ـــ۔ ـــ۲ـــ وغیرہ

ریت دانی (مونث) دیکھو
بالو دانی۔

ریکھ (مونث) دیکھو خط۔

زبر (مذکر) فتحہ۔ حرف کی تین
حرکتوں میں سے ایک حرکت
کی علامت جو تحریر میں ایک
چھوٹی سی ترچھی لکیر کی صورت
حرف کے اوپر لکھدی جاتی ہے
جس کی وجہ سے اس حرف کی آواز
حرف الف سے ملتی ہوئی پڑھی
جاتی ہے۔ (لگانا)۔
نمونہ:۔ کَتَرنا۔ کَتَرنا۔

زیر (مذکر) کسرہ۔ حرف کی تین
حرکتوں میں سے ایک حرکت
کی علامت جو زبر کی شکل کی ہوتی
اور حرف کے نیچے لکھی جاتی ہے
جس کی وجہ سے اُس حرف کی آواز
یائے مجہول سے ملتی ہوئی پڑھی
جاتی ہے۔

ہل - ہاہل

نمونہ:-

دل (موٹان)، دِل

سنگ مات (مذکر) حرف معرب۔ حرف متحرک - بے مات کی ضد۔

علامت (مونث) اعراب۔ ماترا۔ نشان۔ تفصیل کے لیے دیکھو (حرکت) فقرہ۔

علامت وقف (مونث) تحریر میں دو جملوں یا کلام کے درمیان تھوڑے ٹھیراؤ کا نشان جس کے لیے مختلف علامات مقرر ہیں۔ (بنانا۔ ڈالنا۔ لکھنا)

قلم بند کرنا (مصدر) کسی کلمے یا کلام کو تحریر میں لے آنا یا لکھ لینا۔

ف۔ حاکم نے ملزم کے بیان کو قلم بند کیا۔

کاواک (مذکر) موٹے اور ٹیڑھے ترچھے بد خط لکھے ہوئے حروف۔

کچا خط (مذکر) ایسی لکھائی جو مشق کی کمی کی وجہ سے کسی ایک وضع پر قائم نہ ہوئی ہو نومشقی تحریر۔

کھڑا زبر (مذکر) علامت زبر جو ایسے عربی الفاظ پر جن کا آخری حرف ہمزہ ہوتا اور رسم خط میں بشکل یا لکھا جاتا ہے۔ عمودی صورت میں ماقبل آخر لکھی جاتی ہے جس کی وجہ سے اُس حرف کی آواز الف ممدودہ سے ملتی ہوئی پڑھی جاتی ہے۔

نمونہ اعلیٰ - ادنےٰ مصطفیٰ

کھڑا زیر (مذکر) عمودی شکل کا زیر جو حرف کے نیچے لکھا جاتا ہے جس کی وجہ سے اُس حرف کی آواز یائے معروف سے ملتی ہوئی پڑھی جاتی ہے۔

نمونہ ۔ بعینہٖ ۔ بجنسہٖ ۔

لکھت (مونث) تحریر خطاطی
دیکھو خط فقرہ ۳۱

لکھیا (مذکر) دیکھو محرِّر ۔ منشی ۔

ماترا (مذکر) دیکھو اعراب
اور علامت ۔

محرِّر (مذکر) لکھیا ۔ خطّاط ۔
فن تحریر کا جاننے والا

محرّف تحریر (مونث) عام اور
مروجہ سیدھی طرز تحریر
کے خلاف ترچھی لکھت ۔

محرّف نویس (مذکر) ترچھے
قط کی قلم سے محرّف
لکھنے والا ۔ لکھیا ۔

۵۔ محرّف تراش و محرف نویس
باذک زمانہ شوی خوش نویس

مد (مذکر) اُفقی بنا ہوا عربی
رسم خط کا الف جو کلمے
کے کسی حرف پر اُس کی آواز
کو دراز کرنے کے لیے لکھ دیا
جاتا ہے ۔ (لکھنا ۔ لگانا)

منشی (مذکر) انشا پرداز ۔
ادیب ۔ انگریزی دفتروں
میں اس لفظ کا استعمال اپنے
اصلی معنوں سے ہٹ کر اردو
داں محرّروں کے لیے بولا
جانے لگا اور اب اردو زبان
میں اس کا وہی مفہوم ہو گیا ہے ۔

نقطہ (مذکر) اُردو ابجد کے بعض
حروف کی نشانی جو بغیر لمبائی
چوڑائی گول یا مُربع شکل کی ہوتی
اور بطور علامت اُن کے ساتھ
لکھی جاتی ہے جس کی وجہ سے متشابہ
حروف کا تلفظ بدل جاتا ہے
جیسے ب ت ۔ ج ح ۔ د ذ ۔
ر ز ۔ س ش ۔ ص ض ۔ ط ظ
ع غ وغیرہ ۔ خوشنویس نُقطے کی
شکل چہار گوشہ ، مُربع مائل
بعلو (خمیدہ) ، مُربع مساوی اور
گول بناتے ہیں ۔

نمونہ ◇ ◇ ◇ ○

نوِشت (مونث) دیکھو تحریر

یک قلم تحریر (مونث) بوقت واحد اور بہ یک عنوان اور یکساں لکھی ہوئی تحریر۔

۵۔ پیشۂ خوش نویسی

الف ہلالی (مذکر) لام الف کا پہلا جزو یا الف جو بشکل ہلال لکھا جاتا ہے۔ ( )

با طویل (مونث) حرف ب اور اسی گروہ کے حروف جو قلم کے سات قط کی لمبان سے زیادہ گیارہ قط تک لمبی لکھی جائے اصطلاح بیموُدِ حرف میں یائے طویل کہلاتی ہے۔ قلم کے گیارہ قط کے برابر لمبی لکھی ہوئی ب

با میانہ (مونث) قلم کے سات قط کے برابر لمبی لکھی ہوئی ب۔

با ناخنی (مونث) قلم کے چار پانچ قط کے برابر لمبی لکھی ہوئی ب جس کا آخر سرا کسی قدر اوپر کو اٹھا کر بقدر ایک قط قلم الٹ دیا جاتا ہے۔

(پ)

پیکرِ حرف (مذکر) ابجد کے حرف کی وضع یا مکمل شکل و صورت

پیموُدِ حرف (مذکر) ابجد کے حرف کی صورت بنانے کا اصول پیمائش۔ ابجد کے حرف کی قلم کے قط سے ناپ۔ خوشنویسی میں قلم کا قط حرف کی بناوٹ کے لئے پیمانہ شمار کیا جاتا ہے۔

ت ت ثث
لصب..... غ... ں ت ت
ض لا

پیوندِ حرف (مذکر) عقد۔ گرہ۔ وصل حرف۔ دو حرفوں کے اتصال یا جوڑ کی جگہ کا نقطہ یا شوشہ جیسے مٹی میں حرف میم

اور ٹ کا درمیانی شوشہ۔(الگاتا)

ف۔حروف کے پیوند

خراب بنتے ہیں اُس کی وجہ

سے جوڑ علیٰحدہ معلوم ہوتے

ہیں۔

تختی (مونث) خطاطی کی مشق

کرنے کی چوبی پٹری۔

جمجمہ (مذکر) منقار جیم۔جیم اور

جیم کے ہم شکل حروف

کا سر یا سِرا (ﺤ)

جوف حرف (مذکر) دیکھو چشم حرف۔

چشمِ حرف (مونث) جوف حرف

پیکر حرف کا گول یا بیضوی

شکل کا جُز۔ جیسے ص۔ط۔

ہ۔ وغیرہ

ا۔چشم دار حروف کو حروف

مُجوف کہتے ہیں۔ایک جوف

والے حرف کو یک چشمی حرف

جیسے۔ص۔ط۔ہ۔اور دو جوف

والے کو دو چشمی حرف جیسے

بھ۔جھ۔کھ وغیرہ کہتے ہیں۔

جو ہندی حروف ہیں اور اُردو

ابجد میں شامل ہو گئے ہیں۔

حرف مُجوَّف (مذکر) دیکھو

چشم حرف فقرہ ع۱

حرف مُحرَّف (مذکر) ترچھی

کشش کا لکھا ہوا حرف

دیکھو خط محرف پیشہ محرری۔

خط بہار (مذکر) خط گلزار۔

پھول پتوں کی شکل یا

گُل بوٹوں کے اندر لکھا ہوا

کوئی کلمہ یا کلام۔خوشنویسی

کی ایک صنعت جو خط مصنوعہ

کے نام سے معروف ہے۔دیکھو

نمونہ صفحہ ۲۱۱

خط توام (مذکر) دو کلموں

کو باہم ملاکر لکھنے کی

صنعت جس میں دونوں کلموں

کے دائرے مشترک اور

کششیں علیٰحدہ رہتی ہیں۔دیکھو

نمونہ صفحہ ۲۱۲

خط طُغرا (مذکر) دو کلموں یا

کلام کو اس طرح تحریر کرنے کی صنعت کہ اُن کی کششوں کے باہمی اتصال سے کوئی شکلِ ہندسہ، پھول، انسانی صورت، پرند یا چرند کی صورت بن جائے۔ نمونہ دیکھو ص۲۱۲

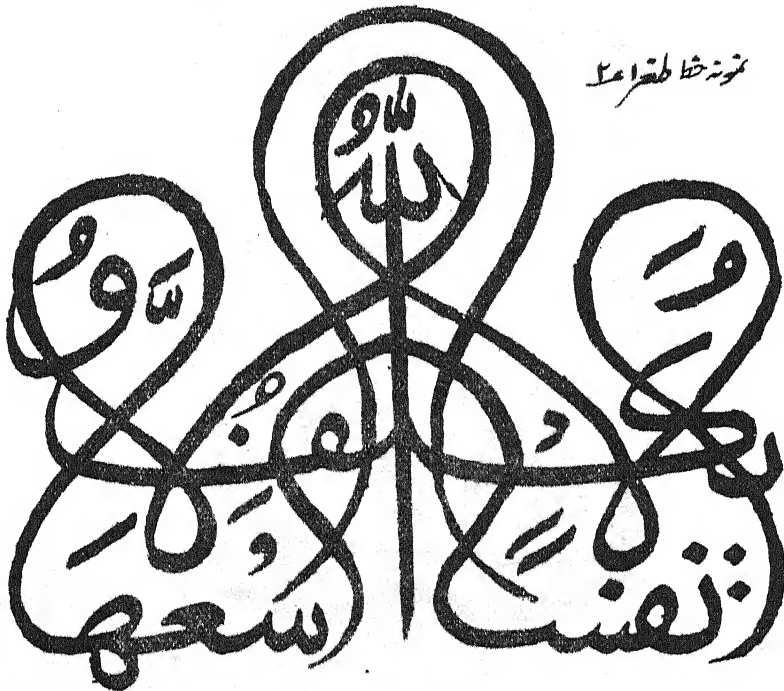
نمونہ خطِ بہار

فتبارک اللہ

نمونہ خطِ معکوس

نمونہ خط طغرا ۱

نمونہ خط طغرا ۲



خطِ غبار (مذکر) غبار کی صورت لکھی ہوئی تحریر جو نہایت باریک نُقطے لگا کر وضع کی جاتی ہے یعنی باریک نقطوں کے مجموعہ سے جلی قلم تحریر بنائی جاتی ہے۔

نمونہ خط غبار

نمونہ خط ماہی

رب العالمین

خط گلزار



خط کش (مذکر) دیکھو چھنتی۔

خط گلزار (مذکر) دیکھو خط بہار۔

خط ماہی (مذکر) مچھلیوں کی شکلیں بنا کر لکھا ہوا کلمہ یا کلام۔ دیکھو نمونہ صفحہ ۲۱۳

خط مصنوعہ (مذکر) خوشنویسوں کی ایجاد کردہ چند خاص تحریری صنعتیں جو ایک قسم کی مصوری ہے جس میں رسم خط کو زیرِ مشق بنایا گیا ہے۔

خط معکوس (مذکر) کسی کلمہ یا کلام کو اس طرح اُلٹ پلٹ لکھنے کی صنعت جس میں ایک ہی کلمہ مکرر لکھا ہوا ایک دوسرے کا عکس بن جاتا ہے۔


نمونہ خط توام

خط ناخنی (مذکر) سطح کاغذ پر اُبھری ہوئی تحریر جو ناخن کی کور کو کاغذ کی سطح میں گڑو کر لکھی جاتی ہے اِس طرح حرُوف کی شکل کاغذ کی سطر پر اُبھر آتی اور صاف پڑھی جاتی ہے۔

خط نستعلیق (مذکر) مروجہ اُردو رسم خط جو خط نسخ اور خط تعلیق سے ایرانیوں یا فارس والوں نے ایجاد کیا تھا شہنشاہ اکبر کے عہد میں ہندوستان میں رائج ہوا اس طرز تحریر میں حروف کے دوائر زیادہ نمایاں، خوش وضع اور مدّور بنائے جاتے ہیں اس سے قبل ہندوستان میں خط تعلیق مُروّج تھا دیکھو خط تعلیق اور خط نسخ۔

عہد شاہجہانی میں خط نستعلیق کی ترقی ہوئی ہندوستان میں اس خط کو ترقی دینے والے

میر عماد نامی ایک ایرانی تھے۔

خِلعت (مذکر) رقم۔ علامت
مد (ـــ) یا سرِ صاد (ص)
جو خوشنویس شاگرد کی مشق کے
کسی حرف یا لفظ کے صحیح تحریر
ہونے پر بطور سند اُس حرف
پر بنا دے (لگانا۔ پہنانا)۔

خوش خط (مذکر) صاف اور
خوش وضع تحریر۔

خوش نویس (مذکر) خوش وضع
اور سجیلی لکھت لکھنے والا
ہُنر مند۔

دامن حرف (مذکر) حرف کی
شکل کا آخری حصہ کشش
حرف۔

دامن دار رے (مونث)
عربی رسم خط کی طرز پر
لکھی ہوئی رے۔ (ر)

دانگ (مذکر) کسی حرف کی
کشش اور دوَر کا چھٹا
حصہ خوشنویسی اصطلاح میں
دانگ کہلاتا ہی۔

دائرہ (مذکر) دیکھو دورِ حرف۔
حرف کا قوس نما حصہ۔

دائرہ نزولی (مذکر) نیچے کو
پھیلا ہوا دور یا دائرہ
حرف جو عموماً کشیدہ خط میں
بنایا جاتا ہی۔

وما ارسلنا یا لرسن حمسر و شوکر
مسلر سہامسر وعوالمر رحسر مکمنا

دراز رے (مونث) بغیر دامن
کی فارسی رسم خط کے
طرز پر لکھی ہوئی رے۔ جیسے
گھر۔ ڈر۔ کی رے۔

دندانہ سین (مذکر) حرف سین
کے سر کے شوشے جو بشکل
تشدید لکھے جاتے ہیں۔

دو دائرہ مزدوج / **دور مزدوج** (مذکر) دور معشوقی
گنجنج۔ دور معکوس
دو مختلف کلموں کے دوائر
جو تحریر میں ایک کر دیے جائیں
یعنی ایک حرف کا دور دوسرے

حرف کے دور میں ضم کر دیا جائے اور وہ دور دونوں حروف میں مشترک پایا جائے۔ تصویر کے لیے دیکھو دور حرف۔

دوائرِ معکوس / دائرۂ معکوس (مذکر) دیکھو دوائرِ مُزدوَج نمونہ کے لیے دیکھو دورِ حرف۔

دورِ آفتابی / دائرۂ آفتابی (مذکر) دائرۂ آفتابی۔ گول بناوٹ کا دائرۂ حرف۔ نمونے کے لیے دیکھو دورِ حرف۔

دورِ بیضوی / دائرۂ بیضوی (مذکر) حرف کے دائرے یا دور کی ایسی کشش جس کے دونوں سروں کو بڑھا کر ملانے سے انڈے کی شکل بن جائے نمونے کے لیے دیکھو دورِ حرف

دورِ ترنجی / دائرۂ ترنجی (مذکر) دورِ شلجمی ۔ حرف کے دائرے یا دور کی ایسی کشش جس کے دونوں سروں کو بڑھا کر ملانے سے شلجم کی شکل معلوم ہو۔ نمونے کے لیے دیکھو دورِ حرف۔

دورِ حرف / دائرۂ حرف (مذکر) دائرۂ حرف۔ حرف کا قطعِ دائرے کی شکل یعنی حلقہ نما بنا ہوا حصہ۔

نمونہ دائرہ بیضوی



نمونہ دائرہ آفتابی



نمونہ دائرہ مزدوج

دورِ شلجمی / دائرۂ شلجمی (مذکر) دورِ ترنجی۔

دورِ معشوقی / دائرۂ معشوقی (مذکر) دیکھو دوائرِ مُزدوَج۔

زیرِ مشق (مذکر) خوشنویس کی مشق کرتے وقت وصلی کے نیچے رکھنے کا مقوّہ یا دبیز

کاغذ جس کی جوڑ سے وصلی کی زمین سخت رہتی ہے۔

سراپا حرف (مذکر) قامت حرف۔ تصاویر حرف۔ ابجد کے ہر حرف کی مجموعی شکل یا وضع قطع۔

سرِ حرف (مذکر) حرف کا سِرا یا ابتدائی شوشہ جہاں سے اس کی کشش شروع ہو۔

سطبر (مونث) حرف کی کشش اور دوُر کی چوڑائی۔

سطح حرف (مونث) کشش حرف کسی حرف کا لکیر یعنی سیدھے خط کی شکل کا بنا ہوا حصہ۔

سطر (مونث) سیدھی لکیر جو زیرِ مشق پر، حروف اور الفاظ کی کشش و دوُر کی نشست صحیح رکھنے کو، بنالی جائے۔ (کھینچنا)

ف:- کاپی کی پہلی سطر میں دو غلطیاں تھیں۔

شکمِ حرف (مذکر) کسی حرف کا وسطی حصہ یعنی سرِ حرف اور دامن حرف کے درمیان کی کشش۔

شوشہ (مذکر) قلم کے قط کا نشان۔ سرِ حرف یا دامنِ حرف کی نوک۔ مُرکب حروف کا پیوند یا جوڑ (لگانا۔ دینا۔ ملانا)۔

طُغرا دیکھو خط طُغرا معہ تفصیل و نمونہ بر صـ ۲۱۲

عقد (مذکر) دیکھو پیوند حرف۔

عیدی (مونث) عید کی خوشی کا خوشخط لکھا ہوا قطعہ۔ جو خوشنویس عید کے تہوار پر خوشخط لکھ کر روٗسا کو پیش کرتے اور داد پاتے تھے۔ مکتب میں عید کی نذر کے موقع پر اخوند جی شاگردوں کو دیتے تھے

فصل حرف (مذکر) اصول خوشنویسی کے بموجب

دو حرفوں کی تحریر کے درمیان چھوڑا ہوا فاصلہ۔

قامتِ حرف (مذکر) دیکھو سراپا حرف۔

قلم اُٹھانا (مصدر) کوئی مضمون تحریر کرنے کا ارادہ کرنا یا تحریر کرنا۔

——— (پھیرنا) کسی تحریر کو کاٹ دینا۔

——— (توڑنا) کوئی لاجواب مضمون لکھنا۔

——— (چلانا۔ مارنا) بے توجہی سے لکھنا۔ جلدی میں لکھنا۔

قلم حرف (مذکر) حرف کی بناوٹ بلحاظ جلی یا خفی۔

کٹ کھنے (مذکر) نقطے یا شوشے جن کو ترتیب وار لگا کر حرف کی شکل بنائی جاتی ہے۔ خطاطی سکھانے کے لیے خوش نویس مبتدی کو اول اس قسم کے لکھے ہوئے حروف پر مشق کراتا ہے۔ (لگانا۔ بنانا)

کُرسی (مونث) حرف کے دَور اور کشش کے درمیان کا اُٹھان۔ تحریر میں حروف کی نشست کا تناسب۔

کشش حرف (مذکر) دیکھو سطح حرف۔

گُربہ چشم ہا (مونث) دو چشمی ہا (ھا ہوّز)

گُونج / گُنج (مذکر) دیکھو دائرہ مزدوج۔

مرکز (مذکر) حرف کاف کے سر پر کھنچا ہوا ترچھا خط جو حرف کی قامت کے مناسب ہوتا ہے شکم کاف میں بنی ہوئی ہمزہ کی شکل دراصل مرکز کہلاتی ہے۔ (لگانا)

مقادیر حرف (مذکر) دیکھو سراپا حرف۔

منقار جیم (مونث) حرف جیم کے سر کا شوشہ دیکھو جمجمہ۔

میدان حرف (مذکر) حرف کی کشش کی جگہ۔ (دینا۔ چھوڑنا)

نسخ جلّید (مذکر) معمول سے زیادہ موٹی لکھت۔ عام تحریروں سے زیادہ کشادہ اور بہت جلی قلم تحریر۔

وصل حرف (مذکر) دیکھو پیوند حرف۔

وصلی (مونث) خوشنویسی کی مشق کے لیے دو تہا دبیز بنایا ہوا کاغذ جو لیپی لگا کر خشک اور مہرہ کر کے چکنا لیا جاتا ہے۔ (بنانا)

ہاتھ پھیرنا (مصدر) خط سدھرنے اور لکھائی پر ہاتھ جمنے کے لیے حروف کے کٹ کھنوں یا نشانوں پر قلم چلانا دیکھو کٹ کھنا

یائے واژول (مونث) آدھے دور کی شکل کی یا جیسے تی۔ ہی اور نی کی یا۔

یک چشم حرف (مذکر) دیکھو چشم حرف فقرہ ۱۵

٦۔ پیشہ کاپی نویسی

اُسارہ | عُصارہ (مذکر) کاپی کا کاغذ رنگنے کا مسالا جو نشاستے اور ریوند کے عرق سے تیار کیا جاتا اور اہار کہلاتا ہے (پھیرنا) اس مسالے کی وجہ کاپی چھاپے کے پتھر پر جمتی ہے۔

ابھار (مذکر) دیکھو اُساره ۔ (ابھرنا لگانا) ۔

پوٹ (مونث) دیکھو لنگر۔

۲۔ صفحے کی حاشیے کا نچلا آخری کونہ جہاں آئندہ صفحے کی عبارت کا پہلا لفظ کاتب بطور یادداشت لکھتے ہیں۔

پیشانی (مونث) ٹیپ ۔ لوح۔ کسی متبرک کلمے یا عنوان مضمون لکھنے کو کتاب کے پہلے صفحے کا بقدر ضرورت سادہ چھوڑا ہوا حصہ ۔ بعض کاتب اس جگہ کچھ نقش و نگار بنا دیتے ہیں۔ (چھوڑنا)۔

۲۔ عنوان مضمون یا کوئی اور عبارت لکھنے کو کاغذ کے صفحے کا بقدر ضرورت سادہ چھوڑا ہوا حصہ ۔

ترک (مونث) دیکھو لنگر۔

تقطیع کتاب (مونث) کتاب کے اوراق کی مقرر کردہ لمبان چوڑان ۔ کتاب کے ورق کا طول و عرض ۔

ف ۔ اس کتاب کی تقطیع بہت چھوٹی ہے ۔

ٹیپ (مونث) دیکھو پیشانی

جدول کش (مذکر) خط کش ۔ کاغذ پر لکیریں کھینچنے کی کاتب کی چفتی ۔

حاشیہ (مذکر) کتاب یا کاپی کے صفحے کے چاروں طرف چھوڑی ہوئی جگہ ۔ (چھوڑنا)

خط کش (مذکر) دیکھو جدول کش

رکاب (مونث) دیکھو لنگر۔

سرورق (مذکر) کتاب کا شروع کا ورق جس پر کتاب ، مصنف اور مطبع وغیرہ کا نام لکھا ہوتا ہے ۔

عُصاره (مذکر) دیکھو اُساره۔

قطع لفظ (مذکر) کسی کلمے کا ٹکڑا۔ کسی واحد کلمے کو توڑ کر دو سطروں میں لکھنے کی صورت

جو کتابت کا عیب کہلاتا ہی۔

کاپی (مونث) انگریزی لفظ بمعنی نقل یا نقل کرنا کثرت استعمال سے اُردو بن گیا ہی اور عام طور سے چھپائی کی کتابت کے لیے بولا جاتا ہی۔ (لکھنا۔ لکھوانا)

ف ۱ - چھ جز کی کاپی لکھی جا چکی ہی۔

ف ۲ - کاپی لکھنے میں اکثر غلطیاں رہ جاتی ہیں۔

کاپی نویس (مذکر) کاتب۔ کاپی لکھنے والا۔

کاتب (مذکر) دیکھو کاپی نویس۔

کتابت (مونث) کاپی لکھنے کا کام (کاپی نویسی)

لنگر (مذکر) پوٹ۔ ترک۔ رکاب۔ کاپی کے حاشیے کے آخری کونے پر آئندہ صفحے کا پہلا کلمہ جو بطور یادداشت لکھا جاتا ہی کاپی نویسوں کی اصطلاح میں لنگر۔ پوٹ۔ ترک یا رکاب کے نام سے موسوم کیا جاتا ہی۔

لوح (مونث) دیکھو پیشانی۔

مُبیّضہ (مذکر) صاف لکھی ہوئی تحریر جس میں کوئی ترمیم یا اِصلاح نہ ہو۔

مخطوطات (مذکر) قدیم قلمی تحریرات، اور کتابیں وغیرہ

مِسطر (مذکر) سطریں کھینچا ہوا کاغذ جس کو کاپی نویس کتابت کے لیے زیرِ مشق کے طور پر استعمال کرتا ہی۔ پُرانے کاتب ایک مُقوے پر ڈورے کی سطریں بنا لیتے اور اُس کے ذریعے کاغذ پر لکیروں کے نشان اُبھار لیتے تھے۔ اُن کی اصطلاح میں وہ مِسطر کہلاتا تھا۔

مسوّدہ (مذکر) کچی تحریر۔ سرسری طور پر لکھا ہوا مضمون جو اِصلاح اور ترمیم سے جگہ جگہ کٹا اور بنا ہوا ہو۔

۷- پیشہ چھپائی (طباعت)

اُبھری چھپائی (مونث) وہ چھپائی جس میں حروف کاغذ کے اوپر اُبھرے رہتے ہیں، دعوتی کارڈ، طغرے، مونوگرام اور اسی قسم کی دوسری نمائشی چیزیں اسی وضع کی چھاپی جاتی ہیں یہ چھپائی بہت خوشنما ہوتی ہے۔ یہ ایک قسم کی جدید طرز طباعت ہے جو گٹھلے بناکر کی جاتی ہے۔

اِچنگ (مونث) انگریزی لفظ دیکھو پتھر سینکنا۔

ادھڑنا (مصدر) دیکھو کاپی۔

استر (مذکر) پشتہ۔ چند کاغذوں کی ستر، جو چھاپے کے پتھر پر کاپی جماکر اُس کے اوپر بطور حفاظت لگائی جاتی ہے۔ (رکھنا۔ دینا۔ لگانا۔ جمانا)

استریہ (مذکر) کاپی جمانے اور داب چلانے والا کاریگر۔

اصلاح (مونث) دیکھو مِثل

بیلن (مذکر) دیکھو رول۔

پتھر اُڑانا (مصدر) چھپائی کے پتھر پر سے کاپی کی جمی ہوئی تحریر کو گھس کر مٹانا۔ پتھر صاف کرنا۔

پتھر بھرنا (مصدر) چھاپے کے پتھر کی سطح کو گھس کر ہموار اور مُجلا کرنا تاکہ سنگ سازی سے جو نقص سطح میں پیدا ہو وہ رفع ہو جائے۔

پتھر سینکنا (مصدر) پتھر کو گرمانا تاکہ کاپی کے حروف اُس پر اچھی طرح جم جائیں اور چھپائی میں اڑیں نہیں۔

پچارا (مذکر) چھاپے کے پتھر کو تر رکھنے کا کپڑا (پھیرنا)
——— (دینا) چھپائی کے دوران میں پتھر کو بار بار پانی سے تر کرنا۔

پروف (مذکر) دیکھو مِثل۔

پریس (مذکر) دیکھو داب۔

پریس مین (مذکر) چھاپے کی داب یا کل کا کام جاننے اور کرنے والا کاریگر۔

پیچ (مذکر) دیکھو داب۔

ترک (مونث) چھپائی میں داب کے اندر چھیج کے لیے، مقررہ تعداد سے کسی قدر زیادہ لگائے ہوئے کاغذ۔ (دینا)

چھاپا (مذکر) ٹھپہ۔ نقش جو کسی چیز پر بنا یا اترا ہوا ہو اور دوسری چیز پر اتارا جا سکے۔

چھاپہ خانہ (مذکر) وہ جگہ جہاں لکھائی کی چھپائی کا پورا انتظام ہو۔

چھاپے کا پتھر (مذکر) چھپائی کے لیے بنایا ہوا ایک قسم کا پتھر۔

حرف اڑانا (مصدر) چھاپے کے پتھر پر سے غلط یا زائد لفظ کو مٹانا۔

حرف بھرنا (مصدر) پتھر کے اوپر کاپی کے اترے ہوئے کٹے مٹے حروف میں سیاہی بھر کر درست کرنا بنانا۔

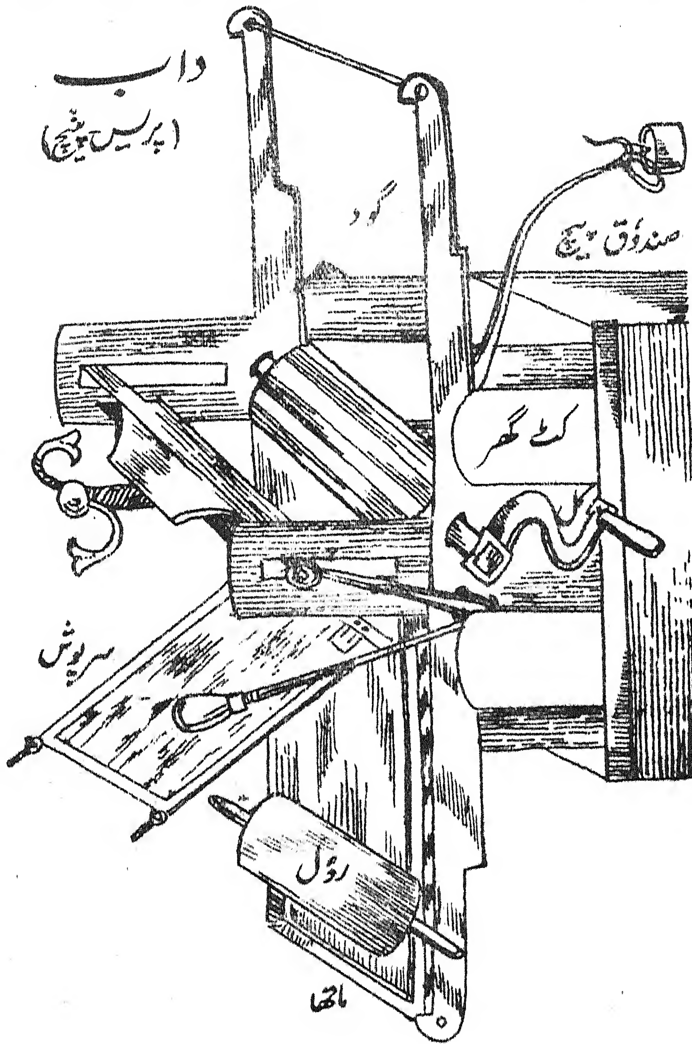
داب (مونث) پیچ۔ پریس چھاپنے کی کل قدیم وضع کی ہاتھ سے اور جدید طرز کی انجن کی قوت سے چلائی جاتی ہے۔ قدیم طرز کی کل اب تک باقی ہے اور قدیم طرز کی معمولی چھپائی کی ضرورت کے لیے بہت کام آتی ہے۔

۱۔ داب کا اندر کا سرا ماتھا اور باہر کا سرا گود کہلاتا ہے۔ چھپائی ماتھے کی طرف سے شروع ہو کر گود پر ختم ہوتی ہے تصویر کے لیے دیکھو داب صد ۱۲۴

دستی داب (مونث) دستی پریس یا چھاپہ دیکھو داب۔

دو پشتہ داب (مونث) کاغذ کے دونوں رخوں کی چھپائی

دو رخہ پتھر (مذکر) چھاپے کا وہ پتھر جس پر کاغذ کی دو طرفہ چھپائی



داب
(پریس پیچ)
گود
صندوق پیچ
کٹ گھر
سرپوش
رول
ماتھا

کے لیے کاپی جمائی گئی ہو۔

رقم (مذکر) علامت تصحیح جو مُصحّح پُرُوف (پرُوف) پر بطور نشان لگاتا ہی تفصیل کے لیے دیکھو پیشہ خوشنویسی۔

روشنائی اُٹھانا (مصدر) چھاپے کے پتھر پر جمی ہوئی کاپی کے حروف کا چھاپے کی سیاہی پکڑنا۔

روشنائی کار (مذکر) چھپائی کے وقت چھاپے کے پتھر پر سیاہی کا بیلن پھیرنے والا شخص۔

رول (مذکر) بیلن۔ چھاپے کی سیاہی کا بیلن۔ (پھیرنا) تصویر کے لیے دیکھو داب صفحہ ۲۲۴

سرپوش (مذکر) فرما۔ فریم۔ داب کا ڈھکن جو چھپائی کے وقت چھپنے والے کاغذ کے اوپر حفاظت کے لیے رکھ دیا جاتا ہی تصویر کے لیے دیکھو داب صفحہ ۲۲۴

سنگ ساز (مذکر) پتھر پر جمی ہوئی کاپی کی اصلاح اور دُرستی کرنے والا کاتب۔

صندوق پیچ (مذکر) فریم۔ داب کا وہ حصہ جس پر چھپائی کا پتھر جمایا جاتا ہی۔ تصویر کے لیے دیکھو داب صفحہ ۲۲۴

فرد (مذکر) چھپائی کا وہ کاغذ جس کا طول، عرض سے دوچند ہو۔

فرما (مذکر) انگریزی لفظ فارم کا اُردو تلفّظ۔ اصطلاحاً پروف یا سیسے کے حروف کی ترتیب دی ہوئی پلیٹ (تختی) کو کہتے ہیں۔ دیکھو پروف۔

۲۔ چھپا ہوا پورا تاؤ۔

فریم (مذکر) دیکھو صندوق پیچ۔

کاپی (مونث) چھاپنے کی غرض سے اہار کاغذ پر نقل کی ہوئی عبارت۔

——— (ادھڑنا) کاپی کے چھپنے میں نقص ہونا۔ داب میں

کاپی کا مسک جانا جس کی وجہ سے
پتھر پر حروف صاف نہیں جمتے اور
پروف میں کٹے کٹے اور پھیلے
ہوئے اُترتے ہیں کہیں دُہرے
بن جاتے ہیں۔

———— (جمانا۔ چڑھانا)
چھاپے کے پتھر پر کاپی کی عبارت
کو اُتارنا۔

———— (جمنا) کاپی کے
حروف کا چھاپے کے پتھر پر اُتر آنا
یا بیٹھ جانا۔

کٹ گھر (مذکر) داب کی پاڑ
جس پر چھاپے کا پتھر رکھا
اور حرکت میں لایا جاتا ہے۔
تصویر کے لیے دیکھو داب صفحہ ۲۲۴

کل (مونث) دستی پریس کا پہیا
جس کو گھمانے سے چھاپے
کا پتھر حرکت کرتا ہے یعنی آگے
پیچھے سرکتا ہے۔ تصویر کے لیے
دیکھو داب صفحہ ۲۲۴

کمپوزیٹر (مذکر) ٹائپ کے
حروف جما کر کاپی (پلیٹ) تیار
کرنے والا شخص۔

کھٹو (مذکر) چھاپے کا پتھر دھونے
کا ایک قسم کا تُرش مسالا۔
۲۔ مقام جیسلمیر کی کان کا
ایک قسم کا زردی مائل پتھر
جو چھاپنے کے کام آتا ہے۔

گٹکا (مذکر) لکڑی یا سیسے وغیرہ
کا مکعب کی شکل کا ٹکڑا
جس پر عبارت یا تصویر کندہ
کرکے چھاپا بناتے ہیں۔

گود (مونث) دیکھو داب فقرہ ۱

ماتھا (مذکر) دیکھو داب فقرہ ۱

مِثل (مونث) اِصلاح۔ پروف
چھپائی کا نمونہ۔ کاپی جمے
ہوئے پتھر کی پہلی داب کی
چھپائی۔

———— (اُٹھانا) پہلی داب
کا چھپا ہوا کاغذ نکالنا۔

مُصحّح (مذکر) مِثل (پروف) کی
تصحیح کرنے والا چھپائی کے

نمونے کے نقص اور خرابیوں کی نشان دہی کرنے والا۔

مِسَل خواں (پروف ریڈر)

مطبع (مذکر) چھاپہ خانہ۔ وہ مقام جہاں طباعت کا کام انجام پائے۔

مُنقلب کاپی (مونث) چھاپے کے پتھر پر اُلٹی اُتری ہوئی تحریر پلٹ کر جمی ہوئی کاپی۔

یک پشتہ داب (مذکر) ایک رُخی چھپائی یعنی وہ چھپائی جو کاغذ کے صرف ایک طرف ہو۔

۸۔ پیشہ جِلد سازی

ابری (مونث) جِلد کے پٹھے کے اوپر چپکانے کا خوش نُما بنا ہوا کاغذ یا کپڑا (لگانا۔ چڑھانا)

ابری کی جلد (مونث) وہ جلد جس کے پٹھے پر کاغذ۔ کپڑا یا چمڑا منڈھا ہو۔

استر (مذکر) جلد کے پٹھوں کے اندر چپکایا ہوا کاغذ یا کپڑے کی پٹی جو پٹھے کو پُشتے سے جوڑے رکھتی ہے۔ (دینا۔ لگانا)

بغلیاں (مونث) پاکھے۔ جلد کی اوپر نیچے کی مُقوّے کی سطح جس سے کتاب کے ورقوں کی حفاظت ہوتی ہے تصویر کے لیے دیکھو جلد ص۲۲۸

بِلّیاں (مونث) کتاب کے ورقوں کی تراش کے اونچے نیچے نشان۔ لہر نما نشان۔ (ڈالنا۔ پڑنا)

بینی (مونث) ب ے ن ی جِلد کے مُنہ کا ڈھکن یا بند جو ایک پٹھے کے ساتھ بنا ہوتا ہے اور دوسرے پُٹھے پر چڑھا دیا جاتا ہے جس سے پٹھے بند ہو جاتے ہیں۔ (لگانا) تصویر کے لیے دیکھو جلد ص۲۲۸

پاکھے (مذکر) بغلیاں۔ کتاب کے

ورقوں کی حفاظت کے مقوے
تصویر کے لیے دیکھو جلد

پچپیہ (مذکر) ترک ساز۔ چھپے ہوئے کاغذوں کی کتابی بڑائی کرنے والا مزدور۔

پُشتہ (مذکر) جلد کی بغلیوں کا بند یا کتاب کے ورقوں کی روک جو کل ورقوں کو ایک جگہ سی کر بنائی جاتی ہے تصویر کے لیے دیکھو جلد۔

ترک ساز (مذکر) دیکھو پچپیہ۔

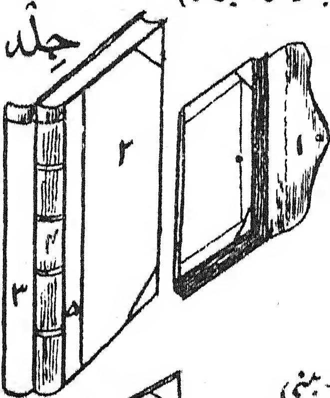
ترک سازی کرنا (مصدر) جز بندی کرنا۔ دیکھو فرما بھانجنا۔

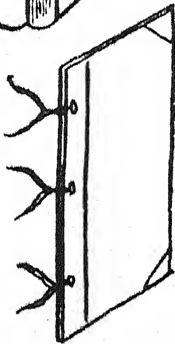
ٹیس (مونث) کتاب کی جلد کی معمولی سلائی جو ورقوں کی تہ میں دو تین آر پار ٹانکے لگا کر کر دی جاتی ہے اس طرح کی سلائی میں کتاب کے ورق پورے پھیلے ہوئے نہیں کھلتے (کرنا) تصویر کے لیے دیکھو جلد صفحہ ۲۲۸

جُز (مونث) کتاب کے آٹھ ورقوں (سولہ صفحے) کی ایک تہ۔

جز بندی (مونث) وہ ورق یا جز کی سلائی جو ورقوں کی تہ کے اندر سے کی جاتی ہے

جِلد (مونث) کتاب کے ورقوں کے حفاظتی پشتے یا پاکھے جو دبیز کاغذ یا چمڑے کے بنا کر دونوں بغلیوں پر لگائے جائیں (باندھنا۔ بنانا)





۱۔ بینی
۲۔ پاکھے (بغلیاں)
۳۔ پُشتہ
۴۔ ٹیس
۵۔ چوُل

جِلد بندی (مونث) جِلد بنانے کا کام۔

جِلد ساز (مذکر) جلد بنانے والا کاری گر۔

چرمی جِلد (مونث) پُشتے اور پاکھوں پر چمڑا منڈھی ہوئی جِلد۔

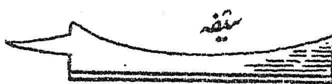
چوُل (مونث) لگری۔ جِلد کے پُشتے اور پاکھوں کے جوڑ کا مقام۔ پُشتے اور پاکھوں کی درمیانی کور۔ جس کی وجہ سے پاکھے پورے کُھلتے ہیں۔ دیکھو جلد صفحہ ۲۲۸ (بنا نا۔ نکالنا)

زنجیرہ (مذکر) کتاب کے پاکھوں کے اوپر بنا ہوا منقش حاشیہ

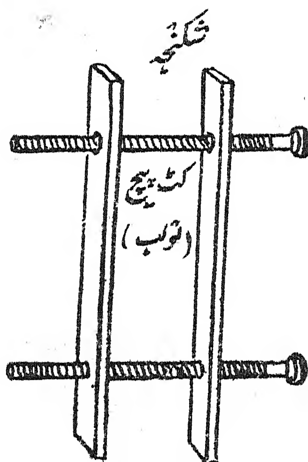
سُتالی (مونث) کتاب کی جُز بندی کی سلائی کا سُوا۔

سیفہ (مذکر) جِلد ساز کا چُھرا جس سے کتاب کے رُخ تراشے اور ہموار کیے جاتے ہیں

شِکنجہ (مذکر) گیرا۔ کتاب کے پشتے کو کس کر دبانے کی کل۔ (کسنا)







شیرازہ (مذکر) کتاب کے ورقوں کی سلائی کے بند یا وہ بندش جس کی وجہ سے ورقوں کی سلائی مضبوط اور ملی رہتی ہے۔

شیرازہ بندی (مونث) کتاب کے ورقوں کی جُز بند سلائی جُز بندی۔ (باندھنا۔ کھلنا۔ ٹوٹنا بکھرنا) تصویر کے لیے دیکھو جلد ۲۲۵

فرما (مذکر) کتاب کا چھپا ہوا پورا تاؤ جس میں آٹھ ورق ہوتے ہیں۔

—— (بھانجنا) ترک سازی کرنا۔ مِثل بنانا۔ چھپے ہوئے تاؤ کی کتابی مُڑا کرنا۔ جُز بنانا۔

کالیکو (مذکر) جِلد کی ابری کا مصنوعی بنا ہوا چمڑا جو کاغذ یا کپڑے کا بنایا جاتا ہی۔

کٹ پیچ (مذکر) لوٹ لپ۔ شکنجے کی چوڑی دار پیچ۔ میں تصویر کے لیے دیکھو شکنجہ۔ بر ص ۲۲۹

کرکتو (مذکر) کتاب کے ورقوں کے سرے گھسنے کا ایک قسم کا ریگمال۔

گگری (مونث) دیکھو چول۔

گیرا (مذکر) دیکھو شکنجہ۔

گھاٹ (مذکر) کتاب کے ورقوں کی سِلائی کا چھوٹا سا کھانچہ جس میں ٹانکے کا ڈورا بیٹھ جائے (بنانا۔ کاٹنا) برائے تصویر دیکھو جِلد ص ۲۲۵

لپیٹ (مونث) جز بندی۔ کتاب کی دو ورقی یا جُز کی سلائی جو ورقوں کی تہ کے اندر سے کی جاتی ہی جس سے ورق پورے کھلتے ہیں۔ (کرنا)

لگّا (مذکر) کتاب کے دس جُز کی ایک گڈی۔

—— (لگانا) دس جُز کو مِلا کر سلائی کرنا۔

لوٹ لب (مذکر) دیکھو کٹ پیچ۔

مِثل بنانا (مصدر) دیکھو فرما بھانجنا۔

مُشطا (مذکر) جِلد سازوں کی موگری۔ تھاپی

تالی (مونث) کتاب کے مُنہ پر ورقوں کا تدریجی نشیب و فراز جو پشتے کو اُبھارنے اور گولائی دینے کے لیے بنایا جاتا ہی۔ (بنانا۔ ڈالنا) تصویر کے لیے دیکھو جلد ص ۲۲۰

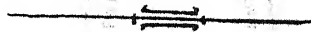
(تمت بالخیر)

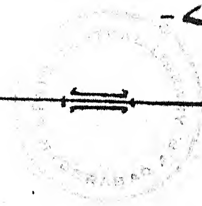
انڈکس

(اشاریہ)

اِلتماس

اصطلاحات کی کتابت میں صحت کا بہت خیال رکھا گیا ہے اور اُن پر اِعراب لگانے کی پوری پابندی کی گئی ہے تاہم متن میں کہیں اِعراب کی غلطی یا حذف سے قارئین کرام کو اگر کسی اصطلاح کے تلفّظ میں شُبہ ہو تو براہِ کرم اِنڈکس سے اُس کا مقابلہ فرما لیا جائے۔





ہماری زبان

انجمن ترقی اُردو (ہند) کا پندرہ روزہ اخبار

ہر مہینے کی پہلی اور سولھویں تاریخ کو شایع ہوتا ہے

چندہ سالانہ ایک رُپیہ۔ فی پرچہ پانچ پیسے

اُردو

انجمن ترقی اُردو (ہند) سہ ماہی رسالہ

جنوری، اپریل، جولائی اور اکتوبر میں شایع ہوتا ہے

اس میں ادب اور زبان کے ہر پہلو پر بحث کی جاتی ہے۔ تنقیدی اور محققانہ مضامین خاص امتیاز رکھتے ہیں۔ اُردو میں جو کتابیں شایع ہوتی ہیں، اُن پر تبصرہ اس رسالے کی ایک خصوصیت ہے۔ اس کا حجم ڈیڑھ سو صفحے یا اس سے زیادہ ہوتا ہے۔ قیمت سالانہ محصول ڈاک وغیرہ ملاکر سات رُپے سکۂ انگریزی (آٹھ رُپے سکۂ عثمانیہ) نمونے کی قیمت ایک رُپیہ بارہ آنے (دو رُپے سکۂ عثمانیہ)

رسالہ سائنس

انجمن ترقی اُردو (ہند) کا ماہانہ رسالہ

(ہر انگریزی مہینے کی پہلی تاریخ کو جامعہ عثمانیہ حیدرآباد سے شایع ہوتا ہے)

اس کا مقصد یہ ہے کہ سائنس کے مسایل اور خیالات کو اُردو دانوں میں مقبول کیا جائے۔ دنیا میں سائنس کے متعلق جو جدید انکشافات وقتاً فوقتاً ہوتے ہیں یا بحثیں یا ایجادیں ہو رہی ہیں ان کو کسی قدر تفصیل سے بیان کیا جاتا ہے اور ان تمام مسایل کو حتی الامکان صاف اور سلیس زبان میں بیان کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اس سے اُردو زبان کی ترقی اور اہل وطن کے خیالات میں روشنی اور وسعت پیدا کرنا مقصود ہے۔ رسالے میں متعدد بلاک بھی شایع ہوتے ہیں۔ قیمت سالانہ صرف پانچ رُپے سکۂ انگریزی (چھ رُپے سکۂ عثمانیہ)

خط و کتابت کا پتہ: معتمد مجلس ادارات رسالہ سائنس۔ جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن۔

انجمن ترقی اُردو (ہند) دہلی

مطبوعہ دیال پرنٹنگ پریس دہلی